یہہ رسالہ

مختصر ہی عیسائون دعا ونماز کا

جو گرجون مین پڑھی جاتی ہی

اور ساکرمینتون کی شرایع واداب اور باقی رسوم

وتعارفات مین موافق انگلند کی گرجی کی

چہاپا کیا ہوا لندن مین اُن شخصون کی معرفت جو دعا
ونماز کی کتابین منتشر کرتی ہین سنہ مسیحیہ ۱۸۱۸

A

COMPENDIUM

OF

THE BOOK

OF

COMMON PRAYER,

AND ADMINISTRATION OF

The Sacraments

AND OTHER

RITES AND CEREMONIES OF THE CHURCH,

ACCORDING TO

THE USE OF THE UNITED CHURCH

OF

ENGLAND AND IRELAND.

Translated into the Hindoostanee Language.

LONDON:

PRINTED BY RICHARD WATTS;
FOR THE PRAYER BOOK AND HOMILY SOCIETY,
NO. 134, SALISBURY SQUARE.

MDCCCXVIII.

فجر کي نماز

جب لوك بندكي كي واسطي جمع هووين تب خادم دين ان آيتون مين سي كيٌ ايك كو پرهيكا

۱ جب بد آدمي اپني بدکاري سي پهر جاوي اور جو واجبي اور درست هي اسي کري تب وه اپني جان کو بچاویگا

۲ مين اپني تقصيرون کا اقرار کرتا هون اور اپني گناه هميشه مجهي ياد هين

۳ ميري گناهون پر نظر نکر اور ميري خطاؤن کو مٹا ڈال

۴ خدا کي قربانيان جو هين سو شکسته دل هونا هي اي خداوند تو کسي شکسته اور دلفگار کو نکما نهين جانتا هي

۵ تو اپنا دل چاک کر نکه اپني کپڑون کو اور اپني خداوند خدا کي طرف پهر کيونکه وه مهربان اور رحمان هي اور جلد غصي پر نهين آتا اور بڑا دردمند هي اور خرابي بهيجني سي ملول هوتا هي

۶ اگرچه همني اُس سي فساد کيا هي اور اپني خداوند خدا کي

بات نہین مانی اور اُن دستورون پر جو اُسنی ہمین بتائی نہ چلی
لیکن ہمارا خداوند خدا رحیم اور بخشندہ ھی

۷ ای خداوند مجھی تربیت کر لیکن نرمی سی نہ اپنی غصی
سی تا نہووی کہ تو مجھی نیست کری

۸ توبہ کرو کیونکہ آسمان کی بادشاہت نزدیک ھی

۹ مین اُٹھونگا اور اپنی باپ پاس جاونگا اور اُس سی کہونگا
کہ ای باپ مین نی آسمان کا اور تیرا گناہ کیا ھی اور اب اس
لایق نہین کہ تیرا بیٹا کہلاون

۱۰ ای خداوند اپنی بندی کی ساتھہ عدالت سی سلوک نکر
کیونکہ ایسا کوئی آدمی نہین کہ تیری آگی بی تقصیر نکلی

۱۱ اگر ھم کہین کہ ھم بیگناہ ھین تو ھم آپ کو فریب دیتی
ھین اور ھم مین راستی نہین اگر ھم اپنی گناھون کا اقرار کرین
تب وہ اپنی صدق اور عدل سی ہماری گناہ بخشیگا اور ہمکو
ھر نوع کی ناراستی سی پاک کریگا

نصیحت

ای پیاری بھائیو کتاب کی کئی مقامون سی معلوم ھوتا ھی کہ
ہمکو اپنی زبونیون اور برائیون کا اقرار کرنا لازم ھی اور چاھیئی
کہ ھم اُن تقصیرونکو حق تعالی سی جو ہمارا آسمانی باپ
ھی پوشیدہ و پنہان نکرین بلکہ دل کی تواضع اور فروتنی

اور عاجزی سی اُن تقصیرونکو قبول کرین تا کہ اُسکی بیشمار خوبیون
اور رحمتون سی ہماری بخشش ھووی اور اگرچہ ہمین لازم ھی
کہ ھم سب ھر ایک وقت خدا کی سامھنی اپنی گناھونکا
اقرار کرین لیکن بہت مناسب ھی کہ ھم سب فی الفور
ایسا کرین کیونکہ ھم سب اس لئی اکٹھی ھوی ھین کہ اُن
بڑی احسانونکی لئی جو اُس نی ھم پر کئی ھین اس کا شکر
کرین اور اسکی لائق کی تعریف کرین اور اُسکی پاک باتون
کو سنین اور اُن چیزون کو جو جسم اور روح کی واسطی مطلوب
اور ضروری ھین اُس سی مانگین اسواسطی مین تم سبکی جو
یہان حاضر ھو منت اور سماجت کرتا ھون کہ تم سب اپنی
دلون کو پاک کرکی عاجزی کی باتون سی آسمانی فضل کی
تخت کی حضور میری ساتھہ آکی میری سی کہو

ساری جماعت گھٹنی ٹیک کی خادم دین سمیت کہی

ای خداوند تعالی اور باپ جو بڑا رحیم ھی ھم سب تیری
راھون سی اُس بھیڑ کی مانند جو کھوئی جاوی بھکی اور بھٹکی
ھوئی ھین اور ھم سب اپنی دلون کی خواھشون اور آرزوون
کی موافق چلی ھین اور ھم سب نی تیری پاک حکمون کو
نہین مانا اور جو ھم سب کو کرنا مناسب تھا سو ہمنی نہین کیا
ھی اور جو ھم سب کو کرنا مناسب نہین تھا سو ھم سب نی

کیا ھی اور اب ھم سب مین کچھہ درستی نہین ھی
لیکن ای خداوند تو ھم سب گنہگارون پر جو لاچار ھین رحم کر
ای خدا اُن سب کو جو اپنی تقصیرون کا اقرار کرتی ھین
چھوڑ دی اور سب جو توبہ کرتی ھین اُن پر پھر مہربان ھو اور
اُن اقرارون کو جو تو نی خداوند عیسی مسیح سی آدمیون کی
بابت کیا ھی پورا کر اور ای رحم کرنی والی باپ ھم سب کو
اُسکی خاطر بخش دی کہ ھم سب آگی کو نیک اور پاک اور
خبردار ھو کی تیری پاک نام کی بڑائی کرین آمین

کناھون کی معافی اور بخشش کا مضمون جیسی قسیس اکیلا کھڑا
ھوکی پڑھی اور سب لوگ کھٹنی ٹیکی

حق تعالی جو خداوند عیسی مسیح کا باپ ھی جو نہین چاھتا کہ
کوئی گنہگار مری بلکہ چاھتا ھی کہ وہ اپنی بڑائی سی باز آوی
اور جیئی اور جسنی اپنی خادمون کو قدرت دی ھی اور حکم
کیا ھی کہ وی اسکی بندون سی گناھون کی معافی کا مضمون
ظاھر کرین وہ انکو جو سچ مچ توبہ کرتی ھین اور اسکی پاک
انجیل پر ایمان لاتی ھین معاف کرتا ھی اور بخشتا ھی پس
آؤ ھم مل کی اُسکی منت کرین کہ سچی توبہ اور اپنی پاک
روح ہماری نصیب کری تا کہ وی کام جو ھم سب اسوقت
کرتی ھین اُسی اچھی لگین اور ہماری زندگانی آگی کو صفائی

اور پاکی سی ھووی ایسا کہ ھم اپنی خداوند عیسی مسیح کی
خاطر سی اسکی ابدی خوشی مین داخل ھووین آمین

تب خادم دین کھٹنی ٹیک کی بلند آواز سی لوگون کی ساتہ ھوکی
خداوند کی دعا پڑھی

ای ہماری باپ جو آسمان پر ھی تیرا نام مقدس رھی تیری
ھی پادشاھت آوی اور تیری مراد جیسی آسمان پر ھی زمین
پر بھی بر آوی ہماری روزینی کی روٹی آج ہمکو بخش اور جس
طرح سی کہ ھم اپنی قرضدارون کو بخشتی ھین تو اپنی دین
ہمکو بخش دی اور ہمین امتحان مین نڈال بلکہ شر سی بچاؤ
کیونکہ بادشاھت اور توانائی اور جلال تا بہ ابد تیری ھی آمین

تب اسکو بھی پڑھی

قسیس ای خداوند تو ھم سب کی ھونٹھون کو کھول
لوگ اور ھم سب کی زبانین تیری شکر گذاریان کرینگیان
قسیس ای خداوند تو ھم سب کی بچالینی مین جلدی کر
لوگ ای خداوند جلدی ھم سب کی مدد کر

اس جگہ پر سب کھڑی ھوکی قسیس پڑھی

قسیس ستایش باپ اور بیٹی اور روح قدس کی لیئی ھووی

لوگ جیسا وہ ابتدا مین تہا اب بہی ہی اور ہمیشہ رہیگا
قسیس تم سب خداوند کی تعریف کرو
لوگ خداوند کی نام کی تعریف ہوا کری

زبور کا پچانوان باب

١ یارو آؤ ہم سب خداوند کی لیئی گیت گاوین اور اپنی
خلاصی دینی والی کی یاد مین دل خوشی کرین
٢ اور اُسکی حضور شکر گذاری کی راہ سی آوین اور مناجاتین
پڑھہ پڑھہ کی خوشی سی چہچہاوین
٣ کیونکہ خداوند بڑا خدا ہی وہ ساری بادشاہون سی بڑا
بادشاہ ہی
٤ زمین کی ساری کونی اُسکی قبضی مین ہین اور ساری
پہاڑون کی قوت بہی اُسی سی ہی
٥ دریا اُسکا ہی اور اُسی کی ہاتہون نی اُسکو بنایا اور اُسی نی
خشکی کو بہی پیدا کیا
٦ آؤ ہم سب اپنی خداوند کی حضور جو ہمارا پیدا کرنی والا ہی
سجدہ کرین اور گرپڑین اور گہٹنی ٹیکین
٧ کہ وہ ہمارا خدا ہی اور ہم اُسکی چراگاہ کی لوگ اور اُسکی
دستکاری کی بہیڑین ہین
٨ تم سب آج کی دن اُسکی آواز سنکی اپنی دلون کو سخت

نکرو جس طرح دق ہونی کی وقت اور آزمانی کی دن جنگل
مین سرک گیا
٩ جسوقت تمہاری باپ دادون نی مجہی آزمایا مجہی پورا پایا
اور میری کامون کو دیکہا
١٠ اور مین چالیس برس کی مدت تک اُن لوگون کی لئی
افسوس کرتا رہا اور مین بولا کہ یی لوگ وی ہین جنکی دل
خطاکار ہین کہ اُنہون نی میری راہون کو نہین پہچانا
١١ مین نی اُنکی بابت اپنی غصی مین قسم کہائی کہ وی
میری چین مین داخل نہونگی
قسیس ستایش باپ اور بیٹی اور روح قدس کی لئی ہووی
لوگ جیسا وہ ابتدا مین تہا اب بہی ہی اور ہمیشہ رہیگا آمین

زبور کا جو حصہ اس روز کی واسطی مقرر ہی پڑہا جاییگا اور بعد
اسکی ایک سبق پرانی عہد کی کتابون سی پڑہا جاییگا اور بعد اس
سبق کی خداوند کی یہہ تعریف کی بات پڑہی جاییگی

ای خدا ہم سب تیری تعریف کرتی ہین اور ہم سب قبول
کرتی ہین کہ تو خداوند ہی
ساری زمین تیری بندگی کرتی ہی کہ تو ازلی ابدی باپ ہی
ساری فرشتی اور آسمان اور اُنکی قوتین تجہی پکارتی ہین ساری
کروبین اور تمام اسرافین ہمیشہ تجہی پکارتی ہین

که مقدس مقدس مقدس ای خداوند خدای ثباوث آسمان اور
زمین تیری جناب کی جلال سی بهری هوئی هین
حواریون کی جلیل جماعت تیری تعریف کرتی هی
اور پیغمبرون کی بهلی مجلس تیری تعریف کرتی هی
اور شهیدون کی نامدار فوج تیری تعریف کرتی هی
اور تیری پاک لوگ جتنی تمام دنیا مین هین تیرا اقرار کرتی هین
که تو باپ هی تیری برائی کی انتها نهین
اور که تو اکلوتا اور حقیقی اور بزرگ بیٹا هی
اور که تو روح پاک دلاسا دینیوالا هی
ای مسیح تو بادشاه جلیل هی
تو باپ کا ابدی بیٹا هی
جب تو نی آدمیونکی نجات اپنی ذمی پر لی تب تو نی کواری
کی پیٹ مین آنا ننگ نه جانا
اور جب تو موت کی سختی پر غالب هوا تو نی ساری ایمان
دارون پر آسمان کی بادشاهت کو کهولا
تو باپ کی شوکت مین خدا کی دهنی هاته بیٹها هی
هم سب اعتقاد رکهتی هین که تو هم سب کی عدالت کرنیکو
آویگا
اس واسطی هم سب تیری منت کرتی هین که تو اپنی بندون

کا چاره کرکه تو نی اپنا قیمتی لهو دیکی نجات بخشی
اور اُنکو اپنی مقدس لوگون کی ساته جلال ابدی مین شمار کر
ای خداوند اپنی لوگون کو بچا اور اپنی میراث کو مبارک کر
اور اُنکا حاکم هو اور اُن کو همیشه سنبهال
هم سب روز روز تیری تعریف کرتی هین
اور تیری نام کی عبادت همشه کرتی هین
ای خداوند مهربانی کرکی آج هم سب کو گناه سی بچا لی
ای خداوند هم سب پر رحم کر هم سب پر رحم کر
ای خداوند اپنی رحمت کو هم سب پر نازل کرکه همارا بهروسا
تجهه پر هی
ای خداوند مین تیرا بهروسا رکهتا هون تو مجهکو کبهی شرمنده
نهونی دی

پیچهی اس تعریف کی ایک سبق نئی عهد کی کتابون سی پرها
جائیگا اور پیچهی اس سبق کی یهه تعریف جو انجیل مین لکهی گئی
هی پرهی جائیگی یا زبور کا سوان باب

١ خداوند جو اسرائیل کا خدا هی حمد کی لائق هی که اُسنی اپنی
لوگون پر نظر کرکی خلاصی بخشی
٢ اور هماری لئی نجات کا سینگ اپنی بندۀ داؤد کی گهرانی سی
برپا کیا

٣ اور جیسا اُسنی اپنی پاک نبیؤن کی معرفت جو ابتدای عالم
سی هوتی آئی کہا
٤ کہ ہمکو اپنی دشمنون سی اور اُن سب کی ہاتہہ سی جو ہمسی
بیر رکہتی هین خلاصی بخشی
٥ تاکہ وہ اپنی رحمت کو جو ہماری آبا پر ہی کامل کری اور اپنی
عہد مقدس کو یاد رکہی
٦ یعنی اُس قسم کو جو اُس نی ہماری باپ ابراهیم سی کی
٨ کہ وہ یہہ ہمین دیگا کہ ہم اپنی دشمنون کی ہاتہہ سی نجات
پاکی
٧ اُس کی آگی پاکی اور صلاح سی جس دن تک ہم جیین
بی خوف اُس کی بندگی کرینگی
٩ اور ای لڑکی تو اللہ تعالی کا نبی کہلائیگا اس لئی کہ تو خداوند
کی آگی اُس کی راهون کو درست کرتا چلیگا
١٠ تاکہ خبر دی کہ اُسکی لوگون کو گناہونکی بخشش کی سبب
سی نجات ملی
١١ یہہ ہماری خدا کی دردمندی اور رحمت سی ہی جسکی سبب
سی طلوع کی روشنی بلندی سی ہم تک پہنچی
١٢ تاکہ سبکو جو تاریکی اور مرگ کی سائی مین بیٹہی هین نور
بخش کر ہماری قدم کو سلامتی کی راہ مین پڑنی دی
آمین

زبور کا سوان باب

١ ای ساری زمین خوش آوازی سی خداوند کی تعریفین کر
خوشی سی خداوند کی عبادت کر اور اُس کی حضور گاتی آ
٢ یقین جانو کہ وهی خداوند خدا ہی اور اُس نی ہمین بنایا نہ کہ
ہمنی آپ کو اور ہم سب اُسکی بندی هین اور اس کی چراگاہ
کی بہیڑین هین
٣ ای لوگو تم شکر کرتی هوئی اُس کی آستانون پر جاؤ اور تعریف
کرتی هوئی اُس کی بارگاهون مین اور اسکی شکرگذار هو اور
اُسکی نام کو مبارک جانو
٤ کہ خداوند بہلا ہی اور اُسکی رحمت ابدی ہی اور اُسکی عنایت
ساری پشتون پر ہی

ستایش باپ اور بیٹی اور روح القدس کی لئی هووی
جیسا ابتدا مین تہا اب بہی ہی اور ہمیشہ رہیگا

تب خادم دین با جماعت حواریون کا قانون پڑہیگا

مین اُس خدا پر جو قدرت رکہنی والا باپ اور آسمان اور زمین کا بنانیوالا ہی اعتقاد رکہتا هون اور اسکی اکلوتی بیٹی عیسی مسیح پر جو ہمارا خداوند ہی اعتقاد رکہتا هون کہ وہ روح پاک سی پیٹ مین پڑا اور مریم سی جو کواری تہی پیدا هوا اور پنطوس

پلاطوس کی حکومت مین موت کا دکھہ پایا اور صلیب پر
چڑھایا گیا اور مرگیا اور گاڑا گیا اور تیسری دن مردون مین سی
جی اُٹھا اور آسمان پر گیا اور وہ خداکی دہنی طرف جو قدرت
رکھنیوالا باپ ہی بیٹھا اور پہر وہانسی سب زندون اور مردون
کا انصاف کرنیکو آویگا اور مین روح پاک پر اعتقاد رکھتا ہون
اور کہ خداکی پاک لوگون کی عام مجلس ہی اور کہ پاک لوگون
کی یگانگت ہی اور کہ گناہونکی معافی ہی اور کہ مردی پہر
اٹھینگی اور زندگانی ابدی ہوگی — آمین

دعا

خادم دین — خداوند تم سب کی ساتھہ ہووی
لوک — اور تیری روح کی بہی ساتھہ ہووی
خادم دین — ہم سب دعا مانگین

سب کہتنی تیک کی کہین

ای خداوند ہم سب پر رحم کر
ای مسیح ہم سب پر رحم کر
ای خداوند ہم سب پر رحم کر

خداوند کی دعا

ای ہماری باپ جو آسمان پر ہی تیرا نام مقدس رہی تیری ہی

بادشاہت آوی اور تیری مراد جیسی آسمان پر ہی زمین پر بہی
بر آوی ہماری روزینی کی روٹی آج ہمکو بخش اور جسطرح سی کہ
ہم اپنی قرضدارون کو بخشتی ہین تو اپنی دین ہمکو بخش دی
ور ہمین امتحان مین نڈال بلکہ شر سی بچا کیونکہ بادشاہت
تیری اور توانائی تیری اور جلال تیرا تا بہ ابد ہی — آمین

قسیس — ای خداوند اپنی رحمت ہم سب کو دکہلا
لوک — اور اپنی رہائی ہم سب کو بخش
قسیس — ای خداوند تو بادشاہ کو بچا
لوک — اور اب ہم تجہی پکارتی ہین ہماری آواز رحمت سی سن
قسیس — اپنی خادمون کو پاکی اور سچائی دی
لوک — اور اپنی قبول کئی ہوئی لوگون کو خوش کر
قسیس — ای خداوند اپنی لوگون کو بچا
لوک — اور اپنی میراث مین برکت دی
قسیس — ای خداوند ہم سب کی زندگی کی دنون مین سلامتی بخش
لوک — کیونکہ ایسا دوسرا اور کوئی نہین جو ہماری لئی لڑی مگر اکیلا تو ای خدا
قسیس — ای خداوند ہم سب کی دلون کو پاک کر
لوک — اور اپنی پاک روح ہم سب سی چہین مت لی

پہلي جو دعا روز کي واسطي مقرر هي پھر وهي دعا سلامتي کي لیئ پڑھي جاییگي

اي خداوند جو صلح کا بانی اور دوستی کا چاهنی والا هی هماری ابدی زندگی تیری پہچان پر موقوف هی اور تیری بندگی نجات کامل هی جس وقت هماری دشمن هم پر حمله کرین تو اپنی عاجز بندون کی مدد کر تا که هم سب تیری حمایت کا بهروسا رکهہ کی کسی مدعی کی زور سی نہ ڈرین یہہ خداوند عیسی مسیح کی خاطر دی

آمین

دعا فضل کي لئي

اي خداوند هماری آسمانی باپ اور قادر ازلی خدا جسنی هم سبکو اس دن کی صبح تک سلامت پہنچایا تو آج اپنی بڑی قدرت سی هم سبکی حمایت کر اور هم سبکو یہہ بخش که آج کی دن هم سب گناه مین نه پڑین اور کسی طرح کی خطری مین نه گرین بلکه هم سب کی ساری کام تیری بتلانی کی موافق هووین اور جو تیری آگی سچ هی هم سب همیشه کرتی رهین یہہ خداوند عیسی مسیح کی خاطر دی

آمین

اس جگهہ لتني پڑھي جائیگي اور جو لتني کا وقت نه هووي تو یہہ دعا بادشاه کي واسطي پڑھي جائیگي

اي خداوند هماری آسمانی باپ جو بلندون پر بلند اور امیرون پر

امیر اور حاکمون کا حاکم اور بادشاهون پر اکیلا حکومت رکهنی والا هی تو اپنی تخت پر سی ساری زمین کی رهنی والون کو دیکهتا هی هم دل سی تیری منت کرتی هین مهربانی سی هماری مشفق مهربان بادشاه جارج پر نظر کر اور اُس پر اپنی پاک روح سی ایسا فضل کر که وه همیشه تیری مرضی کی طرف مائل هووی اور تیری راه پر چلی اسکو بهت سی آسمانی نعمتین دی اور اُسکی عمر سلامتی اور نیک بختی کی ساتهہ دراز کر اُسکو زور دی که اپنی سب دشمنون پر غالب آوی اور اس زندگی کی بعد خوشی اور آرام مین داخل هووی یہہ همارا خداوند عیسی مسیح وسیلی سی بخش دی

آمین

دعا بادشاه کي خاندان کي واسطي

اي قادر مُطلق اور همیشه کی خدا جو ساری خوبیونکا بانی هی هم تیری منت کرتی هین هماری مُشفق مهربان بادشاه کی خاندان پر ایسا فضل کر که وی هر بات مین نصیب ور هووین اور اپنی پاک روح سی انکی ایسی مدد کر که آخر کو تیری همیشه کی مملکت مین آ پہنچین همارا خداوند عیسی مسیح کی وسیلی سی هوی

آمین

دعا سکهلاني والون کي واسطي

اي قادر مُطلق اور همیشه کی خدا جو اکیلا اچنبها دکهلانی والا هی

ہماری ساری اُسقفون اور خداکی بات سکھلانی والون پر اور سب جماعتون پر جو اُنکی سپرد کی گئی ہین اپنی روح کا پھل بخشنی والا فضل دی اور اُن پر تیری برکت کی اوس پڑنی رہی کہ وی تیری مرضی کی موافق ہمیشہ چلین ای خداوند ہمارا شفیع اور واسطہ عیسی مسیح جو ہی اُسکی بزرگی کی واسطی یہہ بخش دی

آمین

کرساستم کي دعا

ای قدرت رکھنی والی خدا تو نی آپ ہم پر فضل کیا ہی جو ہم سب نی یکدل ہوکی تجھہ سی دعا مانگی ہی اور تو نی وعدہ کیا ہی کہ جب دو یا تین آدمی میری نام پر اکٹھی ہووین تب مین انکی سوالونکو سنونگا اب ای خداوند اپنی بندون کی خواہشون اور آرزوؤن کو جس مین اُنکا بھلا ہو پورا کردی یعنی اس جہان مین اپنی سچائی کی سمجھہ دی اور اُس جہان مین اُن کو ابدی زندگی بخش

آمین

قرنتیو نکي مکتوب کا آخري جمله

خداوند عیسی مسیح کی نعمت اور خداکی محبت اور روح قدس کی آمیزش ہم سب کی ساتھہ ہمیشہ ہووی

آمین

شام کي نماز

جب لوك بندكي كي واسطي جمع هووين تب خادم دين ان آيتون مين سي كئي ايك كو پرهيكا

---

۱ جب بد آدمی اپنی بدکاری سی پھر جاوی اور جو واجبی اور درست ہی اسی کری تب وہ اپنی جان کو بچاویگا

۲ مین اپنی تقصیرون کا اقرار کرتا ہون اور اپنی گناہ ہمیشہ مجھی یاد ہین

۳ میری گناہون پر نظر نکر اور میری خطاؤن کو مٹا ڈال

۴ خداکی قربانیان جو ہین سو شکستہ دل ہونا ہی ای خداوند تو کسی شکستہ اور دلفگار کو نکما نہین جانتا ہی

۵ تو اپنا دل چاک کر نکہ اپنی کپڑون کو اور اپنی خداوند خدا کی طرف پھر کیونکہ وہ مہربان اور رحمان ہی اور جلد غصی پر نہین آتا اور بڑا دردمند ہی اور خرابی پہنچنی سی ملول ہوتا ہی

۶ اگرچہ ہمنی اُس سی فساد کیا ہی اور اپنی خداوند خداکی

بات نہین مانی اور اُن دستورون پر جو اُسنی ہمین بتائی نہ چلی
لیکن ہمارا خداوند خدا رحیم اور بخشندہ هی
٧ ای خداوند مجھی تربیت کر لیکن نرمی سی نہ اپنی غصی
سی تا نہووی کہ تو مجھی نیست کری
٨ توبہ کرو کیونکہ آسمان کی بادشاہت نزدیک هی
٩ مین اُٹھونگا اور اپنی باپ پاس جاؤنگا اور اُس سی کہونگا
کہ ای باپ مین نی آسمان کا اور تیرا گناہ کیا هی اور اب اس
لایق نہین کہ تیرا بیٹا کہلاون
١٠ ای خداوند اپنی بندی کی ساتھہ عدالت سی سلوک نکر
کیونکہ ایسا کوئی آدمی نہین کہ تیری آگی بی تقصیر نکلی
١١ اگر هم کہین کہ هم بیگناہ هین تو هم آپ کو فریب دیتی
هین اور هم مین راستی نہین اگر هم اپنی گناهون کا اقرار کرین
تب وہ اپنی صدق اور عدل سی ہماری گناہ بخشیگا اور ہمکو
هر نوع کی ناراستی سی پاک کریگا

نصیحت

ای پیاری بہائیو کتاب کی کئی مقامون سی معلوم هوتا هی کہ ہمکو اپنی زبونیون اور برائیون کا اقرار کرنا لازم هی اور چاهیئی کہ هم اُن تقصیرونکو حق تعالی سی جو ہمارا آسمانی باپ هی پوشیدہ و پنہان نکرین بلکہ دل کی تواضع اور فروتنی

اور عاجزی سی اُن تقصیرونکو قبول کرین تاکہ اُسکی بیشمار خوبیون اور رحمتون سی ہماری بخشش هووی اور اگرچہ ہمین لازم هی کہ هم سب هر ایک وقت خدا کی سامہنی اپنی گناهونکا اقرار کرین لیکن بہت مناسب هی کہ هم سب فی الفور ایسا کرین کیونکہ هم سب اس لئی اکٹھی هوئی هین کہ اُن بڑی احسانونکی لئی جو اُس نی هم پر کئی هین اس کا شکر کرین اور اسکی لائق کی تعریف کرین اور اُسکی پاک باتون کو سنین اور اُن چیزون کو جو جسم اور روح کی واسطی مطلوب اور ضروری هین اُس سی مانگین اسواسطی مین تم سبکی جو یہان حاضر هو منت اور سماجت کرتا هون کہ تم سب اپنی دلون کو پاک کرکی عاجزی کی باتون سی آسمانی فضل کی تخت کی حضور میری ساتھہ آکی میری سی کہو

ساری جماعت کہٹنی ٹیک کی خادم دین سمیت کہی

ای خداوند تعالی اور باپ جو بڑا رحیم هی هم سب تیری راهون سی اُس بہیر کی مانند جو کہوئی جاوی بہکی اور بہٹکی هوئی هین اور هم سب اپنی دلون کی خواهشون اور آرزوؤن کی مطابق چلی هین اور هم سب نی تیری پاک حکمون کو نہین مانا ہی جو هم سب کو کرنا مناسب تہا سو هم سب نی کیا نہین هی اور جو هم سب کو کرنا مناسب نہین تہا سو هم

نی سب کیا ھی اور اب ھم سب مین کچھہ درستی نہین ھی
لیکن ای خداوند تو ھم سب گنہگارون پر جو لاچار ھین رحم کر
ای خدا اُن سب کو جو اپنی تقصیرون کا اقرار کرتی ھین
چھوڑ دی اور سب جو توبہ کرتی ھین اُن پر پھر مہربان ھو اور
اُن اقرارون کو جو تونی خداوند عیسی مسیح سی آدمیون کی
بابت کیا ھی پورا کر اور ای رحم کرنی والی باپ ھم سب کو
اُسکی خاطر بخش دی کہ ھم سب آگی کو نیک اور پاک اور
خبردار ھوکی تیری پاک نام کی بڑائی کرین
آمین

کناھون کي معافي اور بخشش کا مضمون جیسي قسیس اکیلا کھرا
ھوکي پرھي اور سب لوك کھتني تیکي

حق تعالی جو خداوند عیسی مسیح کا باپ ھی جو نہین چاھتا کہ
کوئی گنہگار مری بلکہ چاھتا ھی کہ وہ اپنی برائی سی باز آوی
اور جیئی اور جسنی اپنی خادمون کو قدرت دی ھی اور حکم
کیا ھی کہ وی اسکی بندون سی جو توبہ کرنی والی ھین گناھون
کی معافی کا مضمون ظاھر کرین وہ سب کو جو سچ مچ توبہ کرتی
ھین اور اسکی پاک انجیل پر ایمان لاتی ھین معاف کرتا ھی
اور بخشتا ھی پس آؤ ھم مل کی اُسکی منت کرین کہ سچی
توبہ اور اپنی پاک روح ہماری نصیب کری تا کہ وی کام جو ھم
سب اسوقت کرتی ھین اُسی اچھی لگین اور ہماری زندگانی

آگی کو صفائی اور پاکی سی ھووی ایسا کہ ھم اپنی خداوند عیسی
مسیح کی خاطر اُسکی ابدی خوشی مین داخل ھووین آمین

تب خادم دین کھتني تیك کي بلند آواز سي لوکون کي ساته ھوکي
خداوند کي دعا پرھي

ای ہماری باپ جو آسمان پر ھی تیرا نام مقدس رھی تیری
ھی بادشاھت آوی اور تیری مراد جیسی آسمان پر ھی زمین
پر بھی بر آوی ہماری روزینی کی روٹی آج ھمکو بخش اور جس
طرح سی کہ ھم اپنی قرضدارون کو بخشتی ھین تو اپنی دین
ھمکو بخش دی اور ھمین امتحان مین نڈال بلکہ شر سی بچا
کیونکہ بادشاھت اور توانائی اور جلال تیرا تا بہ ابد ھی آمین

تب اسکو بھي پرھي

قسیس ای خداوند تو ھم سب کی ھونٹھون کو کھول
لوك اور ھم سب کی زبانین تیری شکر گذاریان کرینگیان
قسیس ای خداوند تو ھم سب کی بچالینی مین جلدی کر
لوك ای خداوند جلدی ھم سب کی مدد کر

اس جھکه پر سب کھري ھوکي قسیس پرھي

قسیس ستایش باپ اور بیٹی اور روح قدس کی لیئی ھووی

لوگ جیسا وہ ابتدا مین تہا اب بہی ہی اور ہمیشہ رہیگا
قسیس تم سب خداوند کی تعریف کرو
لوگ خداوند کی نام کی تعریف ہوا کری

زبور کا جو حصہ اس روز کی واسطی مقرر هی پرها جاویگا اور بعد اسکی ایک سبق پرانی عہد کی کتابون سی پرها جایگا اور بعد اسکی یہہ جو لکھا هی پرها جاویگا

۱ میری جان خداوند کی تعظیم کرتی ہی اور میری روح میری
نجات دینی والی خدا سی شادمان ہوئی
۲ کہ اُسنی اپنی باندی کی عاجز پر نظر کی اسلئی دیکھہ اس دم
سی ساری زمانی کی لوگ مجھہ کو فرخندہ کہینگی
۳ کیونکہ اُسنی جو قادر ہی مجھہ پر بڑی احسان کئی ہین اور اُس
کا نام پاک ہی
۴ اُسکی رحمت اُن پر جو اُس سی ڈرتی ہین نسلا نسلا ہی
۵ اُسنی اپنی ہاتھہ کا زور دکھایا اور اُن کو جو اپنی دلون مین
عالیشان ہین پریشان کیا
۶ اُسنی سردارون کو کرسیؤن سی اُتار دیا اور پستون کو بلند کیا
۷ اُس نی بہوکھون کو نفیس چیزون سی سیر کیا اور دولتمندون
کو خالی ہاتھہ بہیجا
۸ اُسنی اپنی رحمت کی یادگاری کی لئی جیسا اُسنی ہماری آبا

ابراہیم اور اُسکی نسل سی جو ابد تک رہیگی کہا اپنی بندی اسرائیل کو تہام لیا
لوگ ستایش باپ اور بیٹی اور روح قدس کی لئی ہووی
قسیس جیسا وہ ابتدا مین تہا ابہی ہی اور ہمیشہ رہیگا آمین

پیچھی اس تعریف کی ایک باب نئی عہد کی کتابون سی پرها جایگا اور بعد اسکی آگی جو تعریف کی بات هی پرهی جایگی

۱ ای مخدوم اب اپنی بندی کو تو رخصت دی کہ تیری سخن
کی موافق سلامت جای
۲ کہ میری آنکھون نی تیری نجات مشاہدہ کی
۳ جو تو نی ساری خلقت کی آگی مہیا کی ہی
۴ جو اُمتون کی خلاصی کی لئی ایک نور اور تیری بنی اسرائیل
کی لئی جلال ہی
ستایش باپ اور بیٹی اور روح قدس کی لئی ہووی
جیسا وہ ابتدا مین تہا اب بہی ہی اور ہمیشہ ہوگا آمین

تب خادم دین با جماعت حواریون کا قانون پرهیگا

مین اُس خدا پر جو قدرت رکھنی والا باپ اور آسمان اور زمین کا بنانیوالا ہی اعتقاد رکہتا ہون اور اسکی اکلوتی بیٹی عیسی مسیح پر جو ہمارا خداوند ہی اعتقاد رکہتا ہون کہ وہ روح پاک سی

پیٹ مین پڑا اور مریم سی جو کواری تھی پیدا ھوا اور پنطوس
پلاطوس کی حکومت مین موت کا دکھہ پایا اور صلیب پر
چڑھایا گیا اور مرگیا اور گاڑا گیا اور تیسری دن مردون مین سی
جی اُٹھا اور آسمان پر گیا اور وہ خدا کی دہنی طرف جو قدرت
رکھنیوالا باپ ہی بیٹھا اور پھر وہانسی سب زندون اور مردون
کا انصاف کرنیکو آویگا اور مین روح پاک پر اعتقاد رکھتا ھون
اور کہ خداکی پاک لوگون کی عام مجلس ہی اور کہ پاک لوگون
کی یگانگت ہی اور کہ گناھونکی معافی ہی اور کہ مردی پھر
اٹھینگی اور زندگانی ابدی ھوگی
آمین

دعا

خادم دین   خداوند تم سب کی ساتھہ ھووی
لوک   اور تیری روح کی بھی ساتھہ ھووی
خادم دین   ہم سب دعا مانگین

سب کھٹنی ٹیک کی کہین

ای خداوند ھم سب پر رحم کر
ای مسیح ھم سب پر رحم کر
ای خداوند ھم سب پر رحم کر

خداوند کی دعا

ای ہماری باپ جو آسمان پر ھی تیرا نام مقدس رھی تیری ھی

بادشاھت آوی اور تیری مراد جیسی آسمان پر ھی زمین پر بھی
بر آوی ہماری روزینی کی روٹی آج ہمکو بخش اور جسطرح سی کہ
ھم اپنی قرضدارون کو بخشتی ھین تو اپنی دین ہمکو بخش دی
اور ہمین امتحان مین نڈال بلکہ شرسی بچا کیونکہ بادشاھت
اور توانائی تیری اور جلال تیرا ھی تا بہ ابد ھی   آمین

قسیس   ای خداوند اپنی رحمت ھم سب کو دکھلا
لوک   اور اپنی رہائی ھم سب کو بخش
قسیس   ای خداوند تو بادشاہ کو بچا
لوک   اور جب ھم تجھی پکارتی ھین ہماری آواز رحمت سی سن
قسیس   اپنی خادمون کو پاکی اور سچائی دی
لوک   اور اپنی قبول کئی ھوئی لوگون کو خوش کر
قسیس   ای خداوند اپنی لوگون کو بچا
لوک   اور اپنی میراث مین برکت دی
قسیس   ای خداوند ھم سب کی زندگی کی دنون مین سلامتی
بخش
لوک   کیونکہ ایسا دوسرا اور کوئی نہین جو ہماری لئی لڑی مگر
اکیلا تو ای خدا
قسیس   ای خداوند ھم سب کی دلون کو پاک کر
لوک   اور اپنی پاک روح ھم سب سی چھین مت لی

پہلي جو دعا روز کي واسطي مقرر هي پهر يهه دعا آرام کي ليۓ پڑهي جايگي

ی خدا جس سی ساری پاک خواہشین اور سب اچھی مشورتین اور سب نیک کام نکلتی هین اپنی بندون کو وه آرام جو دنیا سی حاصل هو نهین سکتا بخش تاکہ ہماری دل تیری حکمون کی طرف متوجہ هووین اور کہ هم تیری حمایت مین اپنی دشمنون کی ڈر سی سلامت رهین اور اپنی اوقات آرام اور صلح مین بسر کرین یہ ہماری بچانی والی عیسی مسیح کی واسطی بخش دی

آمین

دعا

ای خداوند هم تیری منت کرتی هین ہماری تاریکی کو روشن کر اور اپنی بڑی رحمت سی اُس رات مین ہمین خطری اور نقصان سی بچالی یہ ہماری نجات دینی والی عیسی مسیح جو تیرا اکلوتا بیٹا هی اُسکی محبت کی واسطی بخش دی

آمین

اس جگهه لتني پڑهي جايگي اور جو لتني کا وقت نه هووي تو يهه دعا بادشاه کي واسطي پڑهي جايگي

ای خداوند ہماری آسمانی باپ جو بلندون پر بلند اور امیرون پر

امیر اور حاکمون کا حاکم اور بادشاهون پر اکیلا حکومت رکهنی والا ہی تو اپنی تخت پر سی ساری زمین کی رهنی والون کو دیکهتا ہی هم دل سی تیری منت کرتی هین مهربانی سی ہماری مشفق مهربان بادشاه جارج پر نظر کر اور اُس پر اپنی پاک روح سی ایسا فضل کر کہ وه ہمیشہ تیری مرضی کی طرف مائل هووی اور تیری راه پر چلی اسکو بہت سی آسمانی نعمتین دی اور اُسکی عمر سلامتی اور نیک بختی کی ساتهہ دراز کر اُسکو زور دی کہ اپنی سب دشمنون پر غالب آوی اور اس زندگی کی بعد خوشی اور آرام مین داخل هووی یہ ہمارا خداوند عیسی مسیح وسیلی سی بخش دی

آمین

دعا بادشاه کي خاندان کي واسطي

ای قادر مُطلق اور ہمیشہ کی خدا جو ساری خوبیونکا بانی ہی هم تیری منت کرتی هین ہماری مُشفق مهربان بادشاه کی خاندان پر ایسا فضل کر کہ وی هر بات مین نصیب ور هووین اور اپنی پاک روح سی انکی ایسی مدد کر کہ آخر کو تیری ہمیشہ کی مملکت مین آپهنچین ہمارا خداوند عیسی مسیح کی وسیلی سی هوی

آمین

دعا سکهلاني والون کي واسطي

ای قادر مُطلق اور ہمیشہ کی خدا جو اکیلا اچنبها دکهلانی والا ہی

ہماری ساری اُسقفون اور خدا کی بات سکھلانی والون پر اور
سب جماعتون پر جو اُنکی سپرد کی گئی ہین اپنی روح کا پھل
بخشنی والا فضل دی اور اُن پر تیری برکت کی اوس پڑتی
رہی کہ وی تیری مرضی کی موافق ہمیشہ چلین ای خداوند
ہمارا شفیع اور واسطہ عیسی مسیح جو ہی اُسکی بزرگی کی
واسطی یہہ بخش دی
آمین

کرساستم کی دعا

ای قدرت رکھنی والی خدا تونی آپ ہم پر فضل کیا ہی جو ہم
سب نی یکدل ہو کی تجھہ سی دعا مانگی ہی اور تو نی وعدہ کیا
ہی کہ جب دو یا تین آدمی میری نام پر اکٹھی ہووین تب مین
انکی سوالونکو سنونگا اب ای خداوند اپنی بندون کی خواہشون
اور آرزوؤن کو جس مین اُنکا بھلا ہو پورا کر دی یعنی اس جہان
مین اپنی سچائی کی سمجھہ دی اور اُس جہان مین اُن کو
ابدی زندگی بخش
آمین

قرنتیونکی مکتوب، کا آخری جملہ

خداوند عیسی مسیح کی نعمت اور خدا کی محبت اور روح قدس
کی آمیزش ہم سب کی ساتھہ ہمیشہ ہووی
آمین

دعای عام جس کو لتنی کہتی ہین

جو اتوار اور بدھہ اور جمعہ کو دو پہر سی پیشتر پڑھتی ہین

قسیس ای خدا جو آسمانی باپ ہی ہم پریشان گنہگارون
پر رحم کر
لوگ ای خدا جو آسمانی باپ ہی ہم پریشان گنہگارون پر
رحم کر
ق ای خدا جو بیٹا ہی اور جہان کا چھڑانی والا ہی ہم پریشان
گنہگارون پر رحم کر
ل ای خدا جو بیٹا ہی اور جہانکا چھڑانی والا ہی ہم پریشان
گنہگارون پر رحم کر
ق ای خدا جو روح قدس ہی اور باپ اور بیٹی کی پاس
سی آتا ہی ہم پریشان گنہگارون پر رحم کر
ل ای خدا جو روح قدس ہی اور باپ اور بیٹی کی پاس
سی آتا ہی ہم پریشان گنہگارون پر رحم کر
ق ای مقدس اور مبارک اور عالیشان تینون جو ایک ہو

يعني تين شخص اور ايک خدا هم پريشان گنهگارون پر رحم کر

ل اي مقدس اور مبارک اور عاليشان تينون جو ايک
هو يعني تين شخص اور ايک خدا هم پريشان گنهگارون
پر رحم کر

ق اي خداوند هماري تقصيرون اور هماري باپ دادون کي
تقصيرون کو ياد نکر اور هماري گناهون کا بدله نه لي اي مهر
بان خداوند هم کو چهوڑدي اپني لوگون کو جنهين تو ني اپنا
قيمتي لهو ديکي نجات دلائي هي چهوڑدي اور ابد تک همسي
آزرده مت هو

ل اي مهربان خداوند هم کو چهوڑدي

ق هر ايک بدي اور گناه سي اور شيطان کي دغاؤن اور
حملون سي اپني غصي اور ابدي غضب سي

ل اي مهربان خداوند هم کو محفوظ رکهه

ق دل کي هر ايک طرح کي کوري سي اور گهمنڈ اور غرور
بيجا سي اور رياکاري اور حسد اور کيني اور بد انديشي اور هر
ايک عيب جوئي سي

ل اي مهربان خداوند هم کو محفوظ رکهه

ق حرام کاري اور هر ايک گناه سي جو کشنده هي اور هر ايک
دنياوي اور جسماني اور شيطاني مکر سي

ل اي مهربان خداوند هم کو محفوظ رکهه

ق بجلي اور آندهي سي اور وبا اور آفت اور کال سي اور
قتل اور خون ريزي اور ناگهاني موت سي

ل اي مهربان خداوند هم کو محفوظ رکهه

ق هر ايک فتنه انگيزي اور منصوبه بازي سي اور هر ايک
جهوٹهي اعتقاد اور بدعت اور جدائي سي اور سخت دلي سي
اور اُس سي که هم تيري بات اور تيري حکم کو حقير جانين

ل اي مهربان خداوند هم کو محفوظ رکهه

ق اپني مقدس مخفي مجسم هو جاني کي واسطي اپني پاک
جسم اور ختنه هوني کي واسطي اپني اصطباغ روزه اور آزموده
هوني کي لئي

ل اي مهربان خداوند هم کو محفوظ رکهه

ق اپني سياست اور اپني لهو کي واسطي جو پسينا هوکي
نکلا اپني صليب اور اپني دکهه کي واسطي اپني قيمتي موت
اور دفن کي واسطي اور اپني شاندار جي اٹهني اور آسمان
پر جاني کي واسطي اور روح قدس کي اُترني کي واسطي

ل اي مهربان خداوند هم کو محفوظ رکهه

ق هماري هر ايک دکهه کي وقت هماري هر ايک دولتمندي
کي وقت مرتي وقت اور عدالت کي روز

ل ای مہربان خداوند ہم کو محفوظ رکھہ

ق ای خداوند خدا ہم گنہگار بندی تیری منت کرتی ھین تو ہماری سن اور مہربانی کرکی جہان تہان اپنی پاک کلیسیا کو بندوبست سی سیدھی راہ بتا

ل ای مہربان خداوند ہم تیری منت کرتی ھین تو ہماری سن

ق اپنیِ مہربانیِ سی اپنی بندی اور ہماری مشفق مہربان بادشاہ جارج کو اپنی سچائیِ اور راستبازیِ اور زندگانیِ کی تقدس مین رکھہ اور مضبوط کر

ل ای مہربان خداوند ہم تیری منت کرتی ھین تو ہماری سن

ق اپنیِ مہربانی سی اسکی دل کو اپنی اعتقاد اور خوف اور الفت کیِ طرف پہیر اور ایسا کر کہ وہ تیرا بہروسا رکھی اور ایسی کام کری جو تیری مدح اور ستایش کی باعث ھووین

ل ای مہربان خداوند ہم تیری منت کرتی ھین تو ہماری سن

ق اپنیِ مہربانیِ سی اُسکی نگہباتی اور رکھوالی کر اور اسکی ساری دوشمون پر اُس کو فتح دی

ل ای مہربان خداوند ہم تیریِ منت کرتی ھین تو ہماریِ سن

ق اپنیِ مہربانیِ سی اسکی ساریِ گہرانی پر برکت بخش

ل ای مہربان خداوند ہم تیریِ منت کرتی ھین تو ہماریِ سن

ق اپنیِ مہربانیِ سی ساری اُسقفون اور قسیسون اور سخن کی خدمت گنذارون کو اُس سخن کی فہمید اور سمجھہ دیکی منور کر اور ایسا کر کہ وی اُسی اپنیِ تعلیم اور زندگیِ مین ظاہر کرین اور ٹہیک ٹہیک بتاوین

ل ای مہربان خداوند ہم تیری منت کرتی ھین تو ہماری سن

ق اپنیِ مہربانیِ سی اُن سب کو جو ملک کیِ مشورت کرنی والی ھین اور امیرون کو وفا اور فہم اور خرد عطا کر

ل ای مہربان خداوند ہم تیری منت کرتی ھین تو ہماری سن

ق اپنیِ مہربانیِ سی عدالت کرنی والون کو برکت دیِ اور اُن پر فضل کر کہ ویِ عدالت اور سچائیِ کیِ پاسداریِ کرین

ل ای مہربان خداوند ہم تیریِ منت کرتی ھین تو ہماری سن

ق اپنی مہربانی سی اپنی ساری لوگون کو برکت دی اور اہین محفوظ رکہہ

ل ای مہربان خداوند ہم تیری منت کرتی ہین تو ہماری سن

ق اپنی مہربانی سی ساری اُمتون کو اخلاص پیار اتحاد بخش

ل ای مہربان خداوند ہم تیری منت کرتی ہین تو ہماری سن

ق اپنی مہربانی سی ہم کو ایسا دل دی جو تجہی چاہی اور تجہہ سی ڈری اور ہوشیاری سی تیری حکمون کی پیروی کری

ل ای مہربان خداوند ہم تیری منت کرتی ہین تو ہماری سن

ق اپنی مہربانی سی اپنی ساری بندون پر بہت سا فضل کر تاکہ حلیمی سی تیری بات سنین اور اُسی پوری الفت سی قبول کرین اور روحانی میوی لاوین

ل ای مہربان خداوند ہم تیری منت کرتی ہین تو ہماری سن

ق اپنی مہربانی سی اُن کو جو چوک گئی اور دغا مین گرفتار ہین سچی راہ پر لا

ل ای مہربان خداوند ہم تیری منت کرتی ہین تو ہماری سن

ق اپنی مہربانی سی اُن کو جو کہڑی رہتی ہین مضبوط کر اور شکستہ دلون کو تسلی دی اور چارہ کر اور اُن کو جو گری ہین اُٹہالی اور آخر شیطان کو ہماری پانو تلی لا

ل ای مہربان خداوند ہم تیری منت کرتی ہین تو ہماری سن

ق اپنی مہربانی سی اُن سب کی جو ہلاکت اور ضرورت اور تکلیف مین ہین کمک اور مدد کر اور دلاسا دی

ل ای مہربان خداوند ہم تیری منت کرتی ہین تو ہماری سن

ق اپنی مہربانی سی اُن سب کو جو خشکی اور تری کا سفر کرتی ہین اور اُن عورتون کو جنہین پیڑین لگی ہین اور بیمارون کو اور ننہی بچون کو محفوظ رکہہ اور ساری قیدیون اور اسیرون پر رحم کر

ل ای مہربان خداوند ہم تیری منت کرتی ہین تو ہماری سن

ق اپنی مہربانی سی یتیم بچون اور رانڈون اور اُنکو جو پریشان احوال اور مظلوم ہین پناہ دی اور پرورش کر

ل ای مہربان خداوند ہم تیری منت کرتی ہین تو ہماری سن

ق اپنی مہربانی سی ساری آدمیون پر رحم کر

ل ای مہربان خداوند هم تیری منت کرتی هین تو هماری
سن

ل اپنی مہربانی سی هماری دشمنون اور ستانیوالون اور
غیبت کرنیوالون کی گناه معاف کر اور اُن کی دلون کو
پھیر

ل ای مہربان خداوند هم تیری منت کرتی هین تو هماری
سن

ق اپنی مہربانی سی وی اچھی چیزین جو زمین سی پیدا
هوتی هین بخش دی اور اُنکی حفاظت کر که هماری کام
آوین ایسا که هرایک موسم مین هم اُنهین پاوین

ل ای مہربان خداوند هم تیری منت کرتی هین تو هماری
سن

ق اپنی مہربانی سی ایسا فضل بخش که هم سچی توبه کرین
اور هماری ساری گناه معاف کر اور هماری غفلتون اور جهالتون
پر نظر نکر اور ایسا کر که تیری پاک روح کا فضل هم پر هووی
تاکه هم تیری پاک حکمون کی مطابق زندگانی کرین

ل ای مہربان خداوند هم تیری منت کرتی هین تو هماری
سن

ق ای خدا کی بیٹی هم تیری منت کرتی هین تو هماری
سن

ل ای خدا کی بیٹی هم تیری منت کرتی هین تو هماری
سن

ق ای خدا کی بره جو جهان کی گناهون کو اُٹھاتا هی

ل هماری خاطر جمع کر

ق ای خدا کی بره جو جهان کی گناه اُٹھاتا هی هم پر
رحم کر

ق ای مسیح هماری سن

ل ای مسیح هماری سن

ق ای خداوند هم پر رحم کر

ل ای خداوند هم پر رحم کر

ق ای مسیح هم پر رحم کر

ل ای مسیح هم پر رحم کر

ق ای خداوند هم پر رحم کر

ل ای خداوند هم پر رحم کر

تب قسیس با جماعت خداوند کی دعا پرهی

ای هماری باپ جو آسمان پر هی تیرا نام مقدس رهی تیری هی

بادشاهت آوی اور تیری مراد جیسی آسمان پر هی زمین پر بهی
بر آوی هماری روزینی کی روٹی آج همکو بخش اور جسطرح سی که
هم اپنی قرضدارون کو بخشتی هین تو اپنی دین همکو بخش دی
اور همین امتحان مین نڈال بلکه شر سی بچا کیونکه بادشاهت
تیری اور توانائی تیری اور جلال تیرا تا به ابد هی آمین

ای خداوند هم سی هماری گناهون کی مطابق سلوک
مت کر

ل اور هم سی هماری برائیون کا بدله نلی

دعا

ای رحیم خدا رحیم باپ جو توبه کرنی والی دل کی آه کو اور
غمگینون کی آرزو کو حقیر نهین جانتا جسوقت هم پر مصیبتون
اور دکهون کی شدت هو رحم کرکی هماری دعاؤن کو جب
هم تجهه سی مانگتی هین قبول اور مهربانی سی هماری سن
تاکه وی برائیان جو شیطان یا انسان مکر اور فریب سی
هماری ساتهه کیا چاهتا هی دفع هو جاوین اور که وی تیری
اچهی خبرگیری سی برباد هووین تاکه هم جو تیری نالائق بندی
هین کسی طرح کی تصدیع سی رنجور نهوکی تیری مقدس کلیسیا
مین همیشه تیرا شکر کرین یهه سب عیسی مسیح کی لئی جو
همارا خداوند هی هووی آمین

ل ای خداوند اُٹهه کر همارا چاره کر اور اپنی نام کی واسطی هم
کو بچا لی

ق ای خداوند وی سب بڑی کام جو تونی هماری باپ دادون
کی وقت مین اور اُن سی آگی کئی همنی اپنی کانون سی
سنی اور هماری باپ دادون نی هماری آگی بیان کئی

ل ای خداوند اُٹهه همارا چاره کر اور اپنی عزت کی واسطی هم
کو بچا لی

ق ستایش باپ اور بیٹی اور روح قدس کی لئی هووی

ل جیسا وه ابتدا مین تها اب بهی هی اور همیشه رهیگا
آمین

ق ای مسیح هم کو هماری دشمنون سی پناه دی

ل مهربانی سی هماری دکهونکی خبر لی

ق رحمت سی هماری دلون کی غمون پر نظر کر

ل کرم کرکی اپنی بندون کی گناه بخش دی

ق مهربانی سی رحم کرکی هماری دعائین سن

ل ای داؤد کی بیٹی هم پر رحم کر

ق ای مسیح اب اور آگی کو بهی کرم کرکی هماری سن

ل ای مسیح مهربانی سی هماری سن

ق ای خداوند مسیح مهربانی سی هماری سن

ل اي خداوند مهرباني سي اپني رحمت کو هم پر دکهلا
که همارا توکل تجهه پر هي

دعا

اي باپ هم فروتني سي تيري منت کرتي هين تو هماري سستيون پر کرم کي نظر کر اور اپني نام کي بڑائي کي واسطي اُن سب بديون کو هم جنکي لايق هين هم پر سي دفع کر اور يهه بخش که هم اپني ساري دکهون مين تيري رحمت پر توکل اور بهروسا رکهين اور هميشه ايسي تقدس اور پاکيزگي سي زندگاني کرين که تيري تقديس اور ستايش کي جاوي يهه سب هماري خداوند عيسى مسيح کي واسطي جو همارا واسطه اور سپارش کرنيوالا هي هووي

آمين

کرساستم کي دعا

اي قدرت رکهني والي خدا توني اب هم پر فضل کيا هي جو هم سب ني يکدل هوکي تجهه سي دعا مانگي هي اور توني وعده کيا هي که جب دو يا تين آدمي ميري نام پر اکتهي هووين تب مين انکي سوالونکو سنونگا اب اي خداوند اپني بندون کي خواهشون اور آرزوون کي موافق جس مين انکا بهلا هو پورا کردي يعني

اس جهان مين اپني سچائي کي سمجهه دي اور اُس جهان مين اُن کو ابدي زندگي بخش

آمين

قرنتيونکي مکتوب کا آخري جمله

خداوند عيسى مسيح کي نعمت اور خدا کي محبت اور روح قدس کي آميزش هم سب کي ساتهه هميشه هووي

آمين

دعائین اور شکر کذاریان جدي جدي وقتونکي واسطي جو کرساستم کي دعا سي پيشتر صبح وشام پرهي جاوین

دعائین

دعا مینهه کي واسطي

اي خدا آسماني باپ جسني اپني بيٹي عيسي مسيح کي معرفت اُن سب سي جو تيري بادشاهت اور اس کي راستي کو تلاش کرتي هين اقرار کيا هي که جو جسماني خوراک کي واسطي ضرور هو اُن پر افزود کيا جايگا هم تيري منت کرتي هين اس ضرورت کي وقت مين ايسا وسعت سي مينهه برسا که هم زمين کي پهل اپني تسلي اور تيري عزت کي واسطي پاوين يه هماري خداوند عيسي مسيح کي واسطي هووي

آمين

دعا بيلي کي واسطي

اي قادر مطلق خداوند خدا جسني انسانون کي کناه کي واسطي

ساري دنيا کو سواي آٹهه آدمي کي ايکبار ڈبايا اور بعد اُسکي اپني بڑي رحمت سي اقرار کيا که پهر زمين کو ايسا خراب نکرونگا هم تيري منت کرتي هين که اگرچه هم اپني برائيون کي واسطي مينهه اور پانيون کي آفت کي يقينا سزاوار هين ليکن تو هم کو جو توبه کرتي هين ايسا موسم عطا کر که هم زمين کي پهل بروقت پاوين اور تيري سزا سي اپني کامون کو درست کرنا اور تيري مهرباني کي واسطي تعريف اور ستايش کرنا سيکهين يه هماري خداوند عيسي مسيح کي سبب سي هووي

آمين

دعا مهنگي اور کال کي وقت کي

اي خدا آسماني باپ جس کي عنايت سي مينهه برستا هي اور زمين سي پهل پيدا هوتي هين اور حيوانون کي افزايش اور مچهليون کي کثرت هوتي هي هم تيري منت کرتي هين اپني لوگون کي دکهون پر نظر کر اور بخش دي که يه گراني اور مهنگي جو هماري برائيون کي سبب هم پر واجب هوئي هي تيري مهرباني اور رحمت سي اُسکي عوض مين آسايش اور آرزاني هو جاوي يه هماري خداوند عيسي مسيح کي محبت کي واسطي بخش دي جس کي لئي اور تيري اور روح پاک کي لئي تمام بزرگي اور جلال ابد تک هووي

آمين

دعا ھنگامی اور لڑائی کی وقت کی

ای قادر مطلق خدا جو بادشاھون کا بادشاہ اور سب چیزون کا حکومت رکھنی والا ھی جس کی قدرت کا کوئی مخلوق سامھنا کر نہین سکتا گنہگارون کو لائق طرح سزا دینا اور سچی توبہ کرنی والون پر رحم کرنا تیرا ہی کام ہی ہم تیری منت کرتی ھین ھمکو ہماری دشمنون کی ہاتھہ سی رہائی دی اور بچا اُنکی مغروری کو گھٹا اُنکی دشمنی کو دھیما کر اور اُن کی مشورتون کو برھم مار تا کہ ھم تیری حفاظت سی محفوظ ھوکی ساری خطرون سی ہمیشہ بچائی جاوین اور توجو اکیلا غلبی کا بانی ہی ہمیشہ تیری تعریف کرتی رھین یہہ تیری اکلوتی بیٹی ہماری خداوند عیسیٰ مسیح کی لیاقت کی واسطی ھووی آمین

دعا مری کی وقت کی

ای قادر مطلق خدا جسنی اپنی غصی سی اپنی لوگون بنی اسرائیل پر انکی سرکشی اور برخلافی کی سبب جو موسیٰ اور ہارون سی کیا بیابان مین مری کی آفت بھیجی اور داؤد بادشاہ کی وقت مین بھی ستر ھزار آدمی مری کی آفت سی مارڈالی اور رحم کرکی باقی لوگون کو بچایا ھم پریشان گنہگارون پر جن پر بری بیماری اور رنجوری کاری پڑی ھی

رحم کر کہ جیسی تونی آگی کفاری کو قبول کیا اور ھلاک کرنی والی فرشتی کو سزا دینی سی موقوف فرمایا ایسی تجھہ کو خوش آوی کہ یہہ آفت اور ھلاک کرنی والی بیماری ھم سی دور ھو جاوی یہہ ہماری خداوند عیسیٰ مسیح کی کفاری اور سفارش کی لئی ھووی آمین

دعا سب کی لئی

ای خدا جو ساری آدمیون کا پیدا کرنی والا اور رکھوالی کرنی والا ھی ھم سب ھرایک ذات اور ھرایک درجی کی آدمیون کی واسطی تجھہ سی گڑگڑاکر یہہ چاھتی ھین کہ تو مہربانی سی اپنی راہ کو اُن کو بتا اپنی سلامتی جو نجات دینی والی ھی سب آدمیون پر ظاھر کر اور خاص کر ھم سب تیری پاک لوگون کی بہتری کی لئی یہہ دعا مانگتی ھین کہ وی سب تیری اچھی روح سی ایسی ہدایت اور آراستگی پاوین کہ ساری سچائی کی راہ اُنکو معلوم ھووی اور دل کی یگانگت اور موافقت کی ناتی سی اور راستی کی کام کرنی سی اپنی ایمان پر قائم رھین آگی کو اُن سب کو جو روحی یا جسمی یا مالی تصدیع اُٹھاتی ھین یا کہ غم کھاتی ھین تیری پدرانہ حمایت کی سپرد کرتی ھین

خاص کر انکو جو اب ہماری دعا مین شریک ہوا چاہتی ہین

تاکہ تو اپنی مہربانی سی اُنکی ہر حاجت کی موافق اُنکو تسلی اور آرام دیوی اور انکی دکھون مین اُنہین صبوری بخشی اور بعد اُس کی اُن کو ساری دکھون سی خلاصی عطا کری یہہ سب خداوند عیسی مسیح کی واسطی مانگتی ہین آمین

شکر گذاریان

شکر گذاری عام

ای قادر مطلق خدا جو رحمتون کا بانی ہی ہم جو تیری نالائق بندی ہین تیری مہربانی اور محبت کی واسطی جو ہم پر اور ساری آدمیون پر ظاہر ہوئی ہی عاجزی اور سچائی سی تیرا شکر کرتی ہین

اور خاص کر اُس مہربانی کی واسطی جو تو نی اُن روزون مین اُس آدمی پر دکھایا جواب تیری تعریف کرنا اور تیرا شکر گذارنا چاہتا ہی

ہم سب اپنی پیدایش کی اور پناہ اور زندگی کی ساری احسانون کی واسطی تیرا شکر کرتی ہین اور خاص کر اُس بڑی پیار کی واسطی جسی تو نی خداوند عیسی کی معرفت دنیا کی رہائی کی لئی دکھایا ہی اور فضل کی سب مقرر وسیلی اور بہشتی بزرگی پانی کی امید کی واسطی تیرا شکر کرتی ہین اور ہم سب تیری منت کرتی ہین اپنی احسانون سی ہم

سب کو ایسی پوری سمجھہ دی کہ هماری دل بی ریائی سی
تیری شکر گذار هووین اور کہ هم تیری تعریف نہ فقط اپنی
زبانون سی بلکہ اپنی کامون سی ظاهر کرین اور کہ هم سب
تیری خدمت مین مصروف هووین اور تیری راہ پر تقدس
اور راستی سی عمر بهر چلین یہہ هماری خداوند عیسی مسیح
کی واسطی بخش دی جسکی لئی اور تیری اور روح پاک کی
لئی کمال بزرگی اور جلال همیشہ هووی
آمین

شکر مینہہ برسنی کا

ای خدا هماری آسمانی باپ جسکی مهر کی پروردگاری سی
پہلا اور پچھلا مینہہ زمین پر برستا هی تاکہ وہ آدمیون کی
فایدی کی واسطی پهل پیدا کری هم فروتنی سی تیرا شکر
کرتی هین کہ تونی مهربانی کرکی هماری بڑی تکلیف کی
وقت اپنی میراث پر مینہہ برسایا اور اُس کو تر و تازہ کیا
جسکی سبب سی تیری نالائق بندون نی تسلی پائی اور
تیری نام کی بزرگی ظاهر هوئی یہہ هماری خداوند عیسی مسیح
کی واسطی هماری شکرگذاری قبول هووی
آمین

شکر مینہہ تهمنی یعنی بیلا هونی کا

ای خداوند خدا جسنی شدت کی مینہہ اور پانیون کی آفت

سی هم کو اُن دنون مین عاجز کیا تها اور پهر اپنی رحمت
سی موقع اور فایدی کی موسم کو بهیج کر هماری دلون کو آرام
اور تسلی بخشی هی هم تیری پاک نام کی اس بڑی مهربانی
کی واسطی شکر اور تعریف کرتی هین اور تیری محبت کا
ذکر پشت در پشت کرتی رهینگی یہہ هماری خداوند عیسی مسیح
کی واسطی سی هووی
آمین

شکر سستا هونی کا

ای رحم کرنی والی باپ جسنی اپنی بڑی رحمت سی اپنی
کلیسیا کی دعا سنی هی اور اس مهنگی اور کمی کو سستا اور
ارزان کر دیا هم فروتنی سی اس بڑی بخشش کا شکر کرتی
هین اور هم تیری منت کرتی هین اپنی محبت هم سی
ظاهر کرتا رہ کہ هماری زمین پهلتی رهی تاکہ تیری تعریف اور
هماری تسلی هوتی جاوی یہہ هماری خداوند عیسی مسیح کی
واسطی هووی
آمین

شکر صلح اور دشمنون کی هاتهہ سی رهائی کا

ای قادر مطلق خدا جو اپنی بندون کی واسطی اُنکی دشمنون
کی سامهنی ایک مضبوط جای پناہ هی هم اس چهٹکاری
کی واسطی جو تونی هم کو اُن بڑی خطرون سی جس سی

هم گهيري بخشا تيري تهي تعريف اور تيرا شكر كرتي هين اور
هم اقرار كرتي هين كه تيري مهرباني سي يهه هوا جو هم شكار
كي طرح انكي لوٹ مين نه پڑي اور هم تيري منت كرتي
هين اپني مهرباني هم پر ظاهر كيا كرتا كه ساري دنيا معلوم
كري كه تو هي همارا بچاني والا اور زبردست رهائي ديني
والا هي يهه هماري خداوند عيسي مسيح كي سبب سي هووي
آمين

شكر بلوي اور لڑائي موقوف هونيكا

اي هميشه كي خدا هماري آسماني باپ جو ايك گهر كي لوگون
كا يكدل كرني والا اور خود پسند اور بي لگام لوگون كي جوش
كا تهامني والا هي هم تيري پاك نام كا شكر كرتي هين كه
تو ني مهرباني كي اُن فتنه انگيز هنگامون كو جواُن روزون مين
هم مين برپا هوئي تهي موقوف كيا اور هم فروتني سي تيري منت
كرتي هين هم سب پر ايسا فضل كر كه هم آگي كو تيري
پاك حكمون كي تابعداري كرتي رهين اور پوري صلاحيت
اور وقار مين اطمينان اور آرام سي زندگاني كرين اور اُن
تيري رحمتون كي واسطي جو هم پر ظاهر هوئي تيري تعريف
اور تيري شكر كا هديه تيري واسطي گذرانتي رهين يهه هماري
خداوند عيسي مسيح كي سبب سي هووي
آمين

شكر وبا اور مري موقوف هونيكا

اي خداوند خدا جسني بڑي آفت اور بي نهايت دكهون سي
هم كو هماري گناهون كي واسطي گهايل كيا تها اور همين
هماري خطاؤن كي واسطي تباه كيا اور اب آفت كي وقت
اپني رحم كو ياد كر كي هماري جانون كو موت كي پنجي سي رهائي
بخشي اب هم اپني تيئين اپني جان اور بدن سميت جنهين
تو ني بچايا تيري پدرانه خوبي كي سپرد كرتي هين تا كه تيري
واسطي ايك زنده قرباني هووي اور تيري كليسيا كي بيچ مين
تيري رحمتون كي تعريف اور بڑائي كرتي رهين يهه هماري
خداوند عيسي مسيح كي واسطي هووي
آمين

دعائین اور مکتوب اور انجیلکي انتخاب جو جدي جدي وقتونکي واسطي برس کي بیچ مین پرهي جاتي هین

اشتهار مجسم هونا مسیح کا پهلا اتوار کي دعا

اي خداوند تعالی تو همپر فضل کرتا که اب اس عالم مین جو فاني هی جسمین تیرا بیٹا عیسی مسیح بڑي فروتني سی همپاس آیا هم ان کامون کو جو اندهیري کی هین چهوڑدین اور روشنيِ کی هتهیار پهن لین تا که آخري کی دن جب وه اپنيِ بڑي جلال سی زندون اور مردونکا انصاف کریکو پهر آوي تو هم اسکی سبب سی جو تیري اور روح قدس کی ساتهه ابدتک جیتا هی اور سلطنت کرتا هی حیات ابدي پاوین

آمین

مکتوب رومیونکا ۱۳ * ۷

سواي دین محبت کی همدیگر کسيِ کي مدیون نرهو کیونکه جو اورون سی محبت کرتا هی شرع مین پورا هی اس واسطيِ که یي حکم جو هین که تو زنا نکر چوري نکر قتل نکر جهوٹهيِ گواهيِ ندي طمع نرکهه اور احکام جو ان کی سوا هین

سب اس کی تحت مین مندرج هین که تو اپني پڑوسيِ کو ایسا پیار کر جیسا آپ کو کرتا هی که محبت وه هی جو اپنی قریب سی بديِ نهین کرتيِ اس واسطی شرع کيِ تکمیل جو هی وه هيِ محبت هی اور وقت پهچان کی اس سبب پر عمل کرو کیونکه وقت آپهنچا که هم نیند سی جاگین اس لئی که جس وقت هم ایمان لائی اس وقت کيِ نسبت سی اب هماري نجات نزدیکتر هی رات بهت گذر گئيِ اور صبح نزدیک هوئيِ پس آؤ هم اندهیري کيِ شغلون کو ترک کرین اور روشنيِ کی سلاح پهنین اور جیسا دن کو دستور هی اراسته هوکی خرام کرین نه که غوغا اور مستیان اور حرام کاریان اور بد پرهیزیان اور جهگڑا اور تند مزاجيِ کرین بلکه خداوند عیسي مسیح سی ملبس هو اور جسمانيِ اندیشی یهان تک نکرو که تم طامع بن جاؤ

انجیل متي ۲۱ * ۱

جب وي اورشلیم کی نزدیک پنهچي اور بیت فجا مین کوه زیتون کی نزدیک آئی تب عیسی نی شاگردون کو بهیجا اور اُنهین کها که اُس گانو مین جو تمهاري سامهنی هی جاؤ اور ایک بندهيِ هوئيِ گدهيِ اور اُسکی ساتهه ایک بچا وهین پاؤکی کهول کر مجهه پاس لاؤ اور اگر کوئي تمکو کچهه

کہي تو تم کہيو کہ خداوندکو يي درکار هين تو وه في الفور
اُنهين بهيجوا ديگا يهہ سب کچهہ واقع هوا تا کہ نبي کي معرفت
سي جو کہا گيا تها پورا هووي کہ صيهون کي بيٹي سي کہہ
کہ ديکهہ تيرا بادشاه فروتني سي گدهي پر بلکہ لادوگدهي کي بچہ
پرسوار هوکي تجهہ پاس آتا هي تب شاگرد گئي اور جيسا عيسي
ني اُنهين حکم کيا تها بجا لائي اور اُس گدهي و بچہ سميت
لي آئي اور اُنهون ني اپني کپڙي اُنپر ڈال کي اُنپر بيٹهلايا اور
بڙي جماعت ني اپني کپڙونکو راستي مين بچهايا اور کتنون
ني درختون کي ڈاليان کاٹين اور راه مين بکهرائين اور
جماعتين جو اُسکي پس و پيش جاتين تهين پکارکي کہتي
تهين داؤد کي بيٹي کو هوشعنا وه جو خداوند کي نام سي آتا هي
اُسکي خبر هو سب سي بلند مرتبي مين هوشعنا اور جب وه
اورشليم مين آيا تو ساري شهر مين ولوله پڙا اور کہا کہ يهہ
کون شخص هي تب جماعتون ني کہا کہ يهہ ناصره جليل کا
عيسي نبي هي اور عيسي خدا کي هيکل مين گيا اور اُن سبهونکو
جو هيکل مين خريد و فروخت کرتي تهي باهر نکال ديا اور
صرافون کي تختي اور کبوتر فروشون کي چوکيان اُلٹ ديان اور
اُنهين کہا کہ لکها يهہ هي کہ ميرا گهر عبادت کا گهر کہلاويگا
اور تم ني اُسي چورونکا غار بنايا

دوسرا اتوار کي دعا

اي مبارک خداوند جسني ساري مقدس نوشتي هماري تعليم
کي لئي لکهوائي بخش دي کہ هم انکو ايسي طورسي سنين
اور پڙهين اور دهيان کرين اور سيکهين اور دل مين
پچاوين کہ تيري پاک سخن سي هم صبر اور تسلي پيدا
کرکي اس حيات کي برکت بخشنيوالي اُميد کو جسي تو ني
هماري نجات بخشنيوالي عيسي مسيح کي وسيله سي ظاهر
کيا هي اختيار کرين اور هميشہ تک تهامي رهين آمين

مکتوب روميونکا ۱۵ * ۴

جو کچهہ کہ آگي لکها گيا سو هماري تعليم کي لئي لکها گيا تا هم صبر
کرکي اس اطمينان کي سبب جو کتابون سي حاصل هوتا هي
اميد رکهين اور اب خدا جو صبر اور تسلي کا موجد هي تم کو بخشي
کہ تم مسيح عيسي کي بابت اپس مين يکدل رهو کہ تم ايک
دل و يک زبان هوکي خدا کي جو هماري خداوند عيسي مسيح کا
باپ هي ستايش کرو اس واسطي هر ايک تم مين سي دوسري
کو شامل کري چنانچہ کہ مسيح ني بهي هم کو خدا کي حشمت
مين شامل کر ليا کہ مين کہتا هون کہ عيسي مسيح مختونون
کا خادم خدا کي راستي کي لئي هوا کہ ان وعدون کو جو باپ

دادون سی کئی گئی ایفا کری اور ساری امتین بھی رحم کی سبب سی جوان پر ھوا خدا کی تقدیس کرین چنانچہ لکھا گیا ھی کہ اس واسطی مین غیر قومون کی بیچ تیرا اقرار کرونگا اور تیری نام کی منقبت گاونگا اور وہ پھر کہتا ھی کہ ای امتو اس کی قوم کی ساتھہ شادمانی کرو اور پھر یہہ کہتا ھی کہ ای ساری امتو خداوند کی تعریف کرو اور ای گروھو تم سب اس کی ستایش کرو اور پھر اشعیا یہہ کہتا ھی کہ یسا کی جتر رہ جایگی اور ایک شخص اُمتون پر حکمرانی کی لئی مبعوث ھوکر ساری امتون کا امیدگاہ ھوگا اب خدا جو امیدگاہ ھی تمھین ایمان لانی کی باعث فرحت کامل اور صلح سی لبالب کری تا کہ روح قدس کی تاثیر سی تمھاری امید قوی تر ھوتی جای

لوقا کي انجيل ٢١ * ٢٥

اور سورج اور چاند اور ستارومین عجایب دکھائی دینگی اور زمین پر اقوام گھبراھٹ مین گرفتار ھونگی اور دریا کا اور موجونکا شور ھوگا خلق کی دل ماری دھشت کی اور اُن واقعونکی جو زمین پر آنی والی ھین راہ تکنی سی گھٹ جاینگی اس لئی کہ آسمان کی قوتین ھل جاینگین اور اسوقت ابن آدم کو بدلی پر توانائی اور بڑی حشمت سی آتی ھوی دیکھینگی

اور جب اُن واقعونکا ھونا شروع ھو تو سیدھی ھو بیٹھو اور اپنی سر اُوپر کو اٹھاؤ اسواسطی کہ تمھاری خلاصی نزدیک ھی پھر اُسنی اتھین ایک تمثیل کھی انجیر کھی اور سب درختونکی دید کرو جب اُنکی کونپلین نکلتی ھین تم دیکھکی آپ سی جانتی ھو کہ اب تابستان نزدیک ھی سو اسیطرح تم بھی جب اُن چیزون کو واقع ھوتی دیکھو جانو کہ خدا کی سلطنت نزدیک ھی مین تمسی سچ کہتا ھون کہ جبتک کہ سب پورا نہ ھوئی یہہ پشت گذر نجایگی آسمان اور زمین ٹل جاینگی لیکن میری باتین نہ ٹلینگین

تیسرا اتوار کي دعا

ای خداوند عیسی مسیح جسنی پہلی آنی سی پیشتر اپنی رسول کو بھیجا کہ تیری آگی تیری راہ کو تیار کری ایسا فضل کر کہ تیری کلام کی خدمت گذار اور خانسامان اس طرح سی تیری راہ کو درست اور تیار کرین نا فرمان برداروںکی دلون کو صدیقونکی دانش کی طرف پھرانی سی کہ جب تو جھانکی عدالت کرنی کو پھر آوی تو ھم تیری نظر مین مقبول ھووین تو جو باپ اور روح پاک کی ساتھہ ایک خدا ھی اور جیتا ھی اور ابدی سلطنت کرتا ھی آمین

مکتوب پهلا قرنتيونكا ۴*۱

آدمي هم كو ايسا هي جاني جيسي مسيح كي خدمتگذار اور خدا
كي اسراركي مختاركار اور مختار كار مين اس بات كي تلاش
كي جاتي هي كه وه ديانت دار هووي ليكن مجهه كو كچهه اس
كي پروا نهين كه مجهي تمهاري يا كسي انسان كي آدم شناسي
پر كهي بلكه مين آپ بهي آپ كو نهين پركهتا كيونكه ميرا
نفس كسي بات مين مجهي ملامت نهين كرتا پر مين كچهه
اس سي راستباز نهين ٹهرتا ميرا پركهني والا خداوند هي اس
واسطي جب تك وه خداوند نه آوي تم قبل ازوقت انصاف
نكرو وه ان رازون كو جو تاريكي مين هين روشن كريگا اور
دلون كي رازون كو ظاهر كريگا اس وقت هر ايك شخص خدا
كا ممدوح هوگا

انجيل متي ۱۱*۲

يحيي ني قيدخانه مين مسيح كي كامون كا بيان سن كي اپني
شاگردومين سي دو كي تيين بهيجكر اُس سي پچهوايا كه آيا
وه جو آنيوالا تها توهي يا كه هم دوسري كي راه تكين عيسي
ني اُنهين جواب ديا اور كها جاؤ اور جو جو كچهه كه تم سنتي
اور ديكهتي هو يحيي كو سناؤ كه اندهي بينا هوتي هين اور لنگري

چلتي هين اور كوڑهي اچهي هوتي هين اور بهري سنتي هين
مردي جي اُٹهتي هين اور مفلسونكو خوش خبري جاتي هي اور
نيك بخت وه هي جو ميري باعث سي ٹهوكر نكهاوي اور جب
وي روانه هوني لگي عيسي يحيي كي حق مين اُن جماعتونكو
كهني لگا كه تم جنگل مين كيا ديكهني كو گئي كيا ايك سينٹها
هوا سي هلتا هوا پهر تم كيا ديكهني كو باهر نكلي كيا ايك
شخص مهين پوشاك پهني هوئي ديكهو وي جو مهين پوشاك
سي مُلبس هوتي هين بادشاهونكي محلونمين موجود هين
پهر تم كيا ديكهني كو باهر نكلي كيا ايك نبي هان مين تم سي
كهتاهون بلكه ايك شخص نبي سي بهتر اس لئي كه جسكي
بابت لكها هي كه ديكهو مين ۱۰ اپني رسول كو تيري آگي بهيجتا
هون جو راه كو تيري آگي درست كريگا وه يهي هي

چوتها اتوار كي دعا

اي خداوند هم تيري منت كرتي هين اپني قدرت كو ظاهر كر
اور هم مين آ اور بڑي قوت سي هماري مدد كر كه از بسكه
هم اپني گناهون اور زبونيون كي سبب سي اس دور مين
جو هماري لئي مقرر كيا گيا هي اٹكلي اور بهت ركي هوئي هين
تيري فضل اور رحم اپني بيٹي هماري خداوند عيسي مسيح

کی ضامنی کی لئی ہمارا جلدی چارہ کری اور ہمین چھڑاوی
اسکی لئی تیری ساتھہ اور روح پاک کی ساتھہ بزرگی اور
جلال ہمیشہ ہووی آمین

مکتوب فلپیونکا ۴ * ۴

خداوند مین ہمیشہ خوش رہو اور پھر کہتا ہون کہ خوش رہو
تمہاری مزاج کا اعتدال ساری آدمیون پر جلوہ گر ہو خداوند
نزدیک ہی کسی بات مین اندیشہ مندمت ہو بلکہ چاہئی کہ
ہرایک بات مین تمہاری عرض مناجات اور دعا سی شکر
گذاری کی ساتھہ خدا سی کی جای اور آرام الہی جو ساری
فہمون سی باہر ہی تمہاری دلون اور خیالون کی مسیح عیسیٰ
مین نگہبانی کریگا

انجیل یوحنا ۱ * ۱۹

اور یحیٰ کی گواہی یہہ تہی کہ جب یہودیون نی اورشلیم
سی کاہنون اور لاویون کو بہیجا کہ اس سی پوچھین کہ تو
کون ہی اسنی اقرار کیا اور انکار نکیا بلکہ صاف کہا کہ مین
مسیح نہین اور انہون نی اس سی پوچھا پس کیا تو ایلیاس
ہی اسنی کہا کہ مین نہین ہون آیا تو وہ نبی ہی اسنی
جواب دیا نہین تب انہون نی اسی کہا کہ تو کون ہی تا کہ
ہم انہین جنہون نی ہمکو بہیجا کچھہ جواب دین تو اپنی

کیا کہتا ہی اسنی کہا کہ جیسا اشعیا نبی نی کہا مین ایک
شخص کی آواز ہون جو بیابان مین پکارتا ہی کہ خداوند کی
راہ کو مستقیم کرو اور یی جو بہیجی گئی تہی فریسیون مین
سی تہی اور انہون نی اس سی سوال کیا اور کہا کہ اگر تو
مسیح نہین نہ ایلیاس اور نہ وہ نبی پھر کیون غسل اصطباغ
دیتا ہی یحیٰ نی جواب مین انہین کہا کہ مین پانی سی
اصطباغ دیتا ہون پر تمہاری درمیان ایک جسی تم نہین
جانتی کہڑا ہی یہہ ہی وہ جو میری پیچھی آتا ہی جو مجھسی آگی
بڑھا جسکی جوتی کا تسمہ مین لایق نہین کہ وہ کرون بیت
عبرا مین اردن کی پار جہان یحیٰ اصطباغ دیتا تہا یی واقعات
ہوئی

دعا عیسی مسیح کی تولد کی دن کی

ای قدرت رکہنیوالی خدا جسنی اپنی اپکلوتا بیٹا ہمکو عنایت
کیا کہ وہ ہماری صورت پکڑی اور جیسی اس روز باکرہ سی
پیدا ہووی یہہ ہماری خداوند عیسی مسیح کی واسطی ہوی
عطا کر کہ ہم سر نو پیدا ہوکی اور تیری فضل سی تیری
لیپالک لڑکی بن کی تیری روح پاک سی روز بروز قوت
پیدا کرین جو تیری اور وہی روح کی ساتھہ ایک خدا ہوکی
ابدالاباد جیتا ہی اور سلطنت کرتا ہی آمین

مکتوب عبرانیونکا ۱

خدا جس نی نبیون کی معرفت آبا سی بار بار اور طرح بطرح تکلم
کیا اُس آخری زمانہ مین ہم سی بیٹی کی معرفت بولا یہہ وہ
ہی جسی اُسنی ساری چیزونکا مالک کیا اور جس سی اُسنی
دو جہان بنائی وہ از بسکہ اُسکی شوکت کی شان اور اُسکی
کنہ کا نقش ہی اور اپنی قوت کی سخن سی ساری چیزون
کو سنبالتا ہی آپ کو دی کی ہماری گناہون کو محو کرکی
جناب اقدس کی دہنی طرف بلند آسمان پر جا بیٹھا وہ فرشتون
سی اُس قدر بڑا ہی جس قدر اُسنی میراث مین اُن کی
نامون سی افضل نام پایا اُسنی فرشتون مین سی کس کی
حق مین کبھی یہہ کہا کہ تو میرا بیٹا ہی مین آج تیرا باپ
ہوا اور پھر یہہ کہ مین اُسکا باپ ہونگا اور وہ میرا بیٹا ہوگا
اور جب پہلونٹی کو دنیا مین لایا تب کہا کہ خدا کی ساری
فرشتی اُسکی پرستش کرین اور وہ فرشتون کی حق مین
کہتا ہی کہ وہ اپنی فرشتون کو روحین اور اپنی خادمون کو
آگ کا شعلہ کرتا ہی پر بیٹی سی کہتا ہی کہ ای خدا تیرا تخت
ابد الاباد ہی تیری بادشاہت کا عصا حق کا عصا ہی تو نی
تو صدق سی دوستی اور بی انصافی سی دشمنی کی ہی
اس واسطی خدا نی ہان تیری خدا نی فرحت کی روغن سی

تجھہ کو تیری شریکون سی زیادہ معطر کیا اور یہہ کہ ای خداوند
تو نی ابتدا مین زمین کی نیو بنائی اور سب آسمان تیری
ہاتہون کی بنی ہوی ہین وی نیست ہو جاینگی پر تو باقی
ہی وی سب پوشاک کی مانند پرانی ہونگی اور تو اُنہین
لبادہ کی مانند لپٹیگا اور وی مبدل ہو جاینگی پر تو ایک ہی ہی
اور تیری برس ناقص نہونگی اور اُسنی فرشتون مین سی کون
سی کو کبھی کہا تو میری دہنی ہاتہہ بیٹھہ جب تک کہ
مین تیری دشمنون کو تیری پاؤنکا فرش پا انداز کرون کیا
وی سب خدمتگذار روحین نہین جو نجات کی وارثون کی
خدمت کی لئی بھیجی گین

انجیل یوحنا ۱*۱

ابتدا مین کلمہ تہا اور کلمہ خدا کی ساتہہ تہا اور کلمہ خدا تہا
یہی ابتدا مین خدا کی ساتہہ تہا سب چیزین اُس سی
موجود ہوئین اور موجودات مین بغیر اُسکی کوئی چیز موجود
نہین ہوئی زندگی اُس مین تہی اور وہ زندگی خلق کا نور
تہی اور نور تاریکی مین چمکتا ہی اور تاریکی نی اُسی دریافت
نکیا ایک شخص ظاہر ہوا جو خدا کی طرف سی بھیجا گیا تہا
اُسکا نام یحیٰی تہا یہہ گواہی کی لئی آیا کہ نور پر گواہی دی
تاکہ سب اُسکی سبب سی ایمان لاوین وہ نور نہ تہا پر نور

پرگواهیِ دیتی آیا تها نور وه حقانیِ نور تها که هر آدمیِ کو جو دنیا
مین آتا هی روشن کرتا هی وه جهان مین تها اور جهان اُسی
سی موجود هوا اور جهان نی اُسی نجانا وه اپنون پاس آیا اور
اپنون نی اُسی قبول نکیا لیکن جتنون نی اُسی قبول کیا اُسنی
انهین حقیقت بخشیِ که خدا کی فرزند هون وی وهیِ هین جو
اسپر ایمان لاتی هین اور نه تو لهو سی اور نه جسم کیِ خواهش
سی اور نه آدمیِ کی قصد سی مگر خدا سی پیدا هوئی هین
اور سخن جسم هوا اور اُسنی کمال مهر اور راستیِ سی هم مین
سکونت کیِ اور همنی اُسکیِ حشمت کو جیسا باپ کی
یکلوتیِ کی حشمت چاهئیِ تهیِ ویسا دیکها

دعا اصطفان كي شهيد هونيكي دن كي

ای خداوند یه بخش دی که هماری سب مصیبتومین جو
تیری حق پرگواهیِ دینی کی سبب همپر پرین هم غور سی
آسمانکیِ طرف نگاه کرین اور اس جلال کیِ جو ظاهر هونیوالا
هی ایمان سی دید کرین اور روح قدس سی معمور هوکی
تیری پهلی شهید مقدس اصطفانکیِ مانند انکو جو هین ستاتی
هین درست رکهین اور اُنکیِ خیر خواهیِ کرین که اُسنی

اپنی قاتلون کی لئی تجهه سی دعا مانگیِ ایمبارک عیسیِ
هماری وکیل مطلق اور شفیع جو خدا کی داهنی هاتهه کهرا هی
تا که اُن سبکیِ جو تیری لئی دکهه اٹهاتی هین حمایت کری
آمین

اعمال كي كتا بكا ۷ * ۵۵

پر اُس نی روح قدس سی معمور هوکی آسمان پر غور سی نگاه
کیِ اور خدا کی جلال کو اور عیسیٰ کو خدا کی دهنی هاتهه کهرا
هوا دیکها اور کها دیکهو مین آسمان کو کهلا اور ابن آدم کو
خدا کی دهنی هاتهه کهری دیکهتا هون تب انهون نی بری شور
سی چلاکی اپنیِ کانون کو بند کیا اور متفق هوکی اس پر لپکی
اور شهر سی باهر نکال کی سنگسار کیا اور گواهون نی اپنی
کپرون کو سولوس نام ایک جوان کی پانون پاس رکهه دیا
اور اُنهون نی اصطفان کو سنگسار کیا وه اس وقت دعا
کرتا اور کهتا تها که ای خداوند عیسیٰ میری روح کو قبول کر
وه گهٹنی ٹیک کی بلند آواز سی پکارا که ایِ خداوند یهه گناه
اُن پر ثابت نکر اور یهه کهه کی سو گیا

انجيل متي ۲۳ * ۳۴

اس لئی دیکهو مین نبیون اور داناؤن اور کاتبون کو تمهاری
پاس بهیجتا هون اور تم اُن مین سی کتنون کو قتل کروگی

اور صلیب دوگی اور کتنون کو اپنی مجمعون مین کوڑی
مارو گی اور ستا ستا کر شہر بشہر پھراوگی تا کہ راستبازونکا
خون جو زمین پر بہایا گیا ہی ہابیل راستباز کی خون سی
لیکر ذکریا ابن باراخیا کی خون تک جسی تم نی ہیکل اور
مذبح کی بیچ مین قتل کیا تم پر آوی مین تم سی سچ کہتا
ہون کہ یہہ سب کچھہ اس عصر کی لوگون پر آویگا ای اور
شلیم اورشلیم جو نبیون کو قتل کرتی ہی اور اُنہین جو تجھہ
پاس بھیجی گئی ہین سنگسار کرتی ہی مین نی کتنی بار چاہا
کہ تیری فرزندون کو جس طرحسی کہ مُرغی بچونکو پرون تلی
جمع کرتی ہی جمع کرون اور تم نی نچاہا دیکھو تمہاری لئی تمہارا
گھر ویران چھوڑا جاتا ہی کیونکہ مین تمہین کہتا ہون کہ تم
جسوقت تک نکہوگی کہ سلام اُسپر جو خداوند کی نام سی
آتا ہی پھر تمہاری نگاہ مجھپر نہ پڑیگی

دعا یوحنا حواری کی دن کی

ای رحم کرنیوالی خداوند ہم تیری منت کرتی ہین اپنی
روشنی کی پرتو سی اپنی کلیسیا کو روشن کر کہ وہ تیری مبارک
حواری اور انجیل کہنیوالی مقدس یوحنا کی تعلیم سی منور
ہوکی صداقت کی روشنی مین اسطرح چلی کہ آخر کو حیات

ابدی کی روشنی مین داخل ہووی ہمارا خداوند عیسی مسیح
سی ہوی آمین

مکتواب یوحناکا ١*١

حیات کی کلمہ کی بابت جو ابتدا سی تہا جسی ہم نی سنا
اور اپنی آنکھون سی دیکھا اور تاک رکھا جس کو ہماری ہاتھون
نی چھوا ہم خبر دیتی ہین کہ زندگی ظاہر ہوئی اور حیات
ابدی کو جو باپ کی پاس تہی اور ہم پر نمایان ہوئی ہم نی
دیکھا اسکی گواہی دیتی ہین اور تم کو مطلع کرتی ہین جو
کچھہ ہم نی سنا اور دیکھا اسکی خبر تمہین دیتی ہین تا کہ
تم بھی ہماری طرح واصل ہوو اور ہمارا واصل ہونا باپ مین
اور اسکی بیٹی عیسی مسیح مین ہی اور ہم یہہ باتین تمہین
اس واسطی لکھتی ہین کہ تمہارا سرور کامل ہووی اور وہ
خبر جو ہم نی اس سی سنی اور پھر تمہین دیتی ہین سو
بھی ہی کہ خدا نور ہی اور اس مین ظلمت اصلا نہین اگر ہم
کہین کہ ہم اس مین ملی ہوی ہین اور ہماری روش تاریکی
مین ہو تو جھوٹھی ہین اور سچ پر عمل نہین کرتی پر اگر ہم
جس طرح وہ نور مین ہی نور مین چلین تو ہم اپس مین
آمیختہ ہین اور اُسکی بیٹی عیسی مسیح کا لہو ہمکو ساری گناہون
سی پاک کرتا ہی اگر بولین کہ ہم بی گناہ ہین تو ہم اپنی

تین فریب دیتی هین اور راستی هم مین نهین اگر هم اپنی
گناهون کا اقرار کرین تو وه اپنی صدق اور عدل سی هماری
گناه معاف کریگا اور همکو هر نوع کی ناراستی سی پاک کرچکا
اور اگر کهین که هم نی گناه نهین کیا تو هم اُسی جهتها لیتی
هین اور اُس کی بات هم مین نهین

انجیل یوحنا ۲۱ * ۱۹

اُسنی یون کهکی اُسی کها که میری پیچهی هو لی تب پطرس
نی متوجه هوکی اُس شاگرد کو جسی عیسی پیار کرتا تها
جسنی رات کو اُسکی سینه پر گرکی پوچها تها که ای خداوند
وه جو تجهی پکڑواتا هی کون هی پیچهی آنی دیکها پطرس
نی اُسی دیکهکی عیسی کو کها ای خداوند یهه شخص کیا هوگا
عیسی نی اُسی کها اگر مین چاهون که جب تک مین
آوین وه یهین ٹهری تو تجهکو کیا تو میری پیچهی چلا آ تب
بهائیون مین یهه بات مشهور هوئی که وه شاگرد نه مریگا لیکن
عیسی نی اُسی نهین کها که وه نه مریگا مگر یهه کها که اگر
مین چاهون که میری آنی تک وه ٹهری تو تجهکو کیا یهه وه
شاگرد هی جسنی اُن کامونکی گواهی دی اور اُن باتونکو لکها
اور همکو یقین هی که اُسکی گواهی حق هی اور بهی بهت
سی کام هین جو عیسی نی کئی که اگر وی جدا قلم بند هوتی

تو مین گمان کرتا هون که کتابین جو لکهی جاتین دنیا مین
سما نه سکتین آمین

~~~~~

دعا ان لڑکونکی قتل کی دن کی جو هیرودیس شاه کی حکم سی ماری گئی

ای قدرت رکهنیوالی خدا جسنی بچون اور شیر خوارون کی
موںهه سی اپنی قدرت ظاهر کیا اور لڑکون کی مرنی سی
اپنی ستایش کروائی هماری خداوند عیسی مسیح کی واسطی
ان ساری گناهون کو جو هم مین هین نیست و نابود کر اور
اپنی فضل سی همکو ایسی قوت دی که هم پاکیزگی سی اپنی
زندگانی بسر کرین اور ایمان مین مضبوط هوکی جانسی نی
پرواه هین اور تیری پاک نام کی ستایش کی باعث هووین
آمین

مشاهدات کا ۱۴ * ۱

پهر جو مین نی نگاه کی دیکهو ایک بره کو صیهون پر کهڑا تها
اور اسکی ساتهه ایک لاکهه چونتالیس هزار جنکی جبهون پر
اسکی باپ کا نام منقوش تها پهر مین نی آسمان سی ایک
آواز سنی جو آب کثیر کی شور اور رعد عظیم کی مشابه تهی
اور مین نی بربط نوازون کی آواز جو بربط نوازی کر رهی
~~~~~

تھی سنی اور وی تخت کی حضور اور اُن چارون جاندارون اور بزرگونکی آگی نیی راگ کی مانند کچھہ گارھی تھی اور کوئی ان ایک لاکھہ چونالیس ھزار کی سوا جو زمین سی خریدی گئی تھی اُس گیت کو سیکھہ نہ سکا یی وہ لوگ ھین جو رنڈیون کی ساتھہ گندگی مین نپڑی کہ وی باکرھین یی وہ ھین جو برہ کی پیچھی جہان کہین وہ جاتا ہی جاتی ھین یی خدا اور برہ کی لئی پہلی پہل ھوکی آدمیون مین سی مول لئی گئی ھین اور انکی منہہ مین مکر پایا نگیا کہ وی خداکی تخت کی آگی بی خطا ھین

انجیل متی ۲ * ۱۳

اُنکی روانگی کی بعد خداوند کا فرشتہ یوسف کو خواب مین دکھائی دیا اور کہا کہ اُٹھہ اس لڑکی کو اور اسکی ماکو لی کر مصر کو بھاگ جا اور وھین رہ جب تک کہ مین تجھہ پاس خبرلاؤن کیونکہ ھیرودیس قتل کرنی کی لئی اس لڑکی کو ڈھونڈیگا تد اُس نی اُٹھہ کر لڑکی کو اور اُس کی ماکو راتھی کو ساتھہ لیا اور مصر کو روانہ ھوا اور ھیرودیس کی تمام ھونی تک وہان رہا تاکہ وہ جو خداوند کی نبی کی معرفت سی کہا گیا تھا کہ مین نی اپنی بیٹی کو مصر سی بلایا پورا ھووی جب ھیرودیس نی مُلاحظہ کیا کہ اُن مجوسیون نی اُس سی تمسخر

کیا نہایت غصہ ھوا اور لوگون کو بھیجکر سب لڑکون کو جو بیت لحم مین اور اُسکی ساری اطراف مین تھی کم تراز دو سالہ سی دو سالہ تک موافق اُس وقت کی کہ اُسنی اُن مجوسیون سی تحقیق کیا تھا قتل کیا تب وہ جو ارمیا نبی نی کہا تھا پورا ھوا کہ رامہ مین ایک آواز سنی گئی زاری اور رونی اور بڑی ماتم کی کہ راحیل اپنی لڑکونکو روتی تھی اور نچاھتی تھی کہ تسلی پذیر ھو اس لئی کہ وی موجود نہین تھی

مسیح کی تولد ھونیکی دن کی بعد پہلی اتوار کی دعا

ای قدرت رکھنیوالی خدا جسنی اپنا ایکلوتا بیٹا ہمکو بخشا کہ وہ ہماری صورت پکڑی اور جیسی اس وقت باکرہ سی پیدا ھووی ہمکو عطا کر کہ ھم سرنو سی پیدا ھوکی اور تیری فضل سی تیری لیپالک لڑکی بن کی تیری روح پاک سی روز بروز قوت پیدا کرین یہہ ہماری خداوند عیسی مسیح کی سبب سی جو تیری اور وھی روح ساتھہ ایک خدا ھوکی ابدالاباد جیتا ہی اور سلطنت کرتا ہی

آمین

مکتوب جلطیونکا ۴ * ۱

اور مین کہتا ھون کہ وارث جب تک نابالغ ھی اس مین

اور غلام مین فرق نہین وہ اگرچہ سب کا خداوند ھی لیکن اس وقت تک جو باپ نی مقرر کیا ھی امینون اور نایبون کی حکم مین رھتا ھی سو ھم بھی جب لڑکی تھی تب تک تربیت کرنیوالی رسمون کی جو دنیوی ھین بند مین تھی پر جب وقت آخر ھوا تب خدا نی اپنی بیٹی کو بھیجا وہ رنڈی کی پیٹ سی شرع کا محکوم ھوکی پیدا ھوا تاکہ وہ اھل شریعت کو مول لی اور ھم لیپالک ھونی کا درجہ پاوین اور از بسکہ تم بیٹی ھو خدا نی اپنی بیٹی کی روح جو ابا یعنی باپ باپ پکارتی ھی روانہ کرکی تمھاری دلون مین ڈال دی پس تو اب بندہ نہین بلکہ بیٹا ھی اور جب کہ بیٹا ھی تو مسیح کی سبب سی خدا کا وارث ھی

انجیل متی ۱ * ۱۸

اور عیسی مسیح کا تولد اسطرح ھوا کہ جب اسکی ما مریم یوسف سی منسوب ھوئی اس سی پہلی کہ وی باھم ھوین وہ روح قدس سی حاملہ پائی گئی تب اسکی شوھر یوسف نی جو مرد عادل تھا اس کی تشہیر نچاھکر ارادہ کیا کہ اسی چپکی سی چھوڑ دی وہ ان اندیشون مین تھا کہ یکایک خداوند کی فرشتہ نی خواب مین اس پر ظاھر ھوکی کہا کہ ای یوسف ابن داؤد تو اپنی جورو مریم کو اپنی پاس رکھنی سی مت ڈر اس

لئی کہ وہ جو اسکی پیٹ مین پڑا سو روح قدس سی ہی اور وہ بیٹا جنیگی اور تو اس کا نام عیسی رکھنا اسواسطی کہ وہ اپنی امت کو انکی گناھون سی بچائیگا پس یہہ سب اس لئی ھوا کہ جو کچھہ خداوند نی نبی کی معرفت سی کہا تھا پورا ھووی کہ دیکھو ایک باکرہ پیٹ سی ھوگی اور ایک بیٹا جنیگی اور اسکا نام رکھا جایگا عمنوائیل جس کا ترجمہ یہہ ہی کہ خدا ہماری ساتھہ تب یوسف نی سوتی سی اٹھکر جیسا کہ خداوند کی فرشتہ نی فرمایا تھا کیا اور اپنی جورو کو اپنی یہان لی آیا اور اس سی جب تک کہ وہ اپنا پہلا بیٹا نجنی ھم بستر نہوا اور اس کا نام عیسی رکھا

مسیح کی مختون ھوی کی دن کی دعا

ای خداوند تعالی جسنی اپنی مبارک بیٹی کو آدمیونکی لئی مختون اور شریعت کا فرمان بردار کیا ہمکو روح کا سچا ختنہ عطا کر تاکہ ہماری دل اور ہماری سب بند بند ساری دنیاوی اور جسمانی لذتون سی فارغ ھو جاوین اور ھم سب باتومین تیری مرضی مبارک کی فرمان برداری کرین یہہ وھی تیری بیٹی عیسی مسیح کی واسطی جو ہمارا خداوند ہی ھوی آمین

مکتوب رومیونکا ۴ * ۸

نیک بخت وہ ھی جسکی طرف خداوند گناہ کی نسبت نہین

کرتا پس کیا نیک بختی فقط مختونون کی ھی یا نا مختونون کی بھی ھی ھم کہتی ھین کہ ابراھیم کا ایمان راستبازی مین گنا گیا پس وہ کب گنا گیا اسکی مختونی کی یا نامختونی کی حالت مین مختونی مین نہین بلکہ نامختونی مین اور اسنی ختنہ بمنزلہ نشان کی پایا کہ وہ اسکی ایمانی راستبازی پر جو نا مختونی مین ملی تھی مہر ھووی تاکہ وہ ان سب کا جو نامختونی مین ایمان لاتی ھین باپ ھو تاکہ ان کی طرف بھی راستبازی کی نسبت کی جای اور مختونون کا بھی ھو نہ ان کا جو بری مختون ھین بلکہ ان کا جو ہماری باپ ابراہیم کی ایمان کی جو نا مختونی مین تھا پیروی کرتی ھین کیونکہ یہہ وعدہ جو ابراہیم سی اور اسکی نسل سی ھوا کہ تو دنیا کا وارث ھوگا شرع کی سبب نہین بلکہ ایمانی راستبازی کی باعث سی کیا گیا کیونکہ اگر اھل شرع ھی وارث ھووین تو ایمان عبث اور وعدہ خلاف ھوگا

انجیل لوقا ۲ * ۱۵

اور یون ھوا کہ چون فرشتی اُن پاس سی آسمان پر گئی گڈریون نی آپس مین کہا کہ آؤ اب بیت لحم تک جاین اور اُس بات کو جو واقع ھوئی ھی جسکی خداوند نی ھم کو اطلاع دی دیکھین تب وی جلد آئی اور مریم اور یوسف کو اور لڑکی کو کہتلی مین پڑا ھوا پایا جب وی دیکھہ چکی تو

اُن باتون کا جو لڑکی کی حق مین اُنہین کہی گئین تہین شہرہ کیا اور جس جس نی سنا اُن باتون سی جو گڈریون نی اُنہین کہین تعجب کیا پر مریم نی اُن سب باتون کو اپنی دل مین یکجا کرکی حفظ کیا اور گڈرئی اُن سب چیزون کی واسطی جو اُنہون نی سنین اور مطابق دیکہین خدا کی حمد اور ستایش کرتی ھوئی پہر روانہ ھوئی اور آٹھہ دن کی بعد جب لڑکی کا ختنہ ضرور ھوا اُس کا نام عیسی رکھا گیا کہ فرشتہ نی پیشتر اُس سی کہ وہ پیٹ مین پڑی اُس کا یہہ نام رکھا تھا

مسیح کی امتون پر ظاھر ھونیکی دن کی دعا

ای خدا جسنی ایک ستارہ کی رھبری سی اپنی ایکلوتی بیٹی کو اُمتون پر ظاھر کیا رحمت سی یہہ عطا کر کہ ھم جو تجھکو ایمان سی پہچانتی ھین اس زندگانی بعد تیری خدائی کی شوکت کی وسعت مین شامل ھو جاوین ہماری خداوند عیسی مسیح کی واسطی ھوی آمین

مکتوب افسیونکا ۳ * ۱

اس واسطی مین پولوس جو تمہاری لئی جو اجنبی قوم ھو عیسی مسیح کا اسیر ھون تم نی سنا ھی کہ خدا کی نعمت مجھی دی گئی تاکہ مین تم مین بانٹنی والا ٹھہرون کہ اسنی

الہام سی سرغیب کو مجھہ پر کہولا چنانچہ مین اُسکو اختصار
سی لکھہ چکا تم اُسی پڑھکی جان سکتی ہو کہ مین راز
مسیحی کو کیا سمجھا ہون وہ اگلی زمانون مین بنی آدم کو
اس طرح نہ معلوم ہوا جسطرح اُسکی مقدس حواریون اور
نبیون پر الہام روحی سی ظاہر ہوا کہ اجنبی اقوام انجیل
کی وسیلہ سی میراث اور بدن مین شرایک اور اُسکی وعدہ
مین جو مسیح کی سبب ہی سہیم ہون اور خدا کی فضل
کی اس فیض سی جو اُسکی قدرت کی تاثیر سی مجھی ملا مین
اس انجیل کا خادم ہون مجھی جو ساری حقیر مقدسون سی
حقیرتر ہون یہہ نعمت دی گئی کہ مین اجنبی قومون کی
درمیان مسیح کی دولت بیقیاس کی خوشخبری دون اور
سب پر یہہ بات روشن کرون کہ وہ سرغیب جو ازل سی
خدا مین نہان تہا اُس مین شرکت کیونکر ہوتی ہی اُسنی
ساری چیزین عیسی مسیح کی وساطت سی پیدا کیان تاکہ
اب کلیسیا کی وسیلہ سی خدا کی گوناگون حکمت ارباب
حکم واصحاب قدرت پر جو آسمان کی مقامون مین ہین
ظاہر ہووی چنانچہ اُس نی ہماری خداوند عیسی مسیح کی حق
مین روز ازل یون تقدیر کیا کہ ہم اُس مین ہوکی ایمان
کی وسیلہ سی بی پروا اور اعتماد سی رسا ہوی

انجیل متی ٢*١

اور جب عیسی ہیرودیس شاہ کی وقت مین یہودیہ کی
بیت لحم مین متولد ہوا دیکہو کہ کئی ایک مجوسیون نی
مشرق کی سمت سی اورشلیم مین آکی کہا کہ یہودیونکا
نونہال بادشاہ کہان ہی کہ ہمنی مشرق کی نواح مین اُس
کا ستارہ دیکہا ہی اور اُسکی پرستش کی لئی آئی ہین تب
ہیرودیس شاہ اور اُسکی ساتہہ اورشلیم کی ساری رہنی
والی یہہ سنکر گہبرائی اور اُسنی سب سردار کاہنون اور
اُس قوم کی کاتبون کو یک جا کرکی اُن سی تحقیق کیا
کہ مسیح کہان پیدا ہوگا اُنہون نی اُس سی کہا کہ یہودیہ
کی بیت لحم مین اس لئی کہ نبی کی معرفت سی یون
لکہا گیا ہی کہ ای یہودا کی زمین بیت لحم تو یہودا کی
امیرون مین ہرگز حقیر نہین ہی کیونکہ تجہہ مین سی ایک
سردار نکلیگا جو میری قوم اسرائیل کی رعایت کریگا تب
ہیرودیس نی اُن مجوسیونکو چپکی بلایا اور اُن سی تحقیق
کیا کہ وہ ستارہ کس وقت دکہائی دیا اور اُس نی اُنکو بیت
لحم مین بہیجا اور کہا کہ جاکر اُس لڑکی کی احوال کو خوب
دریافت کرو اور جب تم اُسکو پاؤ مجھہ کو خبر دو تاکہ مین
بہی آکر سجدہ کرون وی بادشاہ سی یہہ بات سنکر چلی گئی

اور دیکھو وہ ستارہ جو انہون نی مشرق مین دیکھا تھا انکی آگی
آگی چلا گیا یہان تک کہ آیا اور جہان وہ لڑکا تھا اُس جگہ
کی اوپر ٹھہرا تب وی اُس ستارہ کو دیکھہ کی بہت بشدت
خوشوقت ہوئی اور اُنہون نی گھر مین پہنچ کر لڑکی کو اُس
کی ما مریم کی ساتھہ پایا اور زمین پر گرکی اُسکی پرستش
کی اور اُنہون نی اپنی جھولیان کھول کر سونا اور لبان اور
مُر اُسکو ہدیہ گذرانا اور وی خواب مین آگاہ ہوکر کہ ہیرودیس
کی پاس پھر جانا نہ چاہئی دوسری راہ سی اپنی ملک کو
روانہ ہوئی

ظاہر ہونیکی دن کی بعد پہلی اتوار کی دعا

ای خداوند ہم تیری منت کرتی ہین رحمت سی اپنی
بندون کی دعائین جو تجھہ سی مانگتی ہین قبول کر اور بخش
دی کہ وی ان کامون کو جو اُن پر واجب ہین جانین اور
بوجھین اور فضل اور قوت بھی پاوین کہ ان کامون کو
وفاداری سی بجالاوین یہہ ہماری خداوند عیسی مسیح کی
واسطی ہوی
آمین

مکتوب رومیونکا ۱۲ * ۱

پس ای بھائیو مین خداکی رحمتون کا واسطہ دی کی تم سی
یہہ التماس کرتا ہون کہ تم اپنی بدنون کو خدا پر تفویض

کرو تا کہ قربانی زندہ و مقدس و پسندیدہ ہو کہ یہہ تمہاری
جانی خدمت ہی اور اس جہان کی ہم شکل مت ہو
بلکہ باطن تجدد سی اپنی شکل بدل ڈالو تا کہ تم خداکی مطلب
کو یقین سی جانو کہ وہ جید اور لطیف اور کامل ہی مین
اس نعمت سی جو مجھی عنایت ہوئی ہی تم مین سی ہرایک
کو کہتا ہون کہ اپنی مرتبہ سی زیادہ عالی مزاج نبنو بلکہ اعتدال
سی باہر نجا کی ایسا مزاج رکھو جیسا خدانی ہرایک شخص
کو اندازہ سی ایمان دیا کیونکہ جیسا ہماری ایک بدن مین
بہت سی اعضا ہین اور ہر عضو کا ایک شغل جدا ہی ایسہی
ہم جو بہت سی ہین مل کی مسیح کا ایک بدن ہوی
ہین اور باہمدیگر عضو ہین

انجیل لوقا ۲ * ۴۱

اسکی ما باپ برس برس عید فسح مین اورشلیم کو جاتی تہی
اور جب وہ بارہ برس کا ہوا وی عید کی دستور کی موافق اور
شلیم کو گئی اور جب تک وی اس مدت کو پورا کرکی پھری
وہ لڑکا عیسی اورشلیم مین رہا اور یوسف اور اُسکی ما نی نہ
جانا لیکن وی گمان کرکی کہ وہ قافلہ مین ہی ایک دنکی راہ
گئی اور اُسی خویشون اور جان پہچانون مین ڈھونڈھا اور
اُسی نپاکر اُسکی تلاش مین اورشلیم پھری اور یون ہوا کہ

اُنہون نی تین روز پیچہی اُسی ہیکل مین معلمون کی بیچ
بیٹہی ہوئی اُنکی سنتی اور اُنسی سوالات کرتی ہوئی پایا اور
جو جو اُسکی سنتی تہی اُسکی فہمید اور جوابون سی دنگ تہی
تب وی اُسی دیکہکی حیران ہوئی اور اُسکی ما نی اُسی کہا
کہ لڑکی کس لئی تو نی ہم سی ایسا سلوک کیا دیکہہ تیرا
باپ اور مین کڑہتی ہوئی تجہی ڈہونڈہتی تہی اُسنی اُنہین
کہا کیون تم مجہی ڈہونڈہتی تہی کیا تم نجانتی تہی کہ
مجہی اپنی باپ کا کام کرنا ضرور ہی وی اُس بات کو جو
اُسنی اُنہین کہی نہ سمجہی اور وہ اُن کی ساتہہ روانہ ہوکر
ناصرہ مین آیا اور اُن کی تابع رہا اور اُسکی ما نی ئہی سب
باتین اپنی دل مین رکہین اور عیسی نی حکمت اور قامت
اور خدا کی اور خلق کی عنایت مین ترقی کی

ظاہر ہونیکی دن کی بعد دوسری اتوار کی دعا

ایقادر مطلق اور ہمیشہ کی خدا جو سب آسمانی اور زمینی
چیزون پر حکومت رکہتاہی اپنی لوگون کی دعائین رحمت
سی سن لی اور ہوی ہمکو ہماری ساری زندگی کی دنون
مین اپنا صلح عطا کر عیسی مسیح کی واسطی ہماری خداوند
آمین

مکتوب رومیونکا ۱۲ * ۹

پس ہم نی اس نعمت کی موافق جو ہمین عنایت ہوئی جدا
جدا انعام پایا سو اگر وہ نبوت ہی تو ہم نبوت ایمان کی اندازہ
کی ساتہہ کرین اگر خدمت ہی تو خدمت مین رہین اگر کوئی
معلم ہووی تو تعلیم پر اور ناصح اپنی نصیحت پر قایم رہی اور قاسم
خیرات انصاف سی اور امامت کرنیوالا جد و جہد سی اور عبادت
کرنیوالا خوشدلی سی اپنی کام پر رہی محبت بی ریا ہووی اور
بد کی عدو اور نیک سی پیوستہ رہو مہر برادری سی ایک دوسری
پر شفقت کرو تعظیم کی راہ سی ایک ایک کو حرمت دو
کوشش مین کہالت نکرو اور روح سی چالاک ہو خداوند کی
بند مین رہو امید مین شادان بلا مین صابر دعا مین پایدار
ہو مقدسون کی احتیاج کو بانٹ لو مسافر پروری کی جویان
رہو ان کی لئی جو تمہین ایذا دیتی ہین برکت چاہو خیر
مناؤ لعنت نکرو تم اہل سرور کی ساتہہ مسرور رہنا اور
رونیوالون کی ساتہہ رونا ایک سا مزاج رکہو عالی طبیعت
مت ہو پستون کی ساتہہ ہم نشینی کرو اپنی تین خردمند
مت سمجہو

انجیل یوحنا ۲ * ۱

اور تیسری دن قانای جلیل مین کسیکا بیاہ ہوا عیسی کی

ما وہان تہی اور عیسیٰ اور اسکی شاگرد بہی اس بیاہ مین بلائی
گئی تہی اور جب شراب تہوڑی رہی عیسیٰ کی ما نی اُسی کہا
کہ اُن پاس شراب نرہی عیسیٰ نی اسی کہا کہ ای رنڈی
مجہی تجہسی کیا کام ہی میرا وقت ہنوز نہین آیا اُسکی ما نی
خادمون کو کہا جو کچہہ وہ تمہین کہی تم اُسپر عمل کرو اور
وہان پتہر کی چہہ مٹکی طہارت کی لئی یہودیون کی دستور
کی موافق دہری تہی کہ ہرایک مین دو یا تین من کی سمائی
تہی عیسیٰ نی اُنہین کہا گہڑون مین پانی بہرو سو اُنہون نی
اُنکو لبالب بہرا پہر اُسنی اُنہین کہا اب نکالو اور مجلس کی
بزرگ پاس لیجاؤ چنانچہ وی لی گئی جب بزرگ مجلس نی
وہ پانی جو می بن گیا تہا چکہا اور معلوم نہ کیا کہ یہہ کہانسی
تہا مگر چاکر جنہون نی وہ پانی نکالا تہا جانتی تہی تو دولہہ سی
خطاب کیا اور کہا کہ ہر شخص پہلی اچہی شراب کو خرچ
کرتا ہی اور بری تب جب پیکی چہکتی ہین پر تو نی اچہی
شراب ابتک رکہہ چہوڑی ہی یہہ پہلا معجزہ عیسیٰ نی قانای
مین دکہایا اور اپنی حشمت ظاہر کی اور اُسکی شاگرد
اُسپر ایمان لائی

ظاہر ہونیکی دن کی بعد تیسری اتورا کی دعا

ای قدرت رکہنیوالی اور ابدی خدا ہماری سستیون پر

رحمت سی نظر کر اور ہماری ہرایک خطری اور ضرورت کی
وقت اپنا داہنا ہاتہہ لنبا کرکی ہمارا چارہ کر اور ہمکو پناہ دی
ہماری خداوند عیسیٰ مسیح کی واسطی بخش دی آمین

مکتوب رومیونکا ١٢ * ١٦

اپنی تین خردمند مت سمجہو بدی کی عوض مین کسی سی
بدی نکرو ان کامون پر جو ساری خلق کی آگی بہلی ہین
آگی سی دہیان رکہو اگر تم سی ہو سکی تو تا مقدور ہرانسان
کی ساتہہ ملی رہو عزیزو اپنا انتقام مت لو بلکہ غصی کی راہ
چہوڑ دو کیونکہ یہہ لکہا ہی کہ خداوند کہتا ہی کہ انتقام لینا میرا کام
مین ہی مکافات کرونگا پس اگر تیرا دشمن بہوکہا ہو اسکو
لقمہ دی اگر پیاسا ہو اسی پانی دی کیونکہ تو یون کرکی اسکی
سر پر آگ کی انگارون کا تودہ کریگا بدی کا مغلوب نہ ہو
بلکہ بدی پر نیکی سی غالب ہو

انجیل متی ٨ * ١

جب وہ اُس پہار سی اُترا بہت سی جماعتین اُس کی پیچہی
ہولیان اور دیکہو کہ ایک کوڑہی نی آکر اُسی سجدہ کیا اور
کہا کہ ای خداوند اگر تو چاہی تو مجہی صاف پاک کر سکتا ہی
اور عیسیٰ نی اپنا ہاتہہ لنبا کرکی اُس کو چہوا اور کہا کہ مین
تو چاہتا ہون تو پاک ہوجا اور وہین اُس کا کوڑہ صاف
جاتا رہا تب عیسیٰ نی اُسی کہا کہ دیکہہ کسی سی مت کہیو

پر جا اور اپنی تین کاہن کو دکھا اور ھدیہ جو موسی نی مقرر
کیا ہی دی تاکہ اُن پر اُس کا ثبوت ہو اور جب عیسی کفر
ناحم مین داخل ہوا ایک جماعہ دار نی پاس آکر اُس کی
منت کی اور کہا ای خداوند میرا چھوکرہ گہر مین فالج کی
بیماری سی بشدت عذاب مین پڑا ہی تب عیسی نی اُس
کو کہا کہ مین آکر اُسی چنگا کرونگا اور اُس جماعہ دار نی
جواب دیا کہ ای خداوند مین اس لایق نہین کہ تو میری
چھت تلی آوی لیکن صرف کلمہ کہہ کہ میرا چھوکرہ چنگا ہو جایگا
کیونکہ مین ایک آدمی ہون جو دوسریکی حکم مین ہون اور
سپاہی میری حکم مین ہین اور مین ایک کو کہتا ہون کہ جا
اور وہ جاتا ہی اور دوسری کو کہ آ اور آتا ہی اور اپنی خادم کو کہ یہہ
کر اور وہ کرتا ہی تب عیسی نی سن کر تعجب کیا اور اُن
کو جو اُس کی پیچھی تہی کہا مین تم سی سچ کہتا ہون کہ
مین نی ایسا بڑا اعتقاد بنی اسرائیل مین نپایا اور مین تم
سی کہتا ہون کہ بہتیری مشرق اور مغرب سی آوینگی اور
ابراھیم اور اسحاق اور یعقوب کی ساتہہ آسمان کی پادشاہت
مین بیٹھینگی پر اس بادشاہت کی بیٹی لڑکی باھر اندھیری
مین ڈالی جاینگی وہان رونا اور دانت پیسنا ہوگا تب عیسی
نی اُس جماعہ دار سی کہا کہ جا اور جیسا کہ تو نی اعتقاد کیا

ہی تیری واسطی ویساہی کچہہ ہو اور اس کا چھوکرا بس سی
گھڑی چنگا ہوا

ظاهر هونیکي دن کي بعد چوتهي اتوار کي دعا

ای خدا جو جانتا ہی کہ ہم بہت اور بڑی آزمایشونمین گہیری
ہوئی ہین اور بسبب اپنی طبیعت کی کمزوری کی ہمیشہ کہڑی
رہ نہین سکتی ہمکو ایسی مدد اور پناہ بخش جو ہمکو ہر خطرہ کی
وقت سنبہالی اور ساری آزمایشون سی ہمکو بچاوی ہماری
خداوند عیسی مسیح کی واسطی آمین

مکتوب رومیونکا ۱۳*۱

ہر ایک شخص قدرت کا جو اس سی بالاتر ہی محکوم رہی
کیونکہ ایسی کوئی قدرت نہین جو خدا کی طرف سی نہو اور
جتنی قدرتین موجود ہین سو خدا نی معین کی ہین پس جو
کوئی قدرت کا سامہنا کرتا ہی سو خدا کی تعین کا مخالف ہی
اور وی جو مخالف ہین سو اپنی سزا کی طالب ہین کہ
حکام نہ اس لئی ڈر آتی ہین کہ نیکوکاری نکرین بلکہ اس
لئی کہ بدکاری نکرین پس اگر تو چاہی کہ قدرت سی نہ ڈرری
تو نیک کر کہ وہ تیری مدح کریگا کیونکہ وہ خادم الہی تیری
بہتری کی لئی ہی پر اگر تو بدکری تو ڈر کہ وہ تلوار عبث نہین
پکڑتا کہ وہ خدا کا خادم اس لئی ہی کہ بدکارون کو سزا دیوی

سو تم صرف نہ ان کی غصہ سی ڈر کی بلکہ طیب خاطر سی
البتہ محکوم ہو اس لئی تم محصول بہی دو کہ وی اسی کام
کی شغل کی لئی خدا کی خادم ہین

انجیل متی ٨ * ٢٣

اور جب وہ ایک کشتی پر چڑھا اُس کی شاگرد اُس کی
پیچہی ہو لئی اور دیکہو کہ دریا مین اس شدت کا طوفان
ہوا کہ کشتی موجون سی چھپ گئی تہی اور وہ نیند مین
تہا تب اُس کی شاگردون نی اُس پاس آکی اُسی اُٹہایا
اور کہا کہ ای خداوند ہم کو بچا ہم تباہ ہوتی ہین اُس
نی اُنہین کہا ای کم اعتقادو تم کیون خوفناک ہو پہر اُس
نی اُٹہکی ہواون اور دریا کو ڈانٹا تب بڑا چین ہو گیا
اور لوگ متعجب ہوکی کہنی لگی کہ یہہ کس طرح کا آدمی
ہی کہ ہوائین اور دریا بہی اُس کی کہنی مین ہین اور
جب وہ پار جرجسیین کی ملک مین پہنچا دو دیوانی گو
رستان سی نکلتی ہوئی جو ایسی تند تہی کہ اُس رستی سی
کوئی گذر نسکتا تہا اُس کو ملی اور دیکہو اُنہون نی چلاکی کہا
خداکی بیٹی عیسی ہمین تجہہ سی کیا کام کیا تو یہان آیا ہی
کہ وقت سی آگی ہم کو ستاوی اور اُن سی دور سورون کا
ایک بڑا گلہ چرتا تہا چنانچہ دیوون نی اُس کی منت کرکی

کہا کہ اگر تو ہمکو دور کرتا ہی تو ہمین رخصت دی کہ ہم
اُن سورون کی گلہ پر جاوین تب اُس نی اُنہین کہا کہ جاؤ
اور وی نکل کر اُن سورون کی گلہ پر گئی اور دیکہو وہ سورون
کا سارا گلہ کراڑی پر سی جہت دریا مین جا گرا اور پانی
مین ڈوب کر مر گیا تب چرانی والی بہاگی اور شہر مین
جاکر سب ماجرا اور اُن دیوانون کا احوال بیان کیا اور
دیکہو وہ سارا شہر عیسی کی ملاقات کرنی کو نکلا اور جب
اُنہون نی اُس کو دیکہا تو منت کی کہ اُنکی سرحد سی باہر جای

ظاہر ہونیکی دن کی بعد پانچوین اتوار کی دعا

ای خدا ہم تیری منت کرتی ہین تو اپنی کلیسیا اور خاندان
کو ہمیشہ اپنی دین پر قایم رکہہ تاکہ وی جو صرف تیری
بہشتی عنایت کی اُمید پر تکیہ کرتی ہین تیری قوی قدرت
سی ہمیشہ کمک پاوین ہماری خداوند عیسی مسیح کی واسطی
آمین

مکتوب قلسیونکا ٣ * ١٢

پس خداکی برگزیدون کی مانند جو مقدس اور محبوب ہین
دل پر درد اور اخلاق اور خاکساری اور فروتنی اور حلم سی
زیبایش پیدا کرو اور اگر کوئی کسی سی نالان ہو تو ایک
دوسری کی برداشت کری اور ایک دوسری کو معاف کری

جیسا مسیح نی تمہین بخشا ویساهي تم بهي کرو اور اُن سب پر علاوه محبت کو پهن لو کہ وہ کمالیت کو استواري بخشتي هی صلح الهي جسکي طرف تم یکتن هوکر بلائی گئی هو تمهاري دلون مین بند و بست کري شکرگذار رهو مسیح کي باتین تم مین فراوانی سی بسین اور تم ایک دوسري کو کمال دانش سی تعلیم اور پند دو اور مزمور اور مناجاتین اور روحاني غزلین شکرگذاري کی ساتهہ خداوند کی لئی دلون سی گاو بلکہ جو کچهہ کرتی هو بات اور کام سب کچهہ خداوند عیسیٰ کی نام سی کرو اور اس کا نام لیکی خدا اور باپ کا شکر کرو

انجیل متي ۱۳*۲۴

آسمان کي بادشاهت اُس آدمي سی مشابہ هي جس نی اچهی بیجون کو اپنی کهیت مین بویا پر جب لوگ سوئی اس کا دشمن آیا اور اُس کی گیهوؤںمین جا بجا تلخدانی بو کیا اور جب سبزي نمود هوئي اور خوشی لگی تو تلخدانی بهي ظاهر هوئي تب اُس گهروالی کی نوکرون نی آکی اُسی کہا کہ صاحب کیا تونی اپنی کهیت مین اچهی بیج نہ بوئی تهی پهر اُس مین تلخدانی کهان سی آئی اُس نی اُنهین کہا ایک دشمن نی یہہ کام کیا هی خادمون نی اُسی کہا کہ مرضي

هو تو هم جاکر اُنهین جمع کرین اُس نی کہا نهین تا ایسا نہو کہ جب تم تلخ دانونکو جمع کرو تو اُن کی ساتهہ گیہون بهي اُکهاڑ لو درو تک دونونکو ملی هوئی بڑهنی دو کہ مین درو کی وقت درو کرنیوالونکو کہونگا کہ پہلی تلخدانونکو جمع کرو اور جلانیکی واسطی اُنکی گٹهی باندهو اور گیہون میری کهتی مین جمع کرو

ظاهر هونیکي دن کي بعد چهٹهوین اتوار کي دعا

اي خدا جسکا مبارک بیٹا اس لئی ظاهر هوا کہ شیطان کی کامون کو نیست نابود کری اور همکو خداکی فرزند اور همیشہ کی حیاتکا وارث ٹهہراوی همکو مهربانی کرکی عطا کر کہ هم بهي امید پیدا کرکی اپنی تین ایسا پاک کرین جیسا وہ پاک هی تاکہ جب وہ قوت اور بڑي حشمت کی ساتهہ پهر ظاهر هو تو هم اسکي ابدي شاندار سلطنت مین اُس جیسی هو جاوین جهان وہ تیری ساتهہ اي باپ اور تیری ساتهہ اي روح قدس ایک خدا هوکی ابد الاباد جیتا هی اور سلطنت کرتا هی آمین

مکتوب یوحنا ۳*۱

دیکهو کیا محبت باپ نی هم سی کي کہ هم خداکی فرزند کہلاوین اس واسطی دنیا همکو نهین جانتی کہ اسنی اسي کو

نہین جانا عزیزو اب ہم خدا کی فرزند ہین اور یہہ تو ہنوز ظاہر نہین ہوتا کہ ہم کیا ہونگی پر ہم جانتی ہین کہ جب وہ ظاہر ہوگا ہم اس جیسی ہونگی کیونکہ تب ہم اسی ویسا جیسا وہ ہی دیکہ لینگی اور جو کوئی اس سی یہہ امید رکہتا ہی وہ اپنی تین ایسا جیسا وہ ہی پاک کرتا ہی اور جو کوئی گناہ کرتا ہی سو خلاف شرع کرتا ہی کیونکہ گناہ جو ہی خلاف شرع ہی اور تم یہہ جانتی ہو کہ وہ ہماری گناہ اتہانی کو ظاہر ہوا اور اس مین گناہ نہین جو کوئی اس مین بستا ہی خطا نہین کرتا اور جو کوئی خطا کرتا ہی اسنی اسی ندیکہا اور نہ جانا ای بچو تمہین کوئی فریب وینی نپائی جو کوئی راستبازی کرتا ہی سو راستباز ہی جیسا وہ راستباز ہی اور جو گناہ کرتا ہی سو ابلیس کا ہی کہ ابلیس آغاز سی عاصی ہی اور خدا کا بیٹا اتنی ہی لئی ظاہر ہوا کہ ابلیس کی عملون کو نابود کری

انجیل متی ۲۴ * ۲۳

تب اگر کوئی تم سی کہی کہ دیکہو مسیح یہان یا وہان ہی باور نہ کیجیو کیونکہ بہت سی جہوٹہی مسیح اور جہوٹہی نبی ظاہر ہونگی اور ایسی بڑی معجزی اور کرامتین دکہلائینگی کہ اگر ممکن ہوتا تو وی اُنہین برگزیدونکو گمراہ کرتی دیکہو مین آگی سی

کہہ چکا ہون اس لئی کہ اگر وی تمہین کہین کہ دیکہو وہ وشت مین ہی تو باہر مت جائیو یا کہ دیکہو وہ خلوت سرا مین ہی تو باور نہ کیجیو اس لئی کہ جسطرح سی کہ بجلی مشرق مین چمکتی ہی اور مغرب تک روشن کرتی ہی ابن آدم کی آمد اسیطرح سی ہوگی کیونکہ جہان کہین مُردار ہی گدہہ وہین جمع ہونگی اُن روزونمین اُس تنگی کی بعد فی الفور سورج اندہیرا ہو جایگا اور چاند اپنی روشنی ندیگا اور ستاری آسمانسی گرینگی اور آسمانون کی قوتونکو قرار نرہیگا اور اسوقت ابن آدم کا نشان آسمان پر نمایان ہوگا اور اُسوقت جہان کی ساری فرقہ چہاتی پیٹینگی اور ابن ادم کو بڑی قوت اور حشمت سی آسمان کی بدلیون پر آتی دیکہینگی اور وہ نرسنگی کی بڑی شور کی ساتہہ اپنی فرشتونکو بہیجیگا وی چارون ہواؤنسی آسمان کی اُس سری سی اُس سری تک اُس کی برگزیدونکو جمع کرینگی

لنت جسکی معنی هیں فصل بهار جسمیں روزه هنکام کی دن آتی هیں اس سی پہلی تسیری اتوار کی دعا

ای خداوند ہم تیری منت کرتی ہین اپنی لوگونکی دعائین مہربانی سی سن تا کہ ہم جو اپنی گناہونکی واسطی لایق طرح سی سزا پاتی ہین تیری مہربانی اور رحمت سی بچائی جاوین

که تیری نام کی بڑائی کی جاوی یهه ہماری بچانیوالی عیسی مسیح
کی واسطی سی هووی جو تیری اور روح القدس کی ساتهه
ایک خدا هوکی جیتا هی اور همیشه تک حکومت رکهتا هی
آمین

مکتوب قرنیتونکا ۹ * ۲۴

کیا تم نهین جانتی هو که مضمار مین جب دوڑتی هین تو
سب دوڑتی هین پر بازی ایک هی جیتتا هی پس تم ایسا
دوڑو که تمهی جیتو اور هریک حریف سب باتون مین منضبط
هوتا هی سو وی اس هارکی لئی جو فانی هی اور هم وه هار
پانی کو جو غیر فانی هی یهه کرتی هین سو مین دوڑتا هون
اور مین ایسا نهین دوڑتا جیسا مقصود بی ثبات کی طرف
دوڑتی هین مین گهوسی لڑتا هون اور هواکو نهین مارتا
بلکه مین اپنی بدن کو پیسی ڈالتا هون اور باندهه کی گهسیٹتی
لئی پهرتا هون نه هووی که مین دوسرون کو نصیحت کرکی
آپ فضیحت مین پڑون

انجیل متی ۲۰ * ۱

اس لئی آسمان کی بادشاهت اس شخص سی مشابه هی
که صاحب خانه هو جو تڑکی صبح کو گهرسی نکلا تاکه اپنی
تاکستان کی واسطی مزدور لگاوی اور جب اُس نی هر مزدور کا

ایک دینار روزینه چکایا تو اُنهین اپنی تاکستان مین بهیج دیا
اور تیسری ساعت مین پهرگیا اور اورون کو بازار مین
بیکار کهڑی دیکها اُنکو کها که تم بهی تاکستان مین جاؤ اور جو
کچهه تمهارا حق هی مین تمهین دونگا اور وی گئی اُنهین
چهٹهی اور نوین ساعت مین پهر باهر جاکی وهی کیا گیار
هوین ساعت کی قریب پهر باهرگیا اور اورونکو بیکار کهڑی
دیکها اور اُن کو کها که تم یهان ساری دن کیون بیکار
کهڑی رهتی هو انهون نی اُسی کها اس لئی که همکو کسی
نی مزدوری پر نهین لگایا اُس نی کها که تم بهی تاکستان مین
جاؤ اور جو کچهه که واجبی هی تم پاؤگی چناچه جب شام هوئی
تو تاکستان کی مالک نی اپنی پیشکار سی کها که مزدورونکو
بلا اور پچهلون سی شروع کرکی پہلون تک اُنکی مزدوری دی
جب وی جو گیارهون ساعت مین لگائی گئی تهی آئی اور
هرایک نی اُنمین سی ایک دینار پایا اور جب اگلی آئی
اُنهین یهه گمان تها که وی زیاده پائینگی پر اُنهون نی بهی ایک
هی دینار پایا جب اُنهون نی یهه پایا تو صاحب خانه کی آگی
گڑگڑانی لگی اور کها که پچهلون نی فقط ایک هی ساعت
کام کیا اور تو نی اُنهین هم سی جو دن کی بهاری کام اور گرمی
کی متحمل هوئی برابر کیا تب اُس نی اُنمین سی ایک کو

جواب دیا اور کہا کہ ای میان مین تجہپر کچہہ ظلم نہین
کرتا کیا تومجہسی ایک دینار لینی پر راضی نہوا تہا اپنا حق لی
اور چلا جا مین جتنا تجہی دیتا ہون اُس پچہلی کو اتنا ہی
دونگا کیا روا نہین کہ مین اپنی مال سی جو چاہون سو کرون
کیا تو اس لئی بد نظر ہی کہ مین نیک ہون اسی طرح جو
پچہلی ہین آگی اور جو اگلی ہین پیچہی ہونگی کیونکہ بہت
سی بلائی گئی ہین پر برگزیدہ تہوڑی ہین

لنت سی پہلی دوسری اتوار کی دعا

ای خداوند خدا جو جانتا ہی کہ ہم کسی بات پر جو ہم کرتی
ہین بہروسا نہین رکہتی ہین رحمت سی بخش دی
کہ ہم ہر مصیبت سی تیری قدرت سی بچائی جاوین ہماری
خداوند عیسی مسیح کی سبب آمین

مکتوب قرنتونکا ۱۱ * ۱۹

کیونکہ تم آپ دانشمند ہوکر بیوقوفون کی برداشت بخوشی
کرتی ہو اس لئی کہ جب کوئی تمہین بندہ کرتا ہی یا جب
کوئی تمہین نگلتا ہی یا جب کوئی تم سی کچہہ لیتا ہی یا جب
کوئی آپ کو بلند کرتا ہی یا جب کوئی تمہاری منہہ پر تہپیرا
مارتا ہی تو تم برداشت کرتی ہو اور گویا اس واسطی کہ ہم

بہی کم زور ہین مین ذلیل باتین بولتا ہون پر جس بات
مین کوئی جری ہی تو مین بیوقوفی سی یہہ کہتا ہون کہ مین
بہی اس مین جری ہون کیا وی عبرانی ہین تو مین بہی
ہون یا اسرائیلی ہین تو مین بہی ہون یا ابراہیم کی نسلی
سی ہین تو مین بہی ہون یا مسیح کی خادم ہین تو مین
نادانی سی کہتا ہون کہ مین زیادہ تر ہون یعنی محنتون
مین زیادہ اور کوڑی کہانی مین حد سی زیادہ اور قیدون
مین بیشتر اور موتون مین اکثر اور مین نی پانچ بار ہر
دفعہ یہودیون کی ایک کم چالیس کوڑی کہائی اور تین بار
چہڑیون سی مار کہائی اور ایک دفعہ پتہرون کی مار کہائی
اور تین مرتبہ میری ناو توڑی گئی اور ایک رات دن دریا
مین کاٹا اور مین سفرون مین بہت اور ندیون کی خطرون
مین اور چورون کی خطرون مین اور اپنی امت سی
خطرون مین اور اقوام سی خطرون مین اور شہر کی بیچ
خطرون مین اور بیابان کی بیچ خطرون مین اور سمندر کی
بیچ خطرون مین اور دروغگو بہائیون کی بیچ خطرون مین
رہا ہون محنت اور دردانگیزی مین بارہا بیداریون مین بہوک
اور پیاس مین اکثر بار فاقہ کشیون مین سردی اور عریانی
مین بہی رہا ہون ان باہر والی چیزون کی سوا ساری

کلیساؤن کا فکر مجھہ کو ہر روز دباتا ہی کون کم زور ہی کہ مین
کم زور نہین اور کون بیزار ہوتا ہی کہ مین نہین جلتا اگر فخر
کیا چاہی تو مین اپنی کم زوریون پر فخر کرونگا خدا ہماری خداوند
عیسی مسیح کا باپ جو ابد تک ممدوح ہی جانتا ہی کہ مین
جھوٹھہ نہین بولتا

انجیل لوقا ۸ * ۴

اور جب بڑا دنگل اور لوگ جو ہر شہر سی اُس پاس آئی
تہی جمع ہوئی اُسنی تمثیل مین کہا ایک کسان اپنی بیج
بونی گیا اور بوتی وقت بعضی راہ کی طرف گری اور لتاڑی
گئی اور پرندون نی اُنہین چگ لیا اور بعضی پتھر پر گری اور
وی اگ کی سوکھہ گئی کیونکہ طراوت اُنہین نہ پہنچی اور
بعضی کانٹون مین گری اور کانٹون نی ساتھہ بڑھہ کی
اُنہین گھونٹ ڈالا اور بعضی جید زمین مین گری اور اُگ
کی سوگنی پہل لائی وہ یہ باتین کہکی پکارا کہ جسکی کان
سننی کی لئی ہین سنی اور اُسکی شاگردون نی اُس سی
پوچھا کہ اس تمثیل کی کیا معنی تب اُسنی کہا کہ خدا کی
مملکت کی اسرار کا علم تمہین دیا گیا ہی پر اورون کو تمثیلین
تا کہ وی دیکھتی ہوئی نہ دیکھین اور سنتی ہوئی نہ سمجھین اب
یہہ تمثیل یون ہی کہ بیج جو ہی خدا کا کلام ہی وی طرف

راہ کی وی ہین جو سنتی ہین اور پہر شیطان آتا ہی اور
کلام کو اُن کی دلون سی لی بھاگتا ہی تا نہووی کہ وی ایمان
لاکی نجات پاوین پتھر پر کی وی ہین جو سخن کو سنکی خوشی
سی قبول کرتی ہین اور یی جڑ نہین رکھتی کہ تھوڑی مدت
اعتقاد کرکی امتحان کی وقت پہر جاتی ہین اور وی جو
کانٹون مین گری وی ہین کہ سنکی چل نکلتی ہین اور
ترددات اور اموال اور زندگانی کی خوشیان اُنہین گھونٹ
ڈالتی ہین اور کمال کا میوہ نہین لاتی پر جید زمین کی وی
ہین کہ سخن کو سنکی خاصی خلاصی دل مین حفظ کر رکھتی
ہین اور صبر سی میوہ لاتی ہین

لنت سی پہلی اتوار کی دعا

ای خداوند جسنی ہمکو بتلایا ہی کہ بغیر محبت کی ہماری سب
کام نکمی ہین اپنا روح پاک بہیج کر ہماری دل مین محبت
کو جو سب سی افضل نعمت ہی اور جو صلح اور ہر ایک
نیکی کی کسنیوالی ہی ڈال کیونکہ جسمین محبت نہین ہی
اگرچہ وہ زندہ ہووی پر تیری آگی مردہ ہی یہہ تیری اکلوتی
بیٹی عیسی مسیح کی سبب سی ہووی آمین

مکتوب قرنتیونکا ۱۳ * ۱

اگر مین آدمی یا فرشتون کی زبانین بولون اور محبت

نرکہون تو مین جھنجھناتا پتیل یا ٹھنٹھناتا جھانجھ ہون اور
اگر مین نبوت کی شرافت رکہون اور غیب کی ساری
باتون اور ساری علمون کو جانون اور میرا ایمان کامل ہو یہان
تک کہ مین پہاڑون کو جلاؤن پر محبت نرکہون تو مین
کچھہ چیز نہین ہون اور اگر مین اپنا سارا مال دی ڈالون یا
اگر مین اپنا بدن دون کہ جلایا جای پر محبت نرکہون تو
مجھی کچھہ فایدہ نہین محبت صابر ہی ملایم ہی محبت حسد
نہین کرتی محبت لاف زن نہین مغرور نہین نازیبا نہین کرتی
اپنا نفع نہین طلب کرتی تند وضع نہین بدگمانی نہین کرتی
بدکاری سی خوش نہین بلکہ راستی سی باہم خوش ہی
سب باتونکو چہپاتی ہی سب کچھہ باور کرتی ہی سب چیز
کی امید رکہتی ہی سب کا تحمل کرتی ہی محبت کبہو جدا
نہین ہوتی اگر نبوتین ہین تو معدوم ہونگین زبانین ہین
تو بند ہو جاینگین اگر علم ہی تو لا حاصل ہو جائیگا کیونکہ ہمارا
علم ناقص ہی اور ہماری نبوت نا تمام پر جب کمال ہوگا تو
ناقص نیست ہو جائیگا جب مین لڑکا تہا تب میری بولی
لڑکی سی اور مزاج لڑکی کا سا اور فہمید لڑکی کی سی تہی
پر جب جوان ہوا تب مین نی لڑکائی سی ہاتہہ اٹہایا کہ
اب ہم آئینہ مین انعکاس کی طور پر دیکہتی ہین پر اس

وقت رو برو دیکہینگی اس وقت میرا علم ناقص ہی پر اس
وقت مین اس طرح جانونگا جس طرح وہ مجہی جانتا ہی اب
تو ایمان اور امید اور محبت ئی تینون موجود ہین پر ان مین
جو اعلی ہی سو ہی محبت

انجیل لوقا ۱۸ * ۳۱

پہر اسنی بارہ کو ساتہہ لیکر انہین کہا کہ دیکہو ہم اورشلیم
کو جاتی ہین اور سب چیزین جو ابن آدم کی حق مین
نبیونکی معرفت لکہی گئی ہین پوری ہونگین اس لئی کہ وہ
عوام کی حوالی کیا جائیگا لوگ اس سی ٹہٹہی کرینگی اور
اسپر زبردستی کرینگی اور اسکی منہہ پر تہوکینگی اور اسی
کوڑی مارکی قتل کرینگی اور تیسری دن وہ پہر اٹہیگا اور وی
ان باتون سی کچھہ نہ سمجہی اور یہہ کلام ان پر پوشیدہ رہا
انہون نی ان باتون کو جو کہی گئی تہین ہرگز نہ جانا اور یون
ہوا کہ جب وہ اریحا کی نزدیک آیا ایک اندھا شخص راہ
مین بیٹہا بہیکہہ مانگتا تہا اور جماعت کو گذرتی ہوئی سنکی اسنی
پوچہا کیا ہی انہون نی اسی اطلاع دی کہ عیسای ناصری گذرتا
ہی تب وہ چلایا کہ ای داؤد کی بیٹی عیسی مجہہ پر رحم کر
انہون نی جو آگی چلتی تہی اسی ڈانٹا کہ چپ رہی پر وہ اور
بہی زیادہ چلایا کہ ای داؤد کی بیٹی مجہہ پر رحم کر تب عیسی

کہڑا رہا اور حکم کیا کہ اُسی آگی لاوین جب وہ نزدیک آیا تو اُس سی پوچھا کہ تو کیا چاھتا ہی مین تجہہ سی کیا کرون وہ بولا ای خداوند مین اپنی بینائی پہر پاؤن تب عیسیٰ نی اُسی کہا اپنی بینائی پا تیری اعتقاد نی تجہی رہائی بخشی اور اُسنی فی الفور بینائی پائی اور خدا کی ستایش کرتی ہوئی اُسکی پیچہی ہولیا اور ساری جماعت نی یہہ دیکہہ کی خدا کی ثنا کی

لنت کي پہلي روز کي دعا

ای قادر مطلق اور ہمیشہ کی خدا جو اپنی کئی مخلوق سی دشمنی نہین رکہتا اور سب توبہ کرنیوالون کا گناہ معاف کرتا ہی ہم مین نئی اور شکستہ دلون کو پیدا کر تا کہ ہم اپنی گناہون کی واسطی لایق طرح سی افسوس کرکی اور اپنی لاچاری کا اقرار کرکی تجہہ سی جو سب رحمتونکا خدا ہی اپنی خداوند مغفرت اور رہائی کامل پاوین عیسیٰ مسیح کی سبب سی

آمین

یہہ دعا چالیس روز تلک مقرري دعا کي ساتہہ روز روز پرہي جایکي

یوییل نبي کي کتاب ۲ * ۱۲

سواب خداوند فرماتا ہی کہ تم اپنی ساری دل سی روزی رکہہ

رکہہ کی اور رورو کی اور نالہ کرکی میری طرف پہرو تم اپنی دلون کو دونیم کرو نہ اپنی کپڑی پہاڑو اور اپنی خداوند خدا کی طرف متوجہ ہوؤ کیونکہ وہ آمرزگار اور نوازش فرما ہی قہر کرنی مین دہیما ہی اور نہایت مہربان ہی اور آپکو بدی سی باز رکہتا ہی کون جانتا ہی کہ وہ باز آئیگا اور توبہ کریگا اور اپنی بعد ایک برکت یعنی اپنی خداوند خدا کی لئی ایک خوردنی ہدیہ اور نوشیدنی ہدیہ چہوڑ جائیگا صیہون مین نرسنگا پہونکو نذر کی روزی رکہو عرس کی مجلس کرو لوگونکو جمع کرو اور دنگل کو پاک کرو مشایخ کو فراہم کرو لڑکون کو اور انکو جو چہاتیان چوستی ہین یکجا کرو دولہہ کو اُسکی شبستان سی اور دولہن کو اُسکی حجرہ سی باہر نکلین کاہن اور خدا کی خدمتگذار سایبان اور مذبح کی درمیان رووین اور یون کہین خداوند اپنی لوگون کی رعایت کر اور اپنی میراث کی اہانت روا نرکہہ کہ اغیار ان پر حکومت کرین وی دنگل کی درمیان کاہیکو کہین کہ اُنکا خدا کہان ہی

انجیل متي ۶ * ۱۶

اور جب تم روزہ رکہو ریاکارون کی مانند ترش رو مت ہو کیونکہ وی اپنا مُنہہ بناتی ہین تا کہ لوگ اُنہین روزہ دار جانین مین تم سی سچ کہتا ہون کہ وی اپنا اجر پا چکی پر جب تو

روزہ رکھی اپنی سر کو چکنا کر اور اپنی منہہ کو دھو تا کہ تجھی
روزہ سی نہ آدمی بلکہ تیرا باپ جو پوشیدہ ھی جانی اور تیرا باپ
جو پردہ مین دیکھتا ھی تجھی آشکارا اجر دیگا مال اپنی واسطی
زمین پر جمع مت کرو کہ وہان کیڑا اور زنگ خراب کرتا
ھی اور چور سیدھہ دیتی ھین اور چراتی ھین بلکہ مال اپنی
لئی آسمان پر جمع کرو وہان نہ کیڑا اور نہ زنگ خراب کرتا ھی
اور نہ چور وہان کو نبہل دیتی اور نہ چراتی ھین کیونکہ جس جگہہ
تمہارا مال ھی تمہارا دل بہی وھین لگا رھیگا

لنت کی پہلی اتوار کی

ای خداوند جسنی ہماری واسطی چالیس رات دن تک روزہ
رکھا ھم پر فضل کر تا کہ ھم ایسی پرھیزگاری اختیار کرین
کہ ہمارا جسم روح کا محکوم ھوکی ھم ہمیشہ تیری الہی یاد دینی
کو راستبازی اور پاکیزگی کی راہ سی مانین تا کہ تیری تقدس
اور جلال کی باعث ھووین جو باپ اور روح قدس کی ساتھہ
ایک خدا ھوکی ہمیشہ تلک جیتا ھی اور حکومت رکھتا ھی
آمین

مکتوب ۲ قرنتیونکا ۶ * ۱

اور ھم باہم ھم خدمت ھوکر تم سی التماس کرتی ھین کہ
تم خدا کی نعمت کو عبث نجانو کہ وہ کہتا ھی کہ مین نی

رضامندی کی موسم مین تیری سنی اور نجات کی دن تیری
کمک کی دیکھو کہ رضامندی کا موسم یہہ ھی اور دیکھو کہ نجات
کا دن یہہ ھی اور ھم کسی کی ٹھوکر کھانی کی باعث نہین
ھوتی تا کہ وہ خدمت دوکھی نجای پر آپ کو ھر ایک بات
مین ایسا ظاھر کرتی ھین جیسی خدا کی خادم ھوتی ھین یعنی
بہت تحمل کرکی اور دکھہ اٹھاکی اور احتیاجون اور تنگیون
مین پڑکی اور کوڑی کھاکی اور قید ھوکی اور ھنگامون مین
پڑکی اور محنتین اور بیداریان اور فاقی کرکی پاکیزگی اور تمیز
اور صبر اور مہربانی سی روح پاک اور محبت صادق اور سچائی
کی بات اور خدا کی قدرت سی راستبازی کی ھتہیارون سی
جو دھنی بائین ھین اور عزت اور بی حرمتی اور بدگوئی
اور خوش گوئی سی دغا باز اور سچی کہلاکی گمنام اور مشہور
ھوکی مر مرکی اور ھنوز ھم جیتی ھین تنبیہ پاکی پر نہ قتل
ھوکر غمگین اور خوش ھوکر کنگال ھوکی پر بہتون کو دولتمند
کرکی نادار ھوکی پر ساری چیزون کی مالک ھوکر ظاھر کرتی
ھین

انجیل متی ۴ * ۱

تب عیسی روح قدس کی ھدایت سی بیابان مین پہنچا تا
کہ ابلیس اُس کا امتحان کری اور جب وہ چالیس دن رات

روزہ رکھہ چکا آخر کو بہوکہا ہوا اور امتحان کرنی والی نی اُس
پاس آکر کہا کہ اگر تو خدا کا بیٹا ہی تو کہہ کہ یی پتہر روٹی
بن جاوین پر اُس نی جواب دیا اور کہا کہ لکھا ہی کہ انسان
فقط روٹی سی نہین بلکہ ہربات سی جو خدا کی مُنہہ سی
نکلتی ہی جیتا ہی اُس وقت ابلیس اُسی شہر مُقدس مین
لی گیا اور ہیکل کی کنگرہ پر کہڑا کیا اور اُسی کہا کہ اگر تو
خدا کا بیٹا ہی تو اپنی تین نیچی گرا دی اسواسطی کہ یون
لکھا ہی کہ وہ اپنی فرشتون کو تیری لئی حکم کریگا اور وی
تجہی ہاتہون پر اُٹھا لینگی تا ایسا نہو کہ تیرا پانو پتہر پر لگنی
پاوی تب عیسی نی اُسکو کہا کہ یہہ بہی لکھا ہی کہ تو اُس
خداوند کو جو تیرا خدا ہی امتحان مت کر پہر ابلیس اُسی
ایک بڑی اونچی پہاڑ پر لی گیا اور دنیا کی ہر ایک مملکت
اور اُن کی شوکت اُسی دکہائی اور اُسکو کہا کہ اگر تو جہک
کی مجہی سجدہ کری تو مین یہہ سب کچہہ تجہی دون تب
عیسی نی اُس کو کہا کہ ای شیطان دور ہو اس لئی کہ یہہ
حکم لکھا ہی تو اُس خداوند کو جو تیرا خدا ہی سجدہ کر اور
فقط اُسی کی بندگی کر تب ابلیس نی اُسکو چہوڑا اور
وونہین فرشتی آئی اور اُسکی خدمت کی

لنت کی دوسری اتوار کی دعا

ایقادر مطلق خدا جو دیکہتا ہی کہ ہمکو اپنی سنبہالنی کی طاقت
نہین ہماری بدن کی ظاہری اور ہماری روح کی باطنی حفاظت
کرتا کہ ہم ان سب مصیبتونسی جو بدن پر آیا چاہتی ہین
اور سب بری خیالونسی جو روح پر حملہ اور نقصان کیا چاہتی
ہین محفوظ رہین ہماری خداوند عیسی مسیح کی واسطی آمین

مکتوب تسلنیقیونکا ۴ * ۱

باقی ای بہائیو ہم تم سی خداوند عیسی کی وسطی عرض اور
التماس کرتی ہین کہ تم نی جو ہم سی روش کی اور خدا کی
خوش کرنی کی وضع سیکہی ہی سو اس مین تم ترقی کرو
تم جانتی ہو کہ ہم نی تم کو خداوند عیسی کی طرف سی کیا
احکام کئی کہ خدا کا ارادہ یہہ ہی کہ تم مقدس ہوکی حرام
کاری سی اپنی تین باز رکہو اور ہر ایک تم مین سی جانی کہ
اپنی طرف کو تقدس اور حرمت سی رکہا چاہئی نہ اجنبی
قومون کی مانند جو خدا کو پہچانتی نہین ہین ہوا و حرص
مین اور اپنی بہائی سی زبردستی اور دغا بازی نکری کیونکہ
خداوند ایسی ساری فعلون کا انتقام لیگا چنانچہ ہم نی
آگی بہی تم سی کہا اور گواہی دی کہ خدا نی ہم کو ناپاکی
مین نہین بلکہ تقدس مین بلایا اس واسطی جو تحقیر کرتا

هی سو نه آدمی کی بلکه خدا کی جسنی اپنی مقدس روح
بهی همین دی تحقیر کرتا هی

انجیل متی ۱۵ * ۲۱

تب عیسی نی وہان سی روانه هوکر صور اور صیدا کی نواحی
مین گیا اور دیکهو ایک کنعانی رنڈی اُس نواحی سی باهر
نکلکر پکارتی هوئی یون بولی ای خداوند داؤدکی بیٹی مجهپر
رحم کرکه میری بیٹی بشدت دیوانی هی پر اُس نی اُسی
جواب مین کوئی بات نکهی اور اُسکی شاگردون نی آکی
اُس سی التماس کرکی یهه کها که اُسی رخصت کر کیونکه
وه هماری پیچهی چلاتی هی تب اُس نی جواب دیا اور کها
که مین سوا اسرائیل کی گهرانی کی گوسپندونکی جو گم شده
هین کسی پاس بهیجا نهین گیا تب وه آئی اور اُسی سجده
کیا اور کها ای خداوند میری مدد کر اس نی جواب دیا اور
کها مناسب نهین که لڑکون کی روٹی لیکی کتونکو پهینک
دیجی وه بولی سچ ای خداوند پر کتی بهی ٹکری جوانکی صاحبون
کی دستار خوان سی گرتی هین کهاتی هین تب عیسی نی
جواب دیا اور اُسی کها که ای رنڈی تیرا اعتقاد بڑا هی جو
تیری خواهش هی بر آوی اور اُسکی بیٹی اُسی گهڑی چنگی
هوگئی

لنت کی تیسری اتورا کی دعا

ایقادر مطلق خدا هم تیری منت کرتی هین اپنی عاجز بندونکی
آرزوؤن کو جو دل سی کرتی هین دیکهه اور اپنی عالیشان
دست راست کو هماری سب دشمنونسی همکو پناه دی هماری
خداوند عیسی مسیح کی واسطی آمین

مکتوب افسیونکا ۵ * ۱

پس تم عزیز فرزندون کی طرح خدا کا تتبع کرو اور تعشق کی
طور پر چلو چنانچه مسیح نی هم سی محبت کی اور هماری عوض
مین اپنی تین خدا کی آگی نذر اور قربان کیا تاکه اُسی
خوشبو معلوم هو اور حرامکاری اور هر نوع کی ناپاکی اور لالچ
کا تم مین ذکر تک نهو جیسا مقدس لوگون کو مناسب هی
اور گندگی اور زیاده گوئی یا بی موقع لطیفه گوئی نهوی بلکه پیشتر
شکرگذاری هووی کیونکه تم اُس سی واقف هو که حرامکار
اور ناپاک اور لالچی کی جو ٹهیک بت پرست هی مسیح
اور خدا کی بادشاهت مین میراث نهین هی کوئی تم کو بی
بنیاد باتون سی بهلا نلی که ایسی باتون کی سبب خدا کا قهر
ابنای بغاوت پر هوتا هی پس تم اُن کی شریک نهو تم آگی
تاریکی تهی پر اب خداوند مین هوکی نور هو تم ابنای نور کی
طرح چلو که روح کا پهل جو هی سو کمال خوبی اور راستبازی

اور شجائی ہی اور وقت سی دیکھو کہ خدا کو کیا خوش آتا ہی
اور تاریکی کی لاحاصل کامون مین شریک مت ہو بلکہ
بیشتر اُن کو الزام دو کیونکہ اُن کی نہانی کامون کا ذکر کرنا
بہی عار ہی کہ ساری چیزین جب اُن پر روشنی پڑتی ہی
تب دیکھی جاتی ہین کیونکہ ہرایک چیز جو ظاہر ہوتی ہی
سو روشن ہی اسی لئی وہ کہتا ہی آری او تو جو سوتا ہی
جاگ اور مُردون مین سی نکل کہ مسیح تجہی روشن کریگا

انجیل لوقا ۱۱*۱۴

پہر وہ ایک دیو کو جو گونگا تہا اُتارنی لگا اور ایسا ہوا کہ
جب وہ دیو نکلا وہ گونگا گویا ہوا اور لوگ حیران ہوئی لیکن
اُن مین سی بعضی بولی کہ وہ دیوؤن کی سردار باعلزبول کی
کمک سی دیوؤن کو بہگاتا ہی اور بعضون نی امتحان کی
لئی اُس سی آسمانی معجزہ طلب کیا تب اُسنی اُن کی
اندیشون کو دریافت کرکی اُنہین کہا جو مملکت اپنی مخالفت
سی دو ٹکری ہو ویران ہوتی ہی اور جو گہر یون ہی اپنا
مخالف ہوکر پڑتا شیطان بہی اگر اپنی مخالفت مین آپ
سی جدا ہو تو اُسکی سلطنت کیونکر قایم رکہی کیونکہ تم کہتی
ہو کہ وہ باعلزبول کی کمک سی دیوونکو بہگاتا ہی بہلا اگر مین
باعلزبول کی کمک سی دیوونکو بہگاتا ہون تمہاری بیٹی کسکی

کمک سی بہگاتی ہین اس لئی وی تمہاری منصف ہونگی
پر اگر مین خدا کی اشارہ سی دیوونکو بہگاتا ہون تو بلاشبہہ خدا
کی مملکت تم تک آئی ہی جب ایک زور آور مرد ہتہیار لگائی
ہوئی اپنی گہر کی نگہبانی کرتا ہی اُس کا اسباب سلامت
رہتا ہی لیکن جو اُس سی ایک قوی تر اُسپر چڑہہ آوی اور
اُسی مغلوب کری تو اُسکی سب ہتہیار جن پر اُسی بہروسا تہا
چہین لیتا ہی اور اُسکی اموال کو بانٹ دیتا ہی جو میری ساتہہ
نہین سو میرا مخالف ہی اور جو میری ساتہہ جمع نہین کرتا
پریشان کرتا ہی جب دیو پلید ایک آدمی مین سی نکل گیا
تو سوکہی مکانون مین چین ڈہونڈہتا پہرتا ہی اور جب نہین
پاتا تو کہتا ہی کہ اپنی گہر مین جہان سی مین نکلا تہا پہر
جاؤنگا اور آکی اُسی جہاڑا صاف ستہرا پاتا ہی تب وہ جاکی
اور سات روحین جو اس سی بدتر ہین ساتہہ لاتا ہی اور وی
در آکی وہان رہتی ہین تب اُس شخص کا پچہلا حال پہلی
سی بدتر ہوتا ہی اور جب وہ یہی باتین فرماتا تہا یون ہوا کہ
اس جماعت سی ایک رنڈی نی بلند آواز سی کہا ای مبارک
وہ پیٹ جس مین تو پڑا اور وی چہاتیان جو تو نی پیان اور
اُسنی کہا کہ ہان مبارک تر وی ہین جو خدا کا کلام سنتی ہین
اور اُسی حفظ کرتی ہین

لنت کی چوتھی اتوار کی دعا

ای قادر مطلق خدا ہم تیری منت کرتی ہین بخش دی کہ ہم
اگرچہ اپنی بدکاریونکی سبب سی سزا کی لایق ہین لیکن
تیری مہربانی سی ہم تیری فضل کی تسلی حاصل کرین
ہماری خداوند اور بچانیوالی عیسیٰ مسیح کی خاطر آمین

مکتوب جلطیونکا ۴ * ۲۱

مجھہ سی کہو تو تم جو شریعت کی طالب ہو کیا تم نہین سنتی
کہ شریعت کیا کہتی ہی یہہ لکھا ہی کہ ابراہیم کی دو بیٹی تہی
ایک کنیز سی دوسرا آزاد سی وہ جو جاریہ سی تہا جسم کی
وضع پر پیدا ہوا اور جو آزاد سی تہا سو وعدہ کی طور پر متولد ہوا
یہہ معنی ظاہر کی ہین اس لئی کہ یہہ رنڈیان دو وصیتین ہین
ایک تو کوہ سنیا کی جو نری غلام جنتی ہی یہہ ہاجرہ ہی کہ ہاجرہ
عرب کا کوہ سنیا ہی اور یہان کی اورشلیم کی ہم جنس ہی اور
اپنی لڑکون کی ساتھہ بندگی مین ہی پر اوپر کی اورشلیم آزاد
ہی سو ہم سبہون کی ماں ہی کیونکہ یہہ لکھا ہی کہ ای بانجہ جو جنتی
والی نہین جی جان سی خوش ہو اور تو جو دردزہ نہین جانتی
اب پہول نسما اور چیخین مار کیونکہ خصمی کی لڑکی خصم
والی کی لڑکون سی زیادہ ہین اور ای بہائیو ہم اسحاق

کی طرح وعدہ کی فرزند ہین پر جیسا اُس وقت وہ جسکی
پیدایش جسمانی تہی اسی جس کا تولد روحانی تہا ستاتا تہا ویسا
اب بہی ہوتا ہی پر کتاب کیا کہتی ہی کہ لونڈی کو اور
اُس کی بیٹی کو نکال کیونکہ لونڈیکا بیٹا حرہ کی بیٹی کی ساتھہ
وارث نہ ہوگا ای بہائیو ہم لونڈی کی بیٹی نہین پر آزاد کی
بیٹی ہین

انجیل یوحنا ۶ * ۱

عیسیٰ اُن چیزون کی بعد دریای جلیل کی پار جو دریای طیبار
پاس ہی گیا تب ایک بڑا دنگل اُسکی پیچھی ہولیا کیونکہ
اُنہون نی اُسکی معجزون کو جو اُسنی بیمارون مین دکہائی دیکہا
تہا پہر عیسیٰ پہاڑ پر گیا وہان اپنی شاگردون کی ساتھہ بیٹھا
اور فسح جو یہودیون کی عید ہی نزدیک تہی پہر جب عیسیٰ
نی آنکہین اُوپر کین اور دیکہا کہ بڑی جماعت اُس پاس آتی
ہی تو فیلبوس سی کہا کہ ہم کہان سی اُن کی کہانی کی
لئی روٹیان خریدین پر اُسنی امتحان کی راہ سی یہہ کہا تہا
کیونکہ وہ آپ جانتا تہا جو کیا چاہتا تہا فیلبوس نی اُسی
جواب دیا کہ اگر اُن مین سی ہر ایک کو ایک ہی ایک
ٹکڑا دیتی چلی جائی تو دو سو درہم کی روٹیان اُنکی لئی بس
نہوگین ایک نی اُسکی شاگردون مین سی جو شمعون پطرس

گا بھائی اندریاس تھا اُسی کہا یہان ایک چھوکری پاس جو
کی پانچ روٹیان اور دو چھوٹی مچھلیان ھین پر یئی اتنی لوگون
مین کیا ھین عیسی نی کہا کہ لوگون کو بیٹھاؤ کہ اُس جگھہ
بہت گھاس تھی چنانچہ وی لوگ گنتی مین قریب پانچ
ھزار کی بیٹھی اور عیسی نی روٹیان اُٹھا لین اور شکر کر کی
شاگردونکو دین اور شاگردون نی اُنھین جو بیٹھی تھی بانٹین
اور اسی طرح مچھلیون کی کھندلی جس قدر وی چاھتی تھی
جب وی سیر ھوچکی اُسنی اپنی شاگردون سی کہا کہ اُن
ریزونکو جو بچ رھی ھین جمع کرو تاکہ کچھہ خراب نہوی چنانچہ
اُنھون نی جمع کئی سو جو کی پانچ روٹیون کی ریزون سی جو
اُن کھانی والون سی بچ رھی تھی بارہ ٹوکریان بھرین
تب اُن لوگون نی یہہ معجزہ جو عیسی نی دکھایا دیکھکر
کہا تحقیق وہ نبی جو جہان مین آنیولا تھا یہی ھی

لنت کی پانچوین اتوار کی دعا

ایقادر مطلق خدا ھم تیری منت کرتی ھین اپنی لوگون پر کرم
سی نظر کر تاکہ تیری بڑی مہربانی سی وی روح اور بدن کی
ھدایت اور حفاظت پاوین یہہ ہماری خداوند عیسی مسیح کی
واسطی سی ھووی
آمین

مکتوب عبرانیونکا ۹ * ۱۱

پر جب مسیح آنیوالی حسنات کا سردار کاھن ھو آیا تب اس
مسکن کی وسیلہ سی جو بزرگ تر اور کامل تر ھی اور دستکاری
سی نہین بنا یعنی اس معمورہ مین سی نہین نہ بکرون اور
بچھڑون کی خون سی بلکہ اپنی ھی لہو کی ساتھہ مقام اقدس
مین ایک بار داخل ھوا کہ اسنی ہماری واسطی ابدی خلاصی
حاصل کی کیونکہ ھرگاہ بیلون اور بکرونکا لہو اور بچھیا کی راکھہ
جو ناپاکون پر چھڑکی جاوی اتنا تقدس بخشتی ھین کہ جسم
پاک ھو جاتا ھی تو کتنا بطریق اولی مسیح کا خون جسنی اپنی
تین نی عیسی کی ساتھہ روح ابدی سی خدا کی آگی قربانی کیا
تمہاری طینت کو ان کامون سی جو مکروہ ھین پاک کریگا
تاکہ تم جیتی خدا کی عبادت کرو اور وہ اسی واسطی نئی وثیقہ
کا واسطہ ھی تاکہ جب ان خطاون کی کفارت کی لئی جو
پہلی وثیقہ مین تھین موت آوی تو وی جو بلائی گئی ھین
میراث ابدی کی وعدہ کو حاصل کرین

مکتوب یوحنا ۸ * ۴۶

کون تم مین سی مجھہ پر گناہ ثابت کرتا ھی پر مین جو حق
کہتا ھون تم میرا اعتقاد کیون نہین کرتی جو خدا کا ھی خدا
کی باتین سنتا ھی تم اس لئی نہین سنتی ھو کہ تم خدا کی

نہین ہو تب یہودیون نی جواب مین اسی کہا کیا ہم اچہا
نہین کہتی کہ تو سامری ہی اور تیری ساتہہ دیو ہی عیسی نی
جواب دیا میری ساتہہ دیو نہین پر مین اپنی باپ کی تکریم
کرتا ہون اور تم میری تحقیر کرتی ہو اور مین اپنی شوکت
نہین ڈہونڈہتا ایک ہی جو ڈہونڈہتا ہی اور حکم کرتا ہی مین
تم سی سچ سچ کہتا ہون اگر کوئی شخص میرا کلام حفظ کری
موت کو ہرگز کبہو نہ دیکہیگا یہودیون نی اسی کہا اب ہم نی
جانا کہ تیری ساتہہ دیو ہی ابراہیم اور انبیا مرگئی اور تو کہتا
ہی اگر کوئی شخص میری کلام کو حفظ کری موت کا مزہ کبہی
نہ چکہیگا کیا تو ہماری باپ ابراہیم سی جو مرگیا بزرگ تر ہی
سب انبیا مرگئی تو اپنی تئین کیا ٹہراتا ہی عیسی نی جواب
دیا اگر مین اپنی تکریم کرتا ہون میری تکریم کچہہ نہین میرا
باپ ہی جسی تم کہتی ہو ہمارا خدا ہی وہ میری تکریم کرتا ہی
تم نی اسی نہین جانا لیکن مین اسی جانتا ہون اور اگر مین
کہون مین اسی نہین جانتا مین تمہاری طرح جہوٹہا ہوونگا
پر مین اسی جانتا ہون اور اسکا کلام حفظ کرتا ہون تمہارا باپ
ابراہیم بہت مشتاق تہا کہ میرا دن دیکہی چنانچہ اسنی دیکہا
اور خوش ہوا یہودیون نی اسی کہا تیری عمر بہی پچاس برس
نہین اور تو نی ابراہیم کو دیکہا عیسی نی انہین کہا مین تم

سی سچ سچ کہتا ہون پیشتر اس سی کہ ابراہیم ہوا مین ہون
تب انہون نی پتہر اٹہائی کہ اسی سنگسار کرین پر عیسی
نی اپنی تئین پوشیدہ کیا اور انکی بیچ مین ہوکی ہیکل سی
نکلا اور یون چلا گیا

عید فسح جو مسیح کی جی اٹہنی سی پہلی اتوار کی دعا

ایقادر متعال اور ہمیشہ کی خدا جسنی انسانون کو ایسا عزیز
جانا کہ اپنی بیٹی ہماری نجات بخشنیوالی عیسی مسیح کو بہیجا کہ
وہ ہماری ہمشکل ہوکی صلیب پر موت کا دکہہ اٹہاوی تاکہ
سب انسان اسکی فروتنی کی نمونہ پر چلین کرم سی بخش
دی تاکہ ہم اسکی موافق متحمل جاوین اور اسکی جی
اٹہنیکی شریک بہی ہووین یہہ اس عیسی مسیح ہماری خداوند
کی واسطی سی ہوئی آمین

مکتوب فلپیونکا ۲ * ۵

تمہارا مزاج وہی ہووی جو مسیح عیسی کا تہا کہ اسنی خدا کی
صورت ہوکی خدا کی برابر ہونا ظلم نجانا لیکن اسنی آپ کو
رسوا کیا بندہ کی صورت پکڑی آدمی کی شکل بنا اور اسنی
ترکیب انسانی مین نمود ہوکر آپ کو حقیر کیا اور مرنی تک
صلیبی موت تک فرمان بردار رہا اسواسطی خدا نی بہی اسی

سرافرازي سي بلند کيا اور اُس کو ايسا نام جو هر نام کي اوپر
هي بخشا تا که عيسيٰ کي نام سي آسمانيون کي اور زمينيون
کي اور جو زمين کي نيچي هين گهٹني ٹيکي جاوين اور هر
ايک زبان اقرار کري که عيسيٰ مسيح خداوند هي تا که خدا باپ
کي ستايش کي جاوي

انجيل متي ۲۷ * ۱

جب صبح هوئي ساري سردار کاهنون اور قوم کي مشايخ
ني عيسيٰ کي حق مين مشورت کي که اُسي قتل کرين اور
اُسي باندهه کي لي گئي اور پونطيوس پيلاطوس کي جو حاکم
تها حواله کيا تب يهودا جسني اُسي پکڑوايا تها ديکهه کر که اُسي
قتل کا فتوي ديا گيا پشيمان هوا اور وه تيس درهم سردار
کاهنون اور مشايخ پاس پهر لايا اور کهني لگا که مين ني
بيگناه کو قتل کي لئي پکڑوايا تب وي بولي پهر همين کيا تو جان
اور درهمون کو هيکل مين پهينک کر روانه هوا اور جاکر
اپني تين پهانسي دي اور سردار کاهنون ني درهم ليکر کها
که اُنهين خزانه مين کرنا روا نهين کيونکه يهه خون بها هي
تب اُنهين ني مشورت کي اور اُنهين ديکر ايک کمهار کي
زمين غريبون کي دفن کي لئي مول لي اس لئي وه زمين
اب تک خونکا کهيت کهلاتي هي تب وه جو ارميا نبي کي

معرفت سي کها گيا تها پورا هوا که اُنهون ني تيس درهم
اُسکي قيمت کي جسکا مول ٹهرايا گيا هان جسکا بني اسرائيل
مين سي بعضون ني مول ٹهرايا اور وه درهم کمهار کي
زمين کي لئي دي جيسا خداوند ني مجهي فرمايا اور عيسيٰ حاکم
کي سامهني کهڑا تها اور حاکم ني اُسي يهه پوچها کيا يهوديونکا
بادشاه توهي هي عيسيٰ ني کها که تو هي کهتا هي اور جب
سردار کاهن اور مشايخ اُس پر فرياد کر رهي تهي وه کچهه
جواب نه ديتا تها تب پيلاطوس ني اُسي کها کيا تو نهين سنتا که
وي کيا کيا کچهه تجهپر گواهي ديتي هين پر اُس ني جواب مين
هرگز ايک بات نکهي چنانچه حاکم ني بهت تعجب کيا اب
حاکم کا دستور تها که هر عيد مين لوگون کي واسطي ايک
بندهوا جسي وي چاهتي تهي آزاد کرتا تها اور اُس وقت
مين اُنکا ايک مشهور بندهوا تها جو براباس کهلاتا تها اس
لئي جسوقت وي اکٹهي تهي پيلاطوس ني اُن سي کها که تم
کسکو چاهتي هو که مين تمهاري لئي آزاد کرون براباس کو
يا عيسيٰ کو جو مسيح کهلاتا هي کيونکه وه جان گيا تها که اُنهون
ني رشک سي اُسي پکڑوايا تها جب وه حکومت کي تخت پر
بيٹها اُسکي جورو ني اُسي کهلا بهيجا که تجهي اُس راستباز سي
کچهه کام نرهني که آج مين ني خواب مين اُسکي لئي بهت

تصدیع پائی هی پر سردار کاهنون اور مشایخ نی جماعت کو
راغب کیا کہ براباس کو چاهین اور عیسی کو قتل کروائین
حاکم نی پہر اُنہین کہا کہ تم دونون مین سی کسکو چاهتی
هو کہ مین تمہاری واسطی آزاد کرون وی بولی کہ براباس
کو پیلاطوس نی اُن سی کہا کہ پہر عیسی کو جو مسیح کہلاتا
هی اُسی کیا کرون وی بولی کہ وہ صلیب پر کہینچا جاوی
حاکم نی کہا کہ اُسنی کیا گناہ کیا پر اُنہون نی اور غل مچاکی
کہا وہ صلیب پر کہینچا جاوی جب پیلاطوس نی دیکہا کہ اُس
کا کچہہ نچلا بلکہ هنگامہ هوتا هی اُس نی پانی لیکر جماعت کی
آگی یہہ کہکی اپنی ہاتہہ دهوئی کہ مین اس مرد راستباز کی
خون سی مبرا هون تم جانو تب سب لوگ بولی کہ اُس کا
خون هم پر اور هماری اولاد پر هووی پہر اُس نی براباس کو
اُن کی لئی آزاد کیا اور عیسی کو کوڑی مارکی حوالہ کیا کہ
صلیب پر کہینچا جاوی تب حاکم کی سپاهی عیسی کو دیوان
عام مین لی گئی اور سپاهیون نی ساری رسالہ کو اُس
کی گرد جمع کیا تب اُنہون نی اُسی ننگا کرکی قرمز پیراهن
پہرایا اور اُنہون نی کانٹون کا تاج بناکی اُس کی سر پر
رکہا اور ایک سینٹہا اُس کی دهنی ہاتہہ مین دیا اور اُس
کی آگی گہٹنی ٹیک کی یون کہکی اُس سی تمسخر کیا کہ

ای یہودون کی بادشاہ سلام پہر اُنہون نی اُسپر تہوکا اور
اُس سینٹہی کو لیکر اُس کی سر پر مارا اور وی جب تمسخر
کر چکی اُنہون نی اُس کا پیراهن اُتارا اور اُسی اُسیکا لباس
پہنایا اور لی چلی کہ صلیب پر کہینچین اور جون وی باهر آئی
اُنہون نی قورینہ کی ایک شخص کو جس کا نام شمعون تہا
پایا اُسپر جبر کیا کہ اُسکی صلیب لی چلی اور جب وی ایک
مقام مین جس کا نام جلجلہ تہا جسکی کہوپری کی جگہہ هی
پہنچی اسی سرکہ پت ملا دیا کہ پیوی اُسنی اُسی چکہہ کی
پینی کا ارادہ نکیا اور اُنہون نی اُسی صلیب پر کہینچ کی اُس
کی کپڑی قرعہ ڈال کی بانٹ لئی تاکہ جو نبی نی کہا تہا
پورا هووی کہ اُنہون نی میری کپڑی آپس مین بانٹی اور
میری لباس کی لئی قرعہ ڈالا اور وی وهان بیٹہہ کی اُسکی
نگہبانی کرنی لگی اور اُسکی تہمت کو لکہکر اس کی سر سی
بلند نصب کیا کہ یہہ یہودون کا بادشاہ عیسی هی اُسوقت
اُس کی ساتہہ دو چور صلیب پر کہینچی گئی تہی ایک دهنی
ہاتہہ اور دوسرا بائین اور وی جو اُدهر سی گذرتی تہی اپنی
سر دهن کی اُسی ملامت کرتی تہی اور کہتی تہی کہ تو جو
هیکل کا ڈهانی والا اور تین دن مین پہر بنا کرنیوالا هی
اپنی تین بچا اگر تو خدا کا بیٹا هی صلیب پر سی اُتر آ اسیطرح

سی سردار کاهنون نی کاتبون اور مشایخ کی ساتھ ملکی
تمسخر سی کہا کہ اورونکو بچایا اپنی تین بچا نہین سکتا اگر
وہ اسرائیل کا بادشاہ هی تو اب صلیب پر سی اتر اوی اور
هم اسکی معتقد هونگی اس نی خدا پر توکل کیا اب اگر وہ
اُس کا پیارا هی تو وهی اسی رهائی بخشی کیونکہ وہ کہتا تہا کہ
مین خدا کا بیٹا هون وی چٹی بهی جو اسکی ساتھ صلیب پر
کہینچی گئی تہی اسیطرح سی اس کو ملامت کرتی تہی تب
چہٹی ساعت سی نوین تک اس ساری زمین پر تاریکی
چہاگئی اور نوین ساعت کی نزدیک عیسیٰ نی بلند آواز سی
چلاکی کہا کہ ایلی ایلی لما سبقتنی یعنی ای میری خدا ای
میری خدا کیون تو نی مجہی اکیلا رکہا بعضی ان مین سی
جو وهان کہڑی تہی یہہ سن کی بولی کہ یہہ ایلیاس کو بولاتا
هی اور فی الفور ایک نی ان مین سی دوڑ کی بادل لیکی
سرکہ سی ترکیا اور نیزی پر رکہہ کی اسی چسایا اورون نی
کہا بہلا هم دیکہین تو کہ ایلیاس اسی چہڑنی آویگا تب عیسیٰ
دو بارہ بڑی آواز سی چلایا اور جان دی اور دیکہو کہ هیکل
کا پردہ اوپر سی نیچی تلک پہٹ گیا اور زمین لرزی اور
پتہر ترک گئی اور قبرین کہلین اور مُقدسون کی بہت لاشین
جو خواب عدم مین تہین اٹہین اور اس کی اٹہنیکی بعد قبرون

سی باهر آئین اور شہر مُقدس مین گئین اور بہتون کو دکہلائی
دین اور جب اس جماعہ دار دور اس کی رفیقون نی جو
عیسیٰ کی نگہبانی کرتی تہی زلزلہ اور جو کچہہ کہ واقع هوا تہا
دیکہا تب بہت هراسان هوکی بولی یہہ سچ مچ خدا کا بیٹا تہا

خداوند عیسي مسیح کي جي اتهنیکي دن سي پهلي دو شنبه کا

اشیعا نبي کي کتابکا ۶۳ * ۱

کون هی جو ادوم سی اور بوزراسی رنگین جامہ پہنی آتا هی
جو اپنی جامہ مین جلیل دیکہلاتا هی اور اپنی توانائی کی
بزرگی سی سیاحت کرتا هی یہہ مین هون جو راستبازی سی
بولتا هون اور نجات دینی مین زبردست هون تیری کپڑی
کسی لئی سرخ هین اور تیری پوشاک کیون اُس شخص کی
مانند هی جو چہبچہ مین انگور کچلتا هی مین نی تن تنہا کو
لہو مین تڑال کی انگورونکا شیرہ نکالا اور لوگونمین سی میری
ساتھ کوئی نتہا کیونکہ مین انہین اپنی غصہ سی لتاڑونگا اور اپنی
جوش سی اُنہین روندونگا اور انکا لہو میری لباس پر چہڑکا جایگا اور
مین اپنی ساری پوشاک کو داغدار کرونگا کہ انتقام کا دن میری
دل مین هی اور انکا برس جسی مین نی نجات دی هی آیا
هی مین نی نگاہ کی اور کوئی چارہ کرنیوالا نتہا مین نی تعجب
کیا کہ دستگیری کرنیوالا کوئی نہین سو میرا اپنا بازو نجات کو

میری حضور لایا اور میری جوش نی مجھی اُٹھا کھڑا کیا اور
مین اپنی قہر سے لوگون کو لتاڑونگا اور ایسا کرونگا کہ
وی میری قہر کی شراب سی متوالی ہو جاوین اور مین
اُنکی زور کو زمین پر گرا دونگا اور مین خداوند کی بخششونکی
اور اسکی نیکیونکی مطابق جو اُسنی اپنی رحمتون کی اور اپنی
خاص مہربانیکی مطابق اسرائیل کی گھرانی سے کیان خداوند
کی خاص عنایتونکا تذکرہ کرونگا کیونکہ اُسنی کہا ہی کہ وی
میری بندی ہین اور میری لڑکی جو جھوٹھہ نبولینگی چنانچہ
وہ انکا بچانیوالا ہوا انکی ساری دکھونسی جو اُنہین پہنچی
وہ ملول ہوا اور اسکی حضور فرشتہ نی انہین بچا لیا اسنی
اپنی الفت اور اپنی محبت سی انہین نجات دی اسنی اُنہین
اٹھایا اور اگلی وقت مین ہمیشہ انہین لئی پھرا لیکن وی
بغی ہوئی اور انہون نی اسکی روح پاک کو کھجھایا اس
لئی وہ اُنکا دشمن ہوگیا اور انسی لڑا پھر اُسنی اگلی دنون کو
اور اُسکی امت کو یاد کیا اور فرمایا وہ کہان ہی جو انکو اپنی
گلہ کی چوپان سمیت دریا سے باہر لایا وہ کہان ہی جسنی
اپنی روح پاک اُسمین ڈالی اور جسنی اپنی بازوی قوی
سے انکو موسی کی دہنی ہاتھہ رہنمائی کی اور اُنکی آگی دریا
کو چیرا اور اپنا ایسا نام کیا جو ابد تک رہا جو انکی پیشوائی

کرکی اُنہین اُس گھوڑی کی مانند جو صحرا سی گذرکر جائی
دریا کی پار لیکیا تا کہ وی ٹھوکر نکھاوین جس طرح سی کہ ایک
چارپایہ جنگل مین پڑا پھری اسی طرح خداوند کی روح نی
اُنہین چین دیا سو تو اپنی امت کی پیشوائی کرتا کہ تیرا
نام جلیل ہو آسمان پر سی نگاہ کر اور اپنی قدس و جلال کی
بارگاہ سی دیکھہ کہان ہی تیرا ولولہ اور تیرا زور اور تیری میہا اور
تیری رحمتین مجھہ پر کیا وی رکی گیئین بیشک تو ہمارا باپ
ہی اگرچہ ابراہیم ہمسی ناواقف ہی اور اسرائیل ہمارا اقرار نہین
کرتا ای خداوند تو ہمارا باپ ہی اور ہمارا نجات بخشنیوالا تیرا
نام ابدی ہی خداوندا تونی کیون ایسا کیا کہ ہم تیری راہون
سی ہٹکین اور ہماری دلون کو ایسا سخت کیا کہ تجھہ سی
نڈرین اپنی خدمت گذار کی یعنی اپنی میراث کی فرقون
کی لئی پلٹ آ تیری قدس کی لوگ اُسکی مالک ہوئی پر
تھوڑی دیر کہ ہماری دشمنون نی تیری پناہ گاہ کو پامال کیا
تو انہین دباتا نہین وی تو تیری نام کی لینوالی نتھی

انجیل مرقس ۱۴*۱

دو دن کی بعد فسح اور فطیری روٹی کی عید تھی اور سردار
کاہن اور کاتب تدبیر کر رہی تہی کہ اُسی کسی طرح مکر سی
پکڑلین اور جان سی مارین آخر کو انہون نی کہا کہ عید مین

نہین کہین لوگون مین ہنگامہ برپا ہو جاے اور جب وہ بیت
عنیا مین کوڑھی شمعون کی گہر مین کچہہ کہانی بیٹہا
ایک رنڈی مہنگمولا ناردین کا خالص عطر مرکی حقہ وہان
لئی آئی اور اُس حقہ کو توڑکر سب اُسکی سر پر ڈال دیا تب
بعضی بعضی اپنی دل مین دق ہوئی اور کہنی لگی عطر کی
یہہ بربادی کس لئی ہوئی ممکن تہا کہ یہہ تین دینارسی زیادہ
کو بکی اور کنگالون کو دیا جای اور وی اس رنڈی کو ملامت
کرنی لگی تب عیسی نی کہا کہ اسی چہوڑ دو کیون اسی
دکہہ دیتی ہو اُسنی مجہسی اچہا سلوک کیا ہی اس واسطی
کہ تم کنگالون کو ہمیشہ اپنی ساتہہ پاوگی اور جب کبہی تم
چاہوگی انسی نیکی کر سکوگی پر مجہی تم ہمیشہ نہ پاوگی وہ جو
کچہہ کرسکی سو کر چکی اسنی سبقت کرکی میری بدن کو
دفن کی لئی معطر کیا مین تم سی سچ کہتا ہون کہ تمام دنیا مین
جہان کہین اس انجیل کی منادی کی جایگی یہہ بہی جو
اسنی کیا ہی اسکی یادگاری کی لئی ذکر کیا جایگا تب یہوداہ
اسکریوطی جو ایک ان بارہ مین سی تہا سردار کاہنون پاس
گیا تاکہ اُسی ان کی ہاتہہ پکڑوا دیوی وی یہہ سنکی خوش ہوی
اور اس سی زر دینی کا وعدہ کیا پہر وہ فکر مین ہوا کہ کسی
طرح قابو پاکی اسی پکڑوا دی تب عید فطیر کی پہلی دن جب

وی فسح کی قربانی کرتی تہی اُسکی شاگردون نی اُسی کہا
تو کہان چاہتا ہی کہ ہم وہان جاوین اور تیری فسح کہانی
کی تیاری کرین اُسنی اپنی شاگردون مین سی دو کو بہیجا
اور انہین کہا شہر مین جاؤ وہان ایک شخص پانی کا گہڑا
اٹہائی ہوی تمسی دوچار ہوگا اُسکی پیچہی ہو لو جب وہ کسی
مکان مین داخل ہووی تم اس صاحب خانہ سی کہو استاد
فرماتا ہی وہ محل جہان مین اپنی شاگردون کی ساتہہ فسح
کہاؤن کہان ہی وہ ایک بڑا بالا خانہ مفروش اور آراستہ
تمہین دکہلا دیگا وہان ہماری لئی تیاری کرو تب اُسکی شاگرد
راہی ہوئی اور شہر مین آکی جیسا اُسنی اُنہین کہا تہا
ویساہی پایا اور فسح تیار کیا شام کو وہ اُن بارہون کی ساتہہ
آیا اور جون وی بیٹہی اور کہانی لگی عیسی نی کہا تم سی
سچ کہتا ہون کہ ایک تم مین سی جو میری ساتہہ کہاتا
ہی مجہی پکڑوا دیگا تب وی کڑہنی لگی اور ایک اُسی کہنی
لگا کیا مین ہون اور دوسرا بولا کیا مین ہون اُسنی جواب
دیا اور اُنہین کہا بارہ مین سی ایک جو میری ساتہہ طباق
مین ہاتہہ ڈالتا ہی وہی وہ ہی ابن آدم تحقیق جیسا اُسکی
بابت لکہا ہی جاتا ہی پر اُس شخص پر جسکی سبب ابن
آدم پکڑوایا جاتا ہی واویلا ہی اس شخص کی لئی بہتر ہوتا

اگر وہ خلق نہوتا اور اُنکی کہانی وقت عیسی نی روٹی اُٹہائی
اور کلمہ متبرک کہکی توڑی اور اُنہین دی اور کہا لو کہاؤ
یہہ میرا بدن ھی پہر اُسنی پیالہ لیا اور شکر کرکی اُنہین دیا
اور اُن سب نی اُسی پیا اور اُسنی اُنہین کہا کہ یہہ میرا
یعنی نئی وثیقہ کا لو ھو ھی جو بہتون کی لئی بہایا جاتا ھی
مین تم سی سچ کہتا ھون کہ مین شیرۂ انگور جس دن تک
کہ خداکی مملکت مین نیا پیؤن کبہی نپیؤنگا تب وی غنا سی
مزمور پڑھہ کی کوہ زیتون کو گئی اور عیسی نی اُسی کہا کہ تم
سب آج میری حق مین ٹہوکر کہا جاؤگی اس لئی کہ یہہ
لکہا ھی مین گدڑی کو مارونگا اور بہیڑین پراگندہ ھونگین پر
مین اپنی اُٹہنیکی بعد تم سی آگی جلیل کو جاونگا تب پطرس
نی اُسی کہا اگرچہ سب ٹہوکر کہاوین پر مین نکہاونگا اور
عیسی نی اُسی کہا مین تجہی سچ کہتا ھون کہ آج ھی رات
اُس سی پہلی کہ مرغ دو بار بانگ دیوی تو تین مرتبہ میرا
انکار کریگا تب اُسنی اور زیادہ مبالغہ سی کہا کہ اگر تیری
ساتہہ میرا مرنا ضرور ھو تو بہی ھرگز تیرا انکار نکرونگا ان سبھون
نی بہی یہی کچہہ کہا پہر وی ایک جاگہہ جسکا نام جتشمن
تہا آئی اور اُسنی اپنی شاگردون کو کہا جب تک مین دعا
کرون تم یہین بیٹہو اور پطرس اور یعقوب اور یوحنا کو اپنی

ساتہہ لیا اور گہبرانی اور کڑھنی لگا اور اُنسی کہا میرا جی
مرنی تک حد غمزدہ ھی تم یہان ٹہہرو اور جاگتی رھو اور وہ
تہوڑا آگی جاکر زمین پر گرا اور دعا مانگی کہ اگر ممکن ھو تو
یہہ گہڑی مجہسی ٹل جای اور کہا کہ آبا ای باپ سب
چیزین تجہہ پاس ممکن ھین اس پیالہ کو مجہسی گذرا پر نہ
وہ جو مین چاھتا ھون مگر وہ جو تو چاھتا ھی پہر وہ آیا اور
اُنہین سوتی پایا اور پطرس کو کہا ای شمعون تو سوتا ھی
کیا تو ایک ساعت جاگتا نہ رہ سکا جاگتی رھو اور دعا کرو تا
ایسا نہو کہ تم امتحان مین پڑو کہ روح فی الحقیقت مستعد ھی
پر بدن ناتوان ھی اور وہ پہر گیا اور دعا مین وھی کلمی کہنی
اور پہر کر اُنہین پہر سوتی پایا کیونکہ اُنکی آنکہین بہاری تہین
اور وی نہ جانتی تہی کہ اُسی کیا جواب دیوین پہر وہ تیسری
مرتبہ آیا اور اُنہین کہا کہ اب سوتی رھو اور آرام کرو بس
وقت آ پہونچا دیکہو ابن آدم گنہگارون کی ہاتہون مین گرفتار
کیا جاتا ھی اُٹہو ھم جائین دیکہو وہ جو مجہی پکڑوائیگا نزدیک
ھی اور وہ یہہ کہتا ھی تہا کہ فی الفور ایک اُن بارہ سی
یہودا اور ساتہہ اُسکی سردار کاھنون اور کاتبون اور مشایخ کی
طرف سی ایک بڑا انبوہ تلوارین اور سونٹی لیکی دکہائی
دیا اور پکڑوانیوالی نی اُن سی باھم ھوکی یہہ پتہ مقرر کیا تہا

که جسکا مین بوسه لون وهي هی وه اُسی پکڑ لو اور بی پروا
لی جاو اور بهي كه وه آیا صاف اُس پاس گیا اور بولا که ربي
ربي اور اُسکا بوسه لی لیا اُنهون نی اُسپر ہاتهه چلائی اور اُسی
پکڑ لیا ایک نی اُن مین سی جو وهان حاضر تهی تلوار کهینچکر
سردار کاهن کی خادم کو لگائی اور اُسکا کان اڑا دیا تب عیسیٰ
اُنهین کهنی لگا که تم میری پکڑنی کو جیسی چورکی لئی
تلوارین اور سونٹی لیکی نکلی هو مین تو روزمره تمهاری پاس
هیکل مین تعلیم دیتا رهتا تها اور تم نی مجهی نه پکڑا لیکن
کتابون کا پورا هونا ضرور تها تب وی سب اُسی چهوڑکی
بهاگ گئی مگر ایک جوان جو سوتي چادر سی اپنی بدنکو
چهپائی تها اُسکی پیچهی رها اور جوانون نی اُسی بهي پکڑا پر
وه سوتی چادر انکی هاتهون مین چهوڑکر ننگا گریزان هوا تب
وی عیسیٰ کو سردار کاهن کنی جس پاس سب سردار
کاهن اور مشایخ اور کاتب جمع هوئی تهی لی گئی اور پطرس
اسکی ساتهه بیٹهه رها اور آگ سی اپنی تین سینکا کیا تب سردار
کاهنون اور ساري محفل نی عیسیٰ پر گواهي ڈهونڈهی که
اُسی جان سی مارین پر نپائي اگرچه بهتون نی اسپر جهوٹهی
گواهي دي پر ان کي گواهیان موافق نه تهین تب بعضون
نی اُٹهکی اسپر یهه جهوٹهي گواهي دي که هم نی اُسی کهتی

سناهي که مین اس هیکل کو جو دستکاري سی بني هی ڈها
دونگا اور تین دن مین ایک دوسري جو دستکاري سی نه بنی
بنا کرونگا اسپر بهي ان کي گواهي موافق نتهي تب سردار
کاهن نی بیچ مین کهڑی هوکی عیسیٰ سی پوچها کیا تو کچهه
جواب نهین دیتا یی تجهه پر کیا گواهي دیتی هین پر وه چپ رها
اور کچهه جواب ندیا سردار کاهن نی اُس سی پهر پوچها
اور اُسی کها کیا تو مسیح اسکا فرزند هی جو مستوجب الحمد
هی تب عیسیٰ نی کها که مین وهي هون اور تم ابن آدم
کو قوت کی دهنی هاتهه بیٹهی اور آسمان سی بدلیون پر آتی
دیکهوگی تب سردار کاهن نی اپنی کپڑی پهاڑي اور بولا که
اب همین اور گواه کیا درکار هین تم نی یهه کفر سنا تم کو کیا
معلوم هوتا هی ان سبهون نی فتوا دیا که وه واجب القتل
هی تب کتنی اُسپر تهوکنی اور اسکا منهه ڈهانپنی اور اُسی
دهولین لگانی اور کهنی لگی نبوت سی خبر دی اور سب
خادمون نی هاتهه سی اُسی تهپڑی ماری اور جب پطرس قصر
مین تلی کی مکان مین تها سردار کاهن کي لونڈیون
مین سی ایک وهان آئي اور پطرس کو تاپتی دیکهکر اسپر
نگاه کي اور کها که تو بهي عیسای ناصري کی ساتهه تها اسنی
انکار سی کها که مین نهین جانتا اور نهین سمجهتا تو کیا کهتي

هی اور باهر دهلیز پر گیا که مرغ نی بانگ دی اور وه لونڈی
اسی پهر دیکهکر انسی جو حاضر تهی کهنی لگی یه انهین مین
سی هی اسنی پهر انکار کیا اور تهوڑی دیر پیچهی پهر انهون
نی جو وهان کهڑی تهی پطرس کو کها یقینا تو انهین مین سی
هی کیونکه تو جلیلی هی اور تیری بولی اُنهین کی سی هی
پر وه لعنت کرنی اور قسمین کهانی لگا که مین اُس شخص
کو جس کا تم ذکر کرتی هو نهین جانتا اور دوسری بار مرغ نی
بانگ دی تب پطرس کو وه بات جو عیسی نی اُسی کهی تهی
یاد ائی که اس سی پهلی که مرغ دو بار بانگ دی تو تین
بار میرا انکار کریگا تب وه بهوت کی رونی لگا

مسیح کی جی اتهنی کی دن سی پهلی منکل کا

اشعیا نبی کی کتاب کا ۵۰*۵

خداوند خدا نی میری کان کهولی هین اور مین باغی نتها
اور نه برگشته هوا تها مین نی اپنی پیٹه مشت زنون کو دی
اور اپنی رخسارے انکو جنهون نی میری بال نوچی مین نی
ننگ سی اور تهوک سی اپنا موُنه نه چهپایا کیونکه خداوند خدا
میری حمایت کریگا سو مین ابتر نهوُونگا وه جو مجهی راستباز تههراتا
هی نزدیک هی مجهه سی کون جهگڑا کر سکیگا آؤ هم مقابله کر

لین کون هی جو مجهه سی سمجهه لی آوی اور سامهنا کری دیکهو
خداوند خدا میری حمایت کریگا وه کون هی جو مجهی مجرم کری لو
وی سب کپڑی کی طرح پرانی هو جائینگی کیڑا انهین کها جایگا
تمهاری درمیان وه کون هی جو خداوند سی ڈرتا هی اور اسکی
چاکر کا حکم مانتا هی اور تاریکی مین خرام کرتا هی اور روشنی
نهین رکهتا اسی کهو که خداوند کی نام پر توکل کری اور اپنی
خدا پر تکیه کری دیکهو تم سب جو آگ سلگاتی هو جسکی چنگا
ریان تمکو اس پاس سی گهیر لیتیان هین اپنی آتش کی
اُجالی مین اور اُن چنگاریومین جنهین تمنی سلگایا جلتی هو
تم میری ساتهه سی یهی پاؤگی تم غم سی بسر جاؤگی

انجیل مرقس ۱۵*۱

اور جون صبح هوئی سردار کاهن مشایخ اور کاتبون کی اور
ساری محفل ساتهه مشورت کرکی عیسی کو باندهکی لی گئی
اور پیلاطوس کی حواله کیا پیلاطوس نی اُس سی پوچها کیا
تو یهودیونکا بادشاه هی اُسنی جواب مین اُسی کها که تو تو کهتا
هی اور سردار کاهنون نی اُسپر بهت سی فریادین کیان
تب پیلاطوس نی اُس سی پهر پوچها کیون تو کچهه جواب
نهین دیتا دیکهه وی تجهه پر کیا کیا کچهه گواهیان دیتی هین
تو بهی عیسی نی کچهه جواب ندیا یهان تک که پیلاطوس نی

تعجب کیا اور وہ اُس عید مین جس ایک اسیر کو وی
چاھتی تہی اُنکی خاطر سی آزاد کرتا تہا سو ایک شخص جس کا
نام باراباس تہا اُن مفسدون کی ساتہ جنہون نی بغاوت
کی ھنگامہ مین خون کیا تہا قید تہا تب وہ جماعت چلاکی
اُس سی درخواست کرنی لگی کہ جو تیرا معمولی سلوک ھی
ھم سی کر پیلاطوس نی اُنہین جواب دیا کہ آیا تم چاھتی ھو
کہ مین تمہاری لئی یہودیون کی بادشاہ کو چہوڑ دون کہ وہ
جانتا تہا سردار کاھنون نی حسد سی اُسکو حوالہ کیا تہا پر سب
سردار کاھنون نی اُس جماعت کو تحریک کیا تاکہ وہ اُن
کی لئی باراباس کی آزادی اختیار کری تب پیلاطوس نی
پہر کی اُنہین کہا پس تم کیا چاھتی ھو مین اُسی جسی تم
یہودیون کا بادشاہ کہتی ھو کیا کرون وی پہر چلائی کہ اُسی
صلیب دی پیلاطوس نی اُنہین کہا کہ کیون اُسنی کیا بدی
کی ھی تب وی اور بہی زیادہ چلائی کہ اُسی صلیب دی
تب پیلاطوس نی گروہ کی رضامندی چاہکر باراباس کو اُن
کی لئی چہوڑ دیا اور عیسیٰ کو کوڑی مارکی حوالہ کیا کہ صلیب
پر کہینچا جای اور سپاھی اُسکو قصر مین یعنی دربار مین لی
گئی اور سب سپاھیون کی طایفہ کو اکٹہا کیا اُنہون نی اُسی
ارغوانی لباس پہنایا اور کانٹون کا ایک تاج سج کی اُس کی

سر پر رکہا اور اُس سلام کرنی لگی کہ سلام ای یہودیون کی
بادشاہ اور وی اُسکی سر پر ٹہہری مارتی تہی اور اُس پر تہوکتی
تہی اور گہٹنی ٹیک کی اُسی سجدی کرتی تہی اور جب
اُس سی تمسخر کر چکی تو اُسکی بدن سی ارغوانی لباس اُتارا
اور اُسیکا لباس اُسی پہنایا اور اُسی لی چلی کہ صلیب دین
اور ایک شخص قرینی شمعون نام جو اسکندر اور روفس کا
باپ تہا بیرونجات سی آتی ھوئی ادہر سی گذرا اُنہون نی
اُسی چبرا پکڑا کہ اُسکی صلیب اُٹہا لی چلی اور وی اُسی مقام
جلجتہ مین جسکا ترجمہ کہوپری کی جگہہ ھی لائی اور شراب
مُر ملاکی اُسی دی کہ پی پر اُسنی نہ پی اور اُنہون نی اُسی
صلیب پر کہینچ کی اُسکی کپڑون پر قرعہ ڈالا کہ ھر شخص
کون سا لی اور اُنہین بانٹ لیا اور تیسری ساعت تہی جب
اُنہون نی اُسی صلیب دی اور اُسکی تہمت کا کنایہ یون رقم
کیا گیا کہ یہہ یہودیون کا بادشاہ ھی اور اُنہون نی اُسکی ساتہ
دو چورون کو ایک کو دہنی ہاتہ اور دوسری کو بائین صلیب
پر کہینچا تب وہ نوشتہ جو یہہ ھی کہ اور وہ خطاکارون مین
گنا گیا پورا ھوا اور وی جو ادہر سی گذرتی تہی سر دھن کی
اور یہہ کہکی اُسی ملامت کرتی تہی کہ واہ تو جو ھیکل کو
ڈھاتا تہا اور تین دن مین بناتا تہا اپنی تین چہڑا اور صلیب

سی اترآ اسی طرح سردار کاهنون نی بهی آپس مین کاتبون سی
ٹهٹهی کرتی هوئی کہا اُسنی اورون کو چهڑایا اپنی تین چهڑا نہین
سکتا بنی اسرائیل کا بادشاہ مسیح اب صلیب پر سی اُتر تو آوی
کہ هم دیکهین اور ایمان لاوین اور وی جو اُسکی ساتهہ صلیب پر
کهینچی گئی تهی اُسی ملامت کرتی تهی اور جب چهٹهی ساعت
هوئی ساری زمین پر تاریکی چهائی اور نوین ساعت تک
رهی اور نوین ساعت عیسی بڑی آواز سی چلایا اور بولا الوئی
الوئی لما سبقتنی جسکا ترجمہ یہہ هی کہ ای میری خدا ای
میری خدا کیون تونی مجهی اکیلا رکها بعضی اُن مین سی
جو وهان کهڑی تهی یہہ سنکی بولی دیکهو وہ ایلیاس کو بلاتا
اور ایک نی دوڑکی بادل کا ایک ٹکڑا سرکہ مین خوب هی
بهگوکی ایک نیزہ پر رکهہ کی اُسی چسایا اور کہا کہ بهلا آؤ
هم دیکهین تو کہ ایلیاس آکی اُسی اُتاریگا تب عیسی نی بڑی
آواز سی چلاکر جان دی تب هیکل کا پردہ اوپر سی نیچی
تک پهٹ گیا اور ایک جمعدار نی جو اُسکی سامنهی کهڑا
تها اس یون چلاکی جان دینا دیکهکی کہا کہ یہہ شخص سچ
مچ خدا کا بیٹا تها

مسیح کی جی اٹهنی کی دن سی پہلی بدهہ کا

مکتوب عبرانیونکا ۹ * ۱۶

کیونکہ جہان وثیقہ هی وهان اسکی موت جسکی طرف سی

وثیقہ هی ضرور هی کیونکہ وثیقہ موت سی استوار هوتا هی کہ
اس مین کچهہ قوت نہین جب تک کہ وہ جسکی طرف
سی وثیقہ هی جیتا هی اس واسطی پہلا وثیقہ بهی بغیر خون
کی مقرر نہین کیا گیا کہ جب موسی نی ساری امت کو شرع
کی سب احکام کہہ سنائی تب بچهڑون اور بکرونکا خون
پانی اور سرخ صوف اور زوفا کی ساتهہ لیکر اس کتاب پر
اور ساری لوگون پر چهڑک کی کہا کہ یہہ اس وثیقہ کا خون
هی جو خدا نی تمہاری لئی ٹهہرایا اور اسنی اسی طور سی
مسکن پر اور ان چیزون پر جو خدمت ربانی مین استعمال
کی جاتی هین خون چهڑکا اور ساری چیزین مگر بعضی شرع
مین خون سی پاک کی جاتی هین اور لہو بہائی بغیر مغفرت
نہین هوتی سو ضرور تها کہ آسمانی چیزون کی نمونی ایسی
چیزون سی اور آسمانی چیزین ایسی قربانیون سی جو ان سی
افضل هین پاک کی جاوین کہ مسیح اس مقام مقدس مین
جو هاتهون سی بنایا گیا اور حقیقی چیزونکا نمونہ هی داخل نہین
هوا بلکہ آسمان هی مین داخل هوا تا کہ وہ خدا کی حضور
هماری واسطی حاضر هووی پر ضرور نہ تها کہ وہ آپ کو بار بار گذرانی
جیسا سردار کاهن مقام مقدس مین برس برس دوسری
کی لہو کی ساتهہ داخل هوتا هی اس لئی کہ اگر ایسا هوتا تو

ضرور تہا کہ وہ بنای عالم سی بار بار مرا کری پر اب وہ آخری
زمانہ مین ایک بار ظاہر ہوا تا کہ اپنی قربانی سی گناہ کو نیست
کری اور جیسا ساری آدمیون کی لئی ایک بار مرنا اور بعد
اسکی عدالت مقرر ہوئی ہی ایسا ہی مسیح ایک بار
قربانی ہوکر تا کہ وہ بہتون کی گناہونکو اٹہاوی دوسری بار
بغیر گناہ کی دیکہا جائیگا تا کہ ان کو جو اسکی راہ تکتی ہین
نجات دیوی

انجیل لوقا ۲۲ * ۱

اب نان فطیری کی عید جو فسح کہلاتی ہی قریب آئی اور
سردار کاہن اور کاتب فکر مین تہی کہ اُسی کیونکر قتل کرین
کہ وی گروہ سی ڈرتی تہی تب شیطان یہودا مین جسکا لقب
اسکریوطا تہا جو اُن بارہ مین گنا جاتا تہا در آیا اور اُسنی جاکی
سردار کاہنون اور امیرون سی گفتگو کی کہ اسی کیونکر اُنکی
حوالی کری تب وی خوش ہوی اور اُس سی رپی دینی کا عہد
کیا اور اُسنی وعدہ کیا اور قابو ڈہونڈہتا تہا کہ اُسی گروہ کی غیبت
مین اُنکی حوالی کر دی تب عید فطیر کا دن جسمین ذبح فسح
ضرور تہا آپہنچا اور اُسنی پطرس اور یوحنا کو یہہ کہکی بہیجا
کہ جاؤ اور ہماری واسطی فسح تیار کرو تا کہ ہم کہاوین انہون
نی اُسی کہا کس جگہہ تو چاہتا ہی کہ ہم تیار کرین اُسنی

انہین کہا دیکہو جب تم شہر مین داخل ہوگی وہان ایک
شخص پانی کی ٹہلیا اٹہائی تمسی دوچار ہوگا اُسکی پیچہی اُس
گہر تک جسمین وہ جای چلی جاؤ اور صاحبخانہ سی کہو کہ
استاد تجہی فرماتا ہی وہ مہمان سرا جہان مین اپنی شاگردونکی
ساتہہ فسح کہاؤن کہان ہی وہ تمہین ایک بڑا بالا خانہ مفروش
دکہاویگا وہان تیار کرو اُنہون نی جاکی جیسا اُسنی انہین کہا
تہا پایا اور فسح تیار کیا اور جب وہ وقت پہنچا تو وہ بارہ
حواریونکو اپنی ساتہہ لیکی جا بیٹہا اور اُنہین کہا کہ مین نی
بہت چاہ کی خواہش کی کہ مین موت کا دکہہ اُٹہانی سی
پیشتر یہہ فسح تمہاری ساتہہ کہاؤن اس لئی کہ مین تمسی
کہتا ہون کہ مین یہہ پہر کبہی نکہاؤنگا مگر جب کہ وہ
خداکی مملکت مین مکمل ہوی اور اُسنی پیالہ لیا اور شکر کرکی
کہا کہ اسی لو اور آپس مین بانٹ لو کہ مین تمہین کہتا
ہون جبتک کہ خداکی مملکت اوی مین شیرۂ انگور نہ پیونگا
پہر اسنی روٹی اٹہالی اور شکر کرکی توڑی اور اُنہین دیکی یہہ
کہا کہ یہہ میرا بدن ہی جو تمہاری واسطی دیا جاتا ہی میری
یادگاری کی لئی ایسا کیا کرو اسیطرح سی پیالہ بہی کہانیکی
بعد دیکی کہا کہ یہہ پیالہ وہ نیا وثیقہ ہی جو میری لہو سی موثق
ہوا اور وہ تمہاری لئی بہایا جاتا ہی باقی دیکہو میری پکڑواتی

والی کا ہاتھہ میری ساتھہ دستار خوان پرھی اور ابن آدم جیسا
کہ مقدور ھواجاتا ھی لیکن اُس شخص پر جسکی سبب وہ
پکڑوایا جاتا ھی واویلا ھی تب وی آپس مین پرسش کرنی لگی
کہ ھم مین وہ جس سی یہہ کام ھوگا کون ھی اور انمین یہہ
مناظرہ بھی ھوا کہ اُنمین کون سب سی بڑا نکلیگا تب اُسنی
انہین کہا کہ اقوام کی بادشاہ اُنپر خداوندی کرتی ھین اور
وی جو انپر سلطنت کرتی ھین خداوند نعمت کہلاتی ھین لیکن
تم ایسا نکرو بلکہ تم مین جو سب سی بڑا ھی چھوٹی کی مانند
اور مخدوم خادم کی مثل ھوی اس لئی کہ بڑا کون ھی وہ جو
کھانی پر بیٹھا ھی یا وہ جو خدمت کرتا ھی کیا وہ نہین جو
بیٹھا ھی لیکن مین تمہاری بیچ خادم کی مانند ھون تم ھووی
جو میری امتحانون مین نت میری ساتھہ رھی جسطرح میری
باپ نی میری لئی مملکت مقرر کی مین تمہاری لئی مقرر کرتا
ھون تا کہ تم میری مملکت مین میری دستار خوان پر کھاؤ
اور پیؤ اور مسندون پر بیٹھہ کی اسرائیل کی بارہ فرقونکی
عدالت کرو اور خداوند نی کہا شمعون ای شمعون دیکھہ کہ
شیطان نی چاہا ھی کہ تمہین گیہوؤن کی طرح پھٹکی لیکن
مین نی تیری لی دعا مانگی ھی کہ تیرا ایمان ناقص نہو اور
آخر جب تو باز آوی اپنی بھائیونکو قایم کر تب اُسنی اُسی

کہا کہ ای خداوند مین تیری ساتھہ قید خانہ مین بلکہ عدم مین
جانی کو تیار ھون اسنی کہا کہ ای پطرس مین تجھی کہتا
ھون کہ آج جبتک تو تین مرتبہ انکار نکری کہ مجھی نہین
جانتا مرغ بانگ ندیگا پھر اُسنی اُنہین کہا جب مین نی تمہین
بی کیسہ اور بی توشدان اور بی نعلین بھیجا تھا کیا تم کسی چیز کی
محتاج ھوئی تھی وی بولی کسی چیز کی نہین تب اُسنی
اُنہین کہا لیکن اب جس پاس تھیلی ھو یا توشدان ھو
اُسی لی لی اور جس پاس نہو اپنی پوشاک بیچی اور تلوار
مول لی کیونکہ مین تمہین کہتا ھون ضرور ھی کہ ایک اور
نوشتہ یعنی وہ بدون مین گنا گیا میری حق مین پورا ھوی
اس لئی کہ وی چیزین جو میری لئی ھین انجام کو پہنچی
ھین تب اُنھون نی کہا ای خداوند دیکھہ یہان دو تلوارین
ھین اُسنی انہین کہا بس ھی پھر وہ باھر نکلکی اپنی عادت
پر کوہ زیتونکو گیا اور اُسکی شاگرد بھی اُسکی پیچھی ھو لئی جب
وہ اُس جگہہ پہنچا تو اُنہین کہا دعا کرو کہ امتحان مین نہ پڑو
پھر وہ اُنسی ایک تیر پرتاب دور گیا اور گھٹنی ٹیک کی دعا کی
اور کہا کہ ای باپ اگر تیری مرضی ھو تو اس پیالہ کو مجھسی
گذرا لیکن نہ میری خواھش بلکہ تیری خواھش واقع ھو تب آسمان
سی ایک فرشتہ نی ظاھر ھوکر اُسی قوت دی اور جیسی جانکنی

مین آکی اسنی زیادہ کشمکش سی دعا کی اور اُسکا پسینا
ایسا بہا جیسی لہوکی تہکی جو زمین پر گرتی ہین اور وہ
دعا سی فارغ ہوکی اپنی شاگردون پاس آیا اور اُنہین غمگینی
سی سوتی پایا تد اُس نی اُنہین کہا کہ تم کیون سوتی ہو
اُٹہو اور دعا کرو تا نہووی کہ تم امتحان مین پڑ جاؤ اور جسوقت
وہ یہہ کہہ رہا تہا دیکہو ایک جماعت دکہائی دئی اُن بارہ مین
سی وہی ایک جو یہودا کہلاتا تہا اُنکا پیشوا تہا وہی عیسی کا
بوسہ لینی کو نزدیک آیا تب عیسی نی اُسی کہا کہ ای یہودا تو
ابن آدم کو بوسہ سی پکڑواتا ہی اور اُنہون نی جو اُسکی پاس
تہی جو کچہہ کہ ہونہار تہا دیکہکر اسی کہا کہ ای خداوند ہم
تلوار چلاوین اور اُنمین سی ایک نی سردار کاہن کی خادم کو
لگائی اور اُسکا دہنا کان اُڑا دیا تب عیسی نی متوجہ ہوکر فرمایا
کہ بس اب صبر کرو اور اُسکی کنپٹی کو چہوکی اُس شخص
کو چنگا کیا پہر عیسی نی سردار کاہنون اور ہیکل کی مجاورون
اور مشایخ کو جو اُس پاس آئی تہی کہا کہ تم تلوارین اور
لاٹہیان لیکر جیسی چور پکڑنی کو نکلی ہو جب مین روزمرہ
ہیکل مین تمہاری ساتہہ ہوتا تہا تمنی مجہہ پر ہاتہہ نہ بڑہایا
لیکن یہہ تمہاری ساعت اور تاریکی کا غلبہ ہی تب انہون نی
اسی پکڑکی آگی دہر لیا اور سردار کاہن کی گہرلی آئی اور

پطرس دور سی اُسکی پیچہی لگا گیا اور جب انہون نی گہر
کی بیچ مین آگ سلگائی اور ملکی بیٹہی تو پطرس بہی اُنمین
بیٹہہ گیا تب ایک لونڈی نی اُسی آگ پاس بیٹہی دیکہا اور
غور سی اُسپر نگاہ کرکی کہا کہ یہہ شخص بہی اُسکی ساتہہ تہا
اُسنی اُسکا انکار کیا اور کہا کہ ای رنڈی مین اُسی نہین جانتا
تہوڑی دیر پیچہی ایک دوسری آدمی نی اُسی دیکہا اور کہا
کہ تو بہی اُنمین سی ہی تب پطرس نی کہا ای مرد مین
نہین ہون اور قریب ایک ساعت کی بعد ایک اور نی
تاکید سی کہا یقینا یہہ بہی اُسکی ساتہہ تہا اس لئی کہ یہہ
جلیلی ہی تب پطرس نی کہا ای مرد مین نہین جانتا تو کیا
کہتا ہی وہ کہتا ہی تہا کہ مرغ نی وہین بانگ دی تب
خداوند نی متوجہ ہوکر پطرس پر نگاہ کی اور پطرس کو خداوند
کا کلام یاد آیا کہ اُسنی اُسی یون فرمایا تہا کہ مرغ کی بانگ
دینی سی پیشتر تو تین مرتبہ میرا انکار کریگا تب پطرس باہر
گیا اور زار زار رویا اور جن لوگون نی عیسی کو پکڑا تہا اسی
ٹہٹہو نمین اُڑاتی ہوی مارنی لگی اور اُسکی آنکہین بند کرکی
اُسکی منہہ پر طماچی ماری اور اُس سی سوال کیا کہ نبوت
سی خبر دی یہہ کون ہی جو تجہی طماچی مارتا ہی اور کفر
کی اور بہت سی کلمی اُسکی حق مین کہی اور جون دن

هوا قوم کی مشائخ اور سردار کاهن اور کاتب یکٹهی آئی اور
اُسی اپنی محفل مین لیجاکی کہا کہ آیا تو مسیح هی همین
کہہ اُسنی اُنهین کہا اگر مین تمهین کہون تم باور نکروگی اور
اگر مین پوچهون بهی تم مجهی جواب نہ دوگی اور نہ چهوڑوگی
بعد اُسکی ابن آدم خداکی قوت کی دهنی هاتهہ بیٹها رهیگا
تب سب نی کہا پس توکیا خدا کا بیٹا هی اُسنی اُنهین کہا
تم هی کہتی هو کہ مین هون اُنهون نی کہا اب همین
گواهی کیا درکار هی اس لئی کہ هم نی اُسکی منهہ سی سنا هی

مسیح کی جی اٹهنی کی دن سی پہلی جمعرات کا
مکتوب قرنتیونکا ۱۱ * ۱۷

اور مین یہہ تمهین کہتا هون اور اُس مین تمهاری تعریف
نهین کرتا کہ تم جو باهم جمع هوکی آتی هو کچهہ اُس مین
تمهاری بهتری نهین بلکہ بدتری هی کیونکہ مین سنتا هون کہ
جب تم پہلی کلیسیا مین باهم هوکی آتی هو تو تمهاری بیچ
اختلاف هوتا هی اور مین اُس کو تهوڑا سا باور کرتا هون
کیونکہ ضرور هی کہ تمهاری بیچ کوئی بدعت هووی تا کہ وی
جو مقبول هین تم مین اشکارا هو جاین اور پهر جو تم ایکهی
مقام مین جمع هوکی آتی هو یہہ تو خداوند کا طعام عشا کهانی

کی لئی نهین هی کیونکہ هر ایک دوسری سی سبقت کرکی
اپنا طعام کها لیتا هی اور بعضی بهوکهی اور بعضی مست
هوتی هین کیا تم کهانی پینی کی لئی گهر نهین رکهتی هو یا
خداکی کلیسیاؤن کو حقیر جانتی هو اور مسکینون کو شرمندہ
کرتی هو اب مین تم سی کیا کہون کیا مین تمهاری تعریف
کرون مین اُس امر مین تمهاری تعریف نهین کرنیکا کہ مین
نی یہہ بات خداسی لی اور تمهین بهی سونپی کہ خداوند عیسی
نی جس رات پکڑوایا گیا روٹی لی اور شکر کرکی توڑی اور
کہا کہ لو کهاؤ یہہ میرا بدن هی جو تمهاری لئی توڑا جاتا هی
تم میری یادگاری کی لئی یہہ کیا کرو اور اسی طرح اُسنی عشا
کی بعد پیالہ بهی لیا اور کہا کہ یہہ پیالہ وہ وثیقہ هی جو میری
لهو سی موثق هی جب جب تم پیو میری یادگاری کی لئی یون
کرو کیونکہ جب جب تم یہہ روٹی کهاتی اور یہہ پیالہ پیتی هو
تو تم خداوند کی موت کو جب تک کہ وہ آجاوی دکهاتی رهتی
هو اس واسطی جو کوئی نا مناسب وضع سی یہہ روٹی کهاوی
یا خداوند کا پیالہ پیوی تو وہ خداوند کی بدن اور لهو کا مجرم هوگا
پس آدمی پہلی آپ کو تاڑی اور اسی طرح روٹی کهاوی
اور پیالہ پیوی کیونکہ جو بی وضعی سی کهاتا اور پیتا هی سو
خداوند کی بدن کا اندیشہ نکرکی اپنی سزا کهاتا اور پیتا هی اسی

سب سی تم مین بہتیری کم زور اور بی آرام هین اور کتنی سو
سو جاتی هین اگر هم اپنی تین جانچتی تو هم سزاکی مورد نہوتی
اور خداوند همین سزا دیکی تربیت کرتا هی نہووی کہ هم دنیا
کی ساتہہ قتل کی حکم مین شریک هو جاین پس ای میری
بہائیو جب تم باهم هوکی کہانی کو آؤ تو ایک دوسری کا
انتظار کرو اور اگر کسی کو ایسی هی بہوک لگی تو اپنی گہر
مین کہاوی نہ هووی کہ تم سزا پانی کو باهم اؤ رهین باقی
باتین سو مین آکی مرتب کرونگا

انجیل لوقا ۲۳ * ۱

وہ ساری جماعت اُنہکی اُسی پیلاطوس پاس لی گئی اور وی
اُسپر یہہ تہمت کرنی لگی کہ هم نی اُسی اُمت کو گمراہ کرتی
اور اپنی تین مسیح شاہ کہتی اور جزیہ قیصر کی تین دینی سی
منع کرتی هوئی پایا تب پیلاطوس نی اُس سی پوچہا کہ آیا
تو هی یہودیونکا بادشاہ هی اُس نی اُسی جواب دیا اور کہا
کہ تو کہتا هی تب پیلاطوس نی سردار کاهنون اور گروہ کو
کہا مین اُس شخص کی کچہہ تقصیر نہین پاتا اور اُنہون
نی زیادہ تر تقاضا کیا اور کہا کہ وہ جلیل سی لیکی یہان تک
ساری یہودیہ مین تعلیم دی دیکی خلق مین فساد برپا کرتا هی
جب پیلاطوس نی جلیل کا سنا تو پوچہا کہ کیا وہ جلیلی هی جون

اُسنی جانا کہ وہ هیرودیس کی رعیت مین سی هی اُسی هیر
ودیس پاس جو اُسوقت اورشلیم مین تہا روانہ کر دیا هیرودیس
عیسی کو دیکہکی نہایت خوش هوا کیونکہ وہ مدت سی اُسکی
دیکہنی کا مشتاق تہا اس لئی کہ اُسنی اُسکی بہت سی باتین
سنی تہین اور امید مین تہا اُسکی کسی معجزہ کو مشاهدہ
کری اُسنی اُس سی بہت سی سوال کئی پر اُسنی اُسکو
کچہہ جواب نہ دیا اور سردار کاهنون اور کاتبون نی کہڑی
هوکی اُسپر بہتان کیا تب هیرودیس نی اپنی لشکر سی باهم
هوکی اُسی ذلیل کیا اور ٹہٹہی کئی اور اُسی شہانہ لباس پہناکر
پیلاطوس پاس پہر بہیجا اُس دن پیلاطوس اور هیرودیس
باهم دوست هوئی اُس سی پہلی اُنمین دشمنی تہی اور پیلاطوس
نی سردار کاهنون اور رئیسون اور گروہ کو یکٹہی بلاکی کہا
کہ تم اُس شخص کو یہہ کہتی هوئی مجہہ پاس لائی هو کہ خلق
کو گمراہ کرتا هی اور دیکہو مین نی تمہاری سامہنی اُسی آزما
دیکہا اور اُس شخص مین اُن تہمتون سی جو تم نی اُسپر کی
تہین مجہہ پاس کچہہ ثابت نہوا اور نہ هیرودیس پاس کہ
مین نی تمہین اُسکی بہیجا تہا اور دیکہو ایسا کوئی سلوک
جس سی اُسکی قتل کی بات نکلی اُسکی ساتہہ نہ کیا گیا پس
اُسی تنبیہ کرکی چہوڑ دیتا هون اب اُسی ضرور تہا کہ هر عید

مین ایک کو اُن کی لئی چھوڑی تب وہ سب یکٹھی یہہ
کہکی چلائی اُسی اُٹھا ڈال اور باراباس کو ہماری لئی چھوڑ دئی
کہ وہ کسی ہنگامہ کی باعث جو شہر مین برپا ہوا تہا اور خون
کرنی کی سبب سی قید مین پڑا تہا تب پیلاطوس نی اُن سی
پھر خطاب کرکی عیسیٰ کی چھوڑ دینی کی بات کہی اور وی
چلا اُٹھی کہ اُسی صلیب دی صلیب دی اور اُسنی تیسری مرتبہ
اُنہین کہا اُسنی کیا بدی کی ہی مین نی اُس مین قتل کا
کوئی سبب نہین پایا اس لئی مین اُسی تنبیہ دیکی چھوڑ
دیتا ہون پر وی بلند آواز سی بجد ہوکی طالب ہوی کہ اُسی
صلیب دی تب اُنکا اور سردار کاہنون کا غوغا غالب ہوا
اور پیلاطوس نی حکم کیا کہ اُنکا کیا کرو اور اُسنی اُسی جسکی
وی طالب تہی وہ جو فساد اور خون کرنی کی سبب سی قید تہا
اُنکی خاطر چھوڑ دیا اور عیسیٰ کو اُن کی طور پر حوالہ کیا اُنہون
نی اُسی لی چلتی ہوئی شمعون قرینائی ایک شخص کو جو
بیرونجات سی آتا تہا پکڑا اور اُسپر صلیب کو رکھا کہ عیسیٰ
کی پیچھی اُٹھائی ہوئی چلی اور جمع ہوکی لوگ اور رنڈیان
اُسکی لئی پیٹتی روتین اُسکی پیچھی ہولیان عیسیٰ نی اُنکی
طرف پھرکی کہا کہ ای اورشلیم کی بیٹیو مجھہ پر نہ روؤ پر
اپنی اور اپنی لڑکون پر روؤ اس لئی کہ دیکھو وی دن آتی

ہین جن مین کہینگی نیکبخت ہین وی رنڈیان جو بانجھہ ہین
اور وہ رحم جو باردار نہوئی اور وہ چھاتیان جو چوسین نگین
اُسوقت پہاڑونکو کہنا شروع کرینگی کہ ہم پر گرو اور ٹیلون کو
کہ ہمین ڈھانپو اس لئی کہ جب ہری درخت سی یہہ کچھہ
کیا جاتا ہی تو سوکھی سی کیا کیا جایگا اور دو شخصونکو بہی جو
بدکار تہی اُسکی ساتھہ قتل کی لئی لی چلی اور جب اُس
جگہہ جسکا نام جلجلہ تہا آئی وہان اُنہون نی اُسی اور اُن
بدکارون کو ایک کو اُسکی دہنی ہاتھہ اور دوسری کو بائین
صلیب پر کہینچا تب عیسیٰ نی کہا کہ ای باپ اُنکو بخش
دی کیونکہ وی نہین جانتی کہ کیا کرتی ہین پھر اُنہون نی قرعہ
ڈال کی اُسکی پوشاک بانٹ لی اور لوگ کہڑی تک رہی
تہی اور سب سردار بہی اُنکی ساتھہ تمسخر سی کہتی تہی
اُسنی اورونکو چھڑایا اگر وہ مسیح خدا کا برگزیدہ ہی اپنی تین
چھڑاوی اور پیادی بہی ٹھٹھی مارتی ہوئی پاس آئی اور اُسی
سرکہ دیا اور کہا کہ اگر تو یہودیونکا بادشاہ ہی تو اپنی تین
چھڑا اور یونانی اور رومی اور عبری نعت مین اُسکی سرکی
اوپر کنایہ بہی لکھہ کی لگایا کہ یہہ یہودیون کا بادشاہ ہی
اور ایک نی اُن بدکارونسی جو کہینچی گئی تہی اسکی حق
مین کفر کہا کہ اگر تو مسیح ہی آپ کو اور ہمین چھڑا پر

دوسری نی جواب مین اُسی ملامت کی اور کہا کہ تو بہی خدا سی نہین ڈرتا حالانکہ اس عذاب مین شریک ہی اور ہم تو انصاف کی راہ سی کیونکہ ہم اپنی فعلونکی مکافات پا رہی ہین پر اس شخص نی کوئی خطا نہین کی اور اُسنی عیسی کو کہا ای خداوند جب تو اپنی مملکت مین آوی تو مجہی یاد کیجو عیسی نی اُسی کہا مین تجہی سچ کہتا ہون کہ آج تو میری ساتہہ فردوس مین ہوگا اور چہٹہی ساعت کی قریب ساری زمین پر اندہیرا ہوا اور نوین ساعت تک رہا اور آفتاب تاریک ہوا اور ہیکل کا پردہ بیچ سی پہٹ گیا پہر عیسی بلند آواز سی چلاکر بولا ای باپ مین اپنی روح تیری ہاتہون مین سونپتا ہون اور یہہ کہکی جان دی تب جمعدار نی یہہ واقعہ دیکہکر خدا کی ستایش کی اور کہا کہ یقینا یہہ مرد راستباز تہا اور ساری جماعتین جو اُس تماشہ مین حاضر تہین ان چیزونکو جو واقع ہوئی تہین دیکہکی چہاتی پیٹتی ہوئین پہرین اور سب اُسکی جان پہچان اور رنڈیان جو جلیل سی اُسکی پیچہی ہولیان تہین دور کہڑی ہوئین یہی چیزین دیکہہ رہی تہین

مسیح کی مصلوب ہونیکی دن کی دعائین

پہلی دعا

ایقادر مطلق خدا ہم تیری منت کرتی ہین اپنی اس گہرا

نی پر مہربانی سی نظر کر کہ اسکی واسطی ہمارا خداوند عیسی مسیح پکڑوایا جانیکو اور شریرون کی ہاتہہ مین گرفتار ہونیکو اور صلیب کا دکہہ اٹہانیکو راضی تہا جو تیری اور روح پاک کی ساتہہ ایک خدا ہوکی اب اور ابد الاباد تک جیتا اور حکومت رکہتا ہی آمین

دوسری دعا

ایقادر متعال اور ہمیشہ کی خدا جسکی روح سی کلیسیا کا سارا بدن ہدایت اور تقدس پاتا ہی ہماری عرضون اور دعاؤن کو جو ہم تیری پاک کلیسیا کی ہر مرتبہ کی لوگون کی واسطی تجہہ سی مانگتی ہین قبول کر تا کہ اسکی ہر عضو اپنی جدا جدا حالت اور خدمت مین سچائی اور دینداری اور خداترسی سی تیری مرضی کی موافق چلین یہہ ہماری خداوند اور نجات بخشنیوالی عیسی مسیح کی واسطی ہووی آمین

تیسری دعا

ای رحیم خدا جسنی ساری آدمیون کو پیدا کیا اور اپنی کسی مخلوق سی دشمنی نہین رکہتا اور کسی گنہگار کا مرنا نہین چاہتا ہی بلکہ چاہتا ہی کہ وہ رجوع کری اور جیوی سب یہود اور مسلمانون اور بی ایمان اور بدعت کرنیوالون پر بہی رحم کر اور اُنسی نادانی اور سخت دلی اور اپنی کلام کی حقارت دور کر ای مبارک خداوند انکو اسی طرح ہدایت کرکی اپنی لوگون

کی گلہ مین داخل کر کہ وی سچی اسرائیلی باقی لوگ کی
ساتہہ نجات پاوین اور ایکہی گلہ ایکہی چوپان کی یعنی ہماری
خداوند عیسی مسیح کی ہو جاوین جو تیری اور روح پاک کی
ساتہہ ایک خدا ہوکی جیتا ہی اور ابد الاباد جیتا ہی آمین

مکتوب عبرانیونکا ۱۰ * ۱

اب شرع جس مین آنیوالی اچہی چیزونکا پر چہانوان ہی نہ
کہ اُن چیزون کی حقیقی صورت ان قربانیون کی تکرار سی
جو وی برس برس ہمیشہ لاتی نہین اُن کو جو وہان آتی ہین
مکمل کبہی نہین کر سکتی نہین تو کیا لوگ قربانی گذرانی سی
باز نرہتی اس واسطی کہ عبادت کرنیوالی ایک بار پاک ہوکی
آپ کو گنہگار نجانتی بلکہ قربانیان برس برس گناہون کو یاد
دلاتی ہین محال ہی کہ بیلون اور بکرونکا خون گناہونکو مٹاوی
اس لئی وہ دنیا مین آتی ہوی کہتا ہی کہ تونی ذبح اور قربانی
کو پسند نکیا اور میری لئی ایک بدن تیار کیا تو ان قربانیون
سی جو جل کی راکہہ ہوئین اور اُن قربانیون سی جو گناہون کی
واسطی ہین راضی نہ تہا تب مین نی کہا کہ دیکہہ مین آتا ہون
کتاب کی طومار مین میری لئی لکہا ہی تا کہ ای خدا مین
تیری مرضی پر چلون اوپر جب کہا کہ تونی ذبح اور نذر اور ان
قربانیون کی جو جل کی راکہہ ہوئین اور اُن قربانیون کی

جو گناہون کی لئی ہین خواہش نکی اور انکا راضی نہوا اور
یہی چیزین شرع کی موافق گذرانی جاتی ہین تب اسہی
نی کہا کہ ای خدا دیکہہ مین آتا ہون تا کہ تیری مرضی پر
چلون وہ پہلی کو غسل کرتا ہی تا کہ دوسری نصب کری اور
اس مرضی کی سبب سی ہم جو عیسی مسیح کی بدن کی
یکبارہ قربانی ہونی سی آئی ہین مقدس ہوی ہین اور ہر
ایک کاہن ہر روز کہڑا رہکی خدمت الہی کرتا ہی اور
ایکہی نوع کی قربانیان جو گناہ کو دور نہین کر سکتی ہین اکثر
گذرانتا رہتا ہی لیکن وہ ایکہی قربانی گناہون کی واسطی
گذرانکی خداکی دہنی ابد تک بیٹہہ رہا اور باقی انتظار کرتا
ہی کہ اُسکی دشمن اُسکی فرش پا انداز ہون کیونکہ اُسنی
ایک بارکی نذر دینی سی اُنہین جو مقدس ہوتی جاتی ہین
ابدکی لئی مکمل کیا اور روح قدس بہی ہماری پاس گواہی
دیتا ہی کیونکہ جب اُسنی پہلی کہا تہا کہ خداوند فرماتا ہی
یہہ وہ وثیقہ ہی جو مین اُن دنون کی بعد اُنہین دونگا کہ
مین اپنی شرعون کو اُن کی فہم مین ڈالونگا اور اُنہین اُن
کی دلون مین لکہونگا تب یہہ بہی کہا اور اُن کی گناہون
اور بی شرعیونکو پہر یاد نکرونگا اب جہان کہین اُن کی مغفرت
ہی وہان گناہ کی واسطی قربانی گذراننا نہین بس ای ئیو

جب کہ ہمکو اجازت ملی کہ مقام مقدس مین عیسی کی
لہو سی دخل کرین اس واسطی کہ اُسنی ایک نئی اور جیتی
راہ اپنی جسم کی پردہ کو پہاڑکی مقرر کئی اور ہماری لئی بڑا
کاھن ھی جو خدا کی گہر کا مختار ھی تو آؤ ھم سچی دل اور
ایمان کامل سی اپنی خبیث طینت پر آب پاشی کرکی نزدیک
آوین اور اپنی بدنون کو صاف پانی سی غسل دلواکی اپنی
امید کی اقرار کو بی جنبش تہامین کیونکہ وہ جسنی وعدہ کیا
ھی آمین ھی اور ھم ایک دوسری پر غور کرین تاکہ ھم ایک
دوسری کو الفت اور نیکوکاری کی ترغیب کرین نہ ایسا جیسا
بعضون کی عادت ھی ھم اکٹھی ھونی سی باز رھین بلکہ
ایک دوسری کو تحریک کرین اور یہہ بدرجہ اتم ضروری کیونکہ
تم اُس دن کو دیکھتی ھو کہ چلا آتا ھی

انجیل یوحنا ۱۹*۱

تب پیلاطوس نی عیسی کو کوڑی ماری اور سپاھیون نی کانٹونکا
تاج سج کی اُسکی سر پر رکہا اور اُسی قرمزی لباس پہناکی
کہا کہ یہودیون کی بادشاہ سلام لی اور اُنہون نی اُسی طمانچہ
ماری تب پیلاطوس نی دوبارہ باھر جاکی اُنہین کہا کہ دیکھو
مین اُسی تم پاس باھر لی آتا ھون تاکہ تم جانو کہ مین اُسکا
کچھہ قصور نہین پاتا تب عیسی کانٹونکا تاج رکھی اور قرمزی

لباس پہنی ھوئی باھر آیا اور اُسنی اُنسی کہا کہ یہہ حاضر ھی
جب سردار کاھن اور پیادون نی اُسی دیکھا تو چلائی کہ صلیب
دی صلیب دی پیلاطوس نی انہین کہا تم اسی لو اور صلیب
دو کیونکہ مین اُسکا کچھہ قصور نہین پاتا یہودیون نی اُسی
جواب دیا کہ ھم شریعت والی ھین اور ہماری شریعت کی
مطابق وہ واجب القتل ھی اس لئی کہ اُسنی اپنی تئین
خدا کا بیٹا ٹہرایا جب پیلاطوس نی یہہ کلام سنا اور زیادہ ڈرا
اور بارگاہ مین پہر اندر آکی عیسی سی کہا تو کہان کا ھی پر
عیسی نی اسی کچھہ جواب ندیا تب پیلاطوس نی اُسی کہا
کہ تو مجھسی نہین بولتا کیا تو نہین جانتا کہ مین مختار ھون
چاھون تو تجھی صلیب دون اور چاھون تو تجھی چھوڑ دون
عیسی نی جواب دیا کہ اگر یہہ تجھی اوپر سی دیا نجاتا تو مجھہ
پر تیرا کچھہ اختیار نہوتا سو جسنی مجھی تیری حوالی کیا اُسکا
گناہ بڑا ھی اسوقت پیلاطوس نی ارادہ کیا کہ اُسی چھوڑ دی
پر یہودیون نی چلاکی کہا کہ اگر تو اس مرد کو چھوڑ دیتا ھی
تو تو قیصر کا دوست نہین جو کوئی کہ اپنی تئین بادشاہ مقرر
کرتا ھی قیصر کا مخالف ھی پیلاطوس یہہ بات سنکر عیسی کو
باھر لایا اور اس مقام مین جو چبوترہ اور عبرانی جبتا کہلاتا
ھی عدالت کی مسند پر بیٹھا اور یہہ فسح کی تیہ کا وقت

تہا اور چہٹہی ساعت قریب تہی پہر اُس نی یہودیونکو کہا کہ
تمہارا بادشاہ حاضر ھی تب وی چلای کہ لیجا لیجا اُسی صلیب
دی پیلاطوس نی کہا کہ مین تمہاری بادشاہ کو صلیب دون
سردار کاھنون نی جواب دیا کہ ہمارا بادشاہ سوا قیصر کی نہین
ھی تب اُسنی اُسی اُن کی حوالہ کیا کہ اُسی صلیب دئی جاوی
اور وی عیسی کو پکڑکر لی گئی وہ اپنی صلیب اُٹہائی ہوی
اس جگہہ تک جو کہوپری کی جگہہ کہلاتی ھی جسکا ترجمہ
عبری مین حلجتہ ھی گیا وہان اُنہون نی اُسی اور اُسکی ساتہہ
اور دو کو صلیب پر کہینچا ھر ایک طرف ایک اور عیسی
بیچ مین اور پیلاطوس نی ایک کتابہ لکہا اور صلیب پر
نصب کیا وہ نوشتہ یہہ تہا کہ عیسی ناصری یہودیون کا بادشاہ
اس کتابہ کو بہت سی یہودیون نی پڑھا اس لئی کہ وہ مقام
جہان عیسی صلیب پر کہینچا گیا تہا شہر کی متصل تہا اور
وہ عبرانی اور یونانی اور لاطینی مین لکہا تہا تب یہودیون کی
سردار کاھنون نی پیلاطوس کو کہا کہ یہودیونکا بادشاہ مت
لکہہ یہہ لکہہ کہ اُسنی کہا کہ مین یہودیون کا بادشاہ ہون
پیلاطوس نی جواب دیا کہ مین نی جو لکہا لکہا پہر سپا
ھیون نی جب عیسی کو صلیب پر کہینچ چکی اُسکی کپڑونکو
لیا اور چار حصی کئی ھر سپاھی کو ایک اور اُسکی قمیص کو

بہی لیا اور قمیص بیدوخت سرتاسر بنا ہوا تہا اس لئی اُنہون
نی آپس مین کہا کہ ہم اُسی چاک نکرین بلکہ آؤ اُسپر
قرعہ ڈالین کہ یہہ کسی پہنچتا ھی یہہ اس لئی ہوا تاکہ کتاب
جو کہتی ھی کہ اُنہون نی میری لباس بانٹ لیا اور میری
قمیص کی لئی قرعہ ڈالا پوری ہوی سو سپاھیون نی ایسہی
کیا تب عیسی کی صلیب پاس اُسکی ما اور اُسکی ماکی بہن
مریم کلیوپاس کی جورو اور مریم مجدلیہ کہڑی تہین عیسی نی
اپنی ماکو اور اس شاگرد کو جسی وہ پیار کرتا تہا پاس کہڑی
ہوئی دیکہکر اپنی ماکو کہا کہ ای رنڈی یہہ تیرا بیٹا پہر اُسنی
اُس شاگرد کو کہا یہہ تیری ما اور اس گہڑی سی اس شاگرد
نی اسی اپنی گہر داخل کیا بعد اُسکی عیسی نی جانکی کہ اب
سب چیزین کامل ہو چکین کتاب پوری ہونی کو کہا کہ
مین پیاسا ہون اب وہان ایک لوٹا سرکہ سی کہ بہرا ہوا
دھرا تہا اُنہون نی بادل کو سرکہ مین ترکرکی زوفا مین
لپیٹ کی نل پر رکہا اور اُسکی منہہ مین دیا پہر عیسی
نی جب سرکہ چکہا تو کہا پورا ہوا اور سر نیچی کرکی جان
دی پہر اس لئی کہ وہ وقت تہیہ تہا یہودیون نی پیلاطوس
سی خواھش کی کہ ان کی ٹانگین توڑین اور اُتار لیجاوین
تاکہ لاشین سبت کی دن صلیب پر نہ رہ جاوین کیونکہ وہ بڑا

سبت تہا تب سپاہیون نی آکی پہلی اور دوسری کی تانگین
جو اسکی ساتہہ صلیب پر کہنچی گئی تہی توڑین لیکن جب
انہون نی عیسی کی طرف آکی دیکہا کہ وہ مر چکا ہی تو اُسکی
تانگین نہ توڑین پر سپاہیون مین سی ایک نی نیزہ سی اُسکی
پسلی چہیدی اور فی الفور اس سی لو پانی نکلا اور جسنی یہہ
دیکہا گواہی دی اور اسکی گواہی حق ہی اور وہ جانتا ہی کہ
حق کہتا ہی تا کہ تم ایمان لاؤ اس لئی یہی چیزین واقع ہوین
کہ نوشتہ پورا ہووی کہ اُسکی کوئی ہڈی توڑی نجائیگی اور
پہر دوسری کتاب کہتی ہی کہ وی اُسپر جسی اُنہون نی چہیدا
نظر کرینگی

مسیح کی جی اٹہنی سی پہلی سنیچر کا

اي خداوند بخش دي کہ جس طرح ہمنی تیری مبارک بیٹی
ہماری نجات بخشنیوالی خداوند عیسی مسیح کی موت کا اصطباغ
پایا اسی طرح ہم اپنی نفسانی خواہشون کو روز روز مار کرکی
اُسکی ساتہہ گاڑی جاوین تا کہ قبر اور موت کی دروازہ سی
گذرکی ہم اپنی قیامت تک خوشی سی پہنچین یہہ اُسکی
لیاقت کی واسطی جو ہماری لئی موا اور گاڑا گیا اور پہر جی اُٹہا
یعنی تیری بیٹی اور ہماری خداوند عیسی مسیح کی واسطی ہووی
آمین

مکتوب بطرس کا ۳ * ۱۷

اگر خدا کی خواہش یون ہی کہ تم دکہہ پاؤ تو بہلا کرکی دکہہ پانا
اس سی بہتر ہی کہ بد کرکی دکہہ پاؤ کیونکہ مسیح نی بہی ایک
بار گناہون کی واسطی راستباز نی ظالمون کی عوض دکہہ
پایا تا کہ وہ ہمکو خدا کی پاس پہنچائی کہ وہ تو جسم کی روسی مارا
گیا لیکن روح سی زندہ کیا گیا اسنی بوضع روحانی ان روحون کو جو
نظر بند تہین جا کی وعظ کہی وی روحین ایک مدت تک جس
وقت خدا کی صبر نی مہلت دی یعنی نوح کی ایام مین جب
کشتی تیار ہوتی تہی نا فرمان بردار تہین اور اس کشتی مین
تہوڑی سی جانین پانی سی اوپر آکی بچہائی گین اور اسی کی
مثل غسل اصطباغ ہمکو اب بچاتا ہی وہ تو بدن کی میل کا
چہڑانا نہین بلکہ اطمینان نفس سی خدا کو جواب دینا ہی اور
ہمکو عیسی مسیح کی اٹہنی کی طفیل سی بچاتا ہی کہ وہ آسمان
پر جا کی خدا کی دہنی ہی اور فرشتی اور قوتین اور قدرتین
اسکی محکوم ہوئی ہین

انجیل متی ۲۷ * ۵۷

جب شام ہوئی ارمتیہ کا ایک دولتمند شخص جسکا نام
یوسف تہا اور وہ بہی عیسی کا شاگرد تہا آیا اُسنی پلاطوس
پاس آکر عیسی کی لاش مانگی تب پلاطوس نی حکم کیا کہ

لاش اُسی سونپی جاوی یوسف نی لاش کو لیکی سولی پاک
چادر سی کفنایا اور اُسی اپنی دخمہ مین جو اُسنی پتھر مین
کھدایا تھا رکھا اور ایک بھاری پتھر دخمہ کی منہہ پر ڈھلکا
کی چلاگیا اور مریم مجدلیہ اور دوسری مریم قبرکی سامنہی وہان
بیٹھین تھین اب دوسری روز جو تیہہ کی دن کی بعد تھا سب
سردارکاھن اور فریسی اکٹھی ھوکی پیلاطوس پاس آئی اور
کہا کہ ای خداوند ہمین یاد ھی کہ وہ دغا باز اپنی جیتی جی
کہتا تھا کہ مین تین دن پیچھی پھر اُٹھونگا اس لئی حکم کرکہ
تیسری دن تک قبرکی حفاظت کی جاوی تا ایسا نہو کہ اُسکی
شاگرد رات کو آکی اُسی چرا لیجاوین اور خلق سی کہین
کہ وہ مرکی جی اُٹھا کہ یہہ پچھلی خطا پہلی سی بدتر ھوگی
پیلاطوس نی اُن سی کہا کہ رکھوالی تم پاس ھین جاؤ تا مقدور
حفاظت کرو وی گئی اور رکھوالی بیٹھلا کی علاوہ پتھر پر مہر
کرکی مدفن کی حفاظت کی

مسیح کی جی اتھنی کی دن فجر کی نماز کی وقت اس زبور کی
جگہہ یاروآو وغیرہ یہہ جو آگی لکھا ھی پڑھا جایگا

ہمارا فسح یعنی مسیح ہماری لئی قربانی کیاگیا اس لئی آؤ ھم نہ
پرانی خمیر سی اور نہ بدی اور شرارت کی خمیر سی بلکہ خلوص
اور راستی کی فطیری روٹی سی عید کرین

مسیح جب مرکی جیا پھر نمریگا اور موت پھر اُس پر مسلط نہوگی
کیونکہ وہ جو موا توگناہ کی نسبت دفعتا موا وہ جو جیتا ھی سو
خداکی نسبت سی جیتاھی اسی طرح تم آپکو گناہ کی نسبت مردہ
جانو پر خداکی نسبت ہماری خداوند عیسی مسیح سی زندہ سمجھو
اب مسیح تو مردونمین سی اٹھاھی اور انمین سی جو سوگئی
ھین پہلا پہل ھوا کہ جب آدمی کی سبب سی موت ھی تو آدمی
ھی کی سبب سی مردونکا اٹھنا ھی جیسا آدم کی سبب سی ساری
مرتی ھین ویسا ھی مسیح کی سبب سی ساری جلائی جاوینگی
آمین

تعریف باپ اور بیٹی اور روح قدس کی لئی ھووی
جیسا وہ ابتدا مین تھا اب بھی ھی اور ہمیشہ تک رھیگا
آمین

دعا

ایقادر مطلق خدا جسنی اپنی اکلوتی بیٹی عیسی مسیح کی وسیلہ
سی موت کو مغلوب کیا اور ہماری لئی ہمیشہ کی زندگانی کا دروازہ
کھولا ھم عاجزی سی تیری منت کرتی ھین کہ جسطرح تو سبقت
کرکی اپنی فضل سی ہماری دلونمین نیکی کی خیال پیدا کرتا
ھی اسی طرح مدد کر کہ یہہ نیکی ہمیشہ ہماری کام مین ظاھر ھووی
یہہ ہماری خداوند عیسی مسیح کی واسطی جو تیری اور روح پاک
کی ساتھہ ایک خدا ھوکی جیتاھی اور ابدالاباد تک حکومت
رکھتا ھی بخش دی
آمین

مکتوب قلسیونکا ۳ * ۱

پس اگر تم مسیح کی ساتھہ جی اُٹھی ھو تو فوقانی چیزون کی
طالب ھو جہان مسیح خدا کی داھنی بیٹھا ھی فوقانی چیزون
سی دل لگاؤ نہ اُن چیزون سی جو زمین پر ھین کیونکہ تم
مرگئی ھو اور تمہاری زندگی مسیح کی ساتھہ خدا مین متضمن
ھی جب مسیح جو ہماری زندگی ھی ظاھر ھوگا اُسکی ساتھہ تم
بہی جلال سی ظاھر ھوگی اسواسطی تم اپنی عضوونکو جو زمین
پر ھین یعنی حرام کاری اور ناپاکی اور بیجا تعشق اور بری
خواھش اور لالچ کو جو ایک قسم کی بت پرستی ھی کشتہ
کرو انہی کی سبب سی خدا کا غضب ابنای بغاوت پر نازل
ھوتا ھی اور آگی جب تم اُنکی بیچ جیتی تہی اُن مین تم بہی
راہ چلتی تہی

انجیل یوحنا ۲۰ * ۱

ھفتہ کی پہلی دن مریم مجدلیہ تڑکی ایسا کہ ھنوز اندھیرا
تہا دخمہ پر آئی اور پتہر کو دخمہ سی ٹالا ھوا دیکہا تب وہ شمعون
پطرس اور اس دوسری شاگرد پاس جسی عیسی پیار کرتا تہا
دوڑی آئی اور انہین کہا کہ خداوند کو دخمہ سی نکال لی گئی
اور ھم نہین جانتی انہون نی اُسی کہان لیجا رکہا پہر پطرس
دوسری شاگرد کی ساتھہ ھوکی نکلا اور دخمہ کی طرف آنی

لگا چنانچہ وی دونو یکتہی دوڑی پر دوسرا شاگرد پطرس سی
بڑھہ گیا اور دخمہ پر پہلی پہنچا اُسنی جہک کی سوتی کپڑی
پڑی دیکہی پر وہ اندر نگیا پہر شمعون پطرس اُسکی بعد پہنچا اور
دخمہ کی اندر گیا اور سوتی کپڑی پڑی ھوی دیکہی اور وہ رومال
جسی اس کا سر بندھا تہا نہ اُن سوتی کپڑون کی ساتھہ پر جدا
لپٹا ھوا ایک جگہہ پڑا دیکہا تب دوسرا شاگرد بہی جو دخمہ
پر پہلی آیا تہا اندر گیا اور دیکہکی ایمان لایا کیونکہ وی ھنوز
کتاب کو نہ جانتی تہی کہ وہ ضرور مرکی جی اٹہیگا تب وی
شاگرد اپنی دوستون پاس گئی

خداوند عیسی مسیح کی جی اٹھنی کی بعد دوشنبہ کی دعا وھی
جو اتوار کی ھی

اعمال کی کتاب کا ۱۰ * ۳۴

تب پطرس نی زبان کہول کی کہا کہ فی الحقیقت مین
جانتا ھون کہ خدا تشخص پر نظر نہین کرتا بلکہ ھر اُمت مین
جو کہ اُس سی ڈرتا ھی اور عدل کی کام کرتا ھی اُس کا مقبول
ھی یہہ وھی بات ھی جو خدا نی بنی اسرائیل کو کہلا بہیجی
کیونکہ اُسنی بشارت دی کہ عیسی مسیح سی جو کل کا خداوند
ھی سلامتی ملیگی وہ ماجری جو بعد اُس اصطباغ کی جسکی منادی
یحیی نی کی جلیل سی شروع ھوکی ساری یہودیہ مین ھوتا

رہا تم جانتی ہو یعنی عیسیٰ ناصری کی بات کہ خدا نی اُسی
روح قدس اور قوت سی کس طرح مسیح کیا اور وہ نیکی کرتا
رہا اور سب کو جو ابلیس سی مغلوب ہوئی تہا شفا بخشتا
پہرا اس لئی کہ خدا اُسکی ساتہہ تہا اور ہم اُن سب کامون
پر جو اُسنی یہودیون کی سرزمین اور اورشلیم مین کئی گواہ
ہین اُسکو اُنہون نی لکڑی پر جلکر کی قتل کیا خدا نی اُسی
تیسری دن اُٹہایا اور عنایت سی علانیہ ظاہر کیا اور ساری
گروہ پر نہین بلکہ بعضی گواہون پر جو پہلی سی خدا کی بر
گزیدہ ہوئی بعضی ہم پر ظاہر کیا کہ ہم نی اُس کی جی
اُٹہنی کی بعد اُسکی ساتہہ کہایا اور پیا اُسنی ہمین حکم کیا
کہ خلق مین منادی کرو اور گواہی دو کہ مین وہ ہون جسی
خدا نی مقرر کیا کہ زندون اور مُردون کا حاکم ہو اُس کی
لئی سب انبیا گواہی دیتی ہین کہ جو کوئی اس پر ایمان
لاویگا اُسکی نام سی اُسکی گناہون کی مغفرت ہوگی

انجیل لوقا ۲۴ * ۱۳

اور دیکہو کہ دو اُنمین سی اسی روز اماوس نام ایک گانو کو
جو اورشلیم سی سات تیر پرتاب ہی جاتی تہی اور آپس مین
اُن ساری چیزونکا جو واقع ہوئین تہین ذکر کرتی تہی اور
یون ہوا کہ جب وی آپس مین گفتگو اور پوچہہ پاچہہ کرتی

تہی عیسیٰ آپ نزدیک آکر اُنکی ہمراہ چلا لیکن اُنکی آنکہین
بند ہو گئی تہین یہان تک کہ اُنہون نی اُسی نہ پہچانا اور
اسنی اُنہین کہا یہہ کس قسم کی باتین ہین جو تم آپس
مین راہ چلتی کرتی ہو اور تمہارا چہرہ اُداس ہی ایک نی
اُنمین سی جسکا نام کلیپاس تہا جواب مین اُسی کہا کیا تو
اورشلیم مین خلق سی ایسا کنارہ کش ہی کہ ئی حادثی جو اُن
دنومین وہان واقع ہوئی ہین نہین جانتا اُسنی اُنسی پوچہا
کون سی حادثی انہون نی اُسی کہا کہ عیسیٰ ناصریکا حادثہ جو
خدا اور سب خلق کی نزدیک نبی مسلم تہا جسکا قول وفعل
معجزنما تہا اور کیونکر سردار کاہنون اور ہماری سردارون نی
اُسی پکڑواکی اُسکی قتل کا فتوا دیا اور اُسی صلیب پر کہینچا
اور ہمین امید تہی کہ یہہ وہی اسرائیل کا مخلصی دینی والا تہا
اور اُن سب کی سوا تین دن گذری جب سی یی حادثی
واقع ہوی اور ہماری قوم کی بعضی رنڈیون نی بہی ہمین
گہبرا دیا ہی جو سویری دخمہ پر تہین اور اُسکی لاش کو نپاکر
یہہ کہتی آئین کہ ہمنی کچہہ ملایک سی دیکہی جو ہمین
کہتی تہی کہ وہ جیتا ہی چنانچہ بعضی اُنمین سی جو ہماری ساتہہ
تہی دخمہ پر گئی اور جیسا رنڈیون نی کہا تہا ویسا ہی پایا
اور انہون نی اسی نہ دیکہا تب اُسنی اُنہین کہا کہ ای نادانو

اور سست ایمانون باوجود اُن سب باتونکی جو نبیون نی
فرمائین آیا لازم نہ تہا کہ مسیح ئی رنج اُتہاکی اپنی حشمت
مین داخل ہوا اور اُسنی موسی اور ساری نبیون سی شروع
کرکی وی باتین جو ساری کتابونمین اُسکی حق مین ہین
انکی آگی تفسیر سی بیان کین پہر وی اُس گانوکی جسکا ارادہ
رکہتی تہی نزدیک ہوی اور ایسا ظاہر ہوتا تہا کہ وہ آگی جایا
چاہتا ہی پر اُنہون نی زور سی روکا اور کہا کہ ہماری ساتہہ
رہ کہ اب شام نزدیک ہی اور دن آخر ہو چلا پہر وہ داخل
ہوا تا کہ اُنکی ساتہہ رہی اور جب اُسکی ساتہہ کہانی بیتہا
یون ہوا کہ اسنی روٹی اتہاکر برکت کی بات کہی اور
توڑکر اُنہین دی تب اُنکی آنکہین کہل گین اور اسی پہچانا
اور وہ اُنکی نظر سی غایب ہوا تد انہون نی اپس مین کہا
جب وہ ہمسی راہ مین ہمکلام تہا اور جب وہ ہم پر کتابین
واضح کرتا تہا کیا ہماری سینونمین ہماری دل نہ جلتی تہی اور وی
اُسی گہڑی اتہکر اورشلیم کو پہری اور اُن گیارہونکو اور اُنکی
رفیقونکو یہہ کہتی ہوی مجتمع پایا کہ خداوند فی الواقع اُتہا ہی
اور شمعونکو دکہائی دیا تب اُنہون نی راہکی باتین دہرائین
اور بیان کیا کہ وہ روٹی توڑتی مین یون پہچانا گیا

مسیح کی جی اتہنیکی بعد منکل کی دعا ایضا

اعمال کی کتاب کا ۱۳ * ۲۶

ای مرد بہائیو ای ابراہیم کی فرزندو اور ای لوگو جو خدا ترس
ہو تمہاری لئی اس نجات کی خبر بہیجی گئی ہی اس لئی کہ
اورشلیم کی باشندون نی اور اُن کی رئیسون نی اس سبب
سی کہ اُسی اور نبیون کی ان کلمون کو جو ہر سبت کو
پڑہی جاتی ہین نجانا اُسی مجرم کرکی انہین پورا کیا اور اگرچہ
اُنہون نی اُسکی قتل کا موجب نپایا پر اُنہون نی پیلاطوس
سی اسکی قتل کی درخواست کی اور جب وی سب کچہہ
جو لکہا تہا کہ اُسپر ہوگا پورا کر چکی تو اُسی چوب پر سی اُتار
کی دخمہ مین ڈالا لیکن خدا نی اسی جلایا اور وہ بہت دنون
تک اُنہین جو اُسکی ساتہہ جلیل سی اورشلیم مین آئی تہی
دکہائی دیا وی خلق کی آگی اُسکی گواہ ہین اور ہم تم کو
خوش خبر دیتی ہین کہ وہ وعدہ جو باپ دادون سی کیا گیا
تہا خدا نی اُسکو اُن کی لڑکون کی واسطی جو ہم ہین پورا
کیا ہی کہ اُسنی عیسی کو پہر جلایا چنانچہ دوسری مزمور مین
یہہ لکہا ہی کہ تو میرا بیتا ہی آج کی دن تو مجہسی پیدا ہوا
اور اُسنی اس سبب سی کہ اسی جلایا تا کہ وہ فاسد نہوی یون
فرمایا کہ مین تم پر داؤد کا حسنات ثابت کرونگا اسی لئی اُسنی

دوسري مقام مين يون كہا كہ تو اپني حبيب كو فاسد ہوني
نديگا داؤد تو اپني عصر كي لوازم ادا كركي خدا كي رضا پر سوگيا اور
اپني آبا كي درميان گيا اور فاسد ہوا ليكن يہہ جسكو خدا ني
پہر اٹہايا فاسد نہوا اس لئي اي مرد بہائيو تمكو معلوم ہووي
كہ گناہون كي مغفرت اسي شخص كي سبب سي تمہاري
لئي بيان كي جاتي ہي اور ہر ايک شخص ان سب گناہون
سي جنسي تم موسي كي شريعت مين پاک نہو سكي اسي كي
باعث ايمان لاكي پاک ہوتا ہي پس حذر كرو تا نہووي كہ وہ
جو انبيا كي كتابون مين فرمايا گيا ہي تم پر آپري كہ ديكہو اي
اہانت كرنيوالو اور تعجب كرو اور ناچيز ہو جاؤ كہ مين تمہاري
ايام مين ايسا ايک كام كرتا ہون جسكو تم ہر چند كوئي تم
سي كہي اصلا باور نكروگي

انجيل لوقا ۲۴ * ۳۶

عيسي آپ انكي درميان كہڑا تہا اور انہين كہا تم پر سلام انہون
ني ترسان ہراسان ہوكي خيال كيا كہ ہمين روح نظر آرہي ہي
اسني انہين كہا تم كيون مضطرب ہو اور كيون تمہاري دلو
مين انديشي پيدا ہوتي ہين ميري ہاتہون اور ميري پاؤن كو
ديكہو كہ مين آپہي ہون مجہي ٹٹولو اور دريافت كرو اس لئي

كہ جيسا تم مجہي ديكہتي ہو كہ مجہہ مين گوشت اور استخوان
ہي روح مين نہين ہوتا اور يہہ كہكي ہاتہون اور پاؤنكو انہين
دكہلايا اور جب وي ہنوز خوشي سي باور نكرتي تہي اور متعجب
تہي اسني انہين كہا تم پاس يہان كچہہ كہاني كي چيز ہي انہون
ني اسي تہوڑي سي بہوني مچہلي اور شہد كا چہتا ديا اسني ليكر
انكي سامہني كہايا اور انہين كہا يي باتين ہين جو مين ني
تمہاري ساتہہ ہوتي ہوي تمہين كہين كہ يي سب باتين جو
موسي كي توريت اور نبيونكي كتابون اور زبور مين ميري حق
مين لكہي گئي ہين ضرور ہي كہ پوري ہون پہر اسني انكي
ذہنون كو كہولا تاكہ وي كتابون كو بوجہين اور انہين كہا
كہ يون لكہا ہي اور ايسا ايسا ضرور تہا كہ مسيح رنج كہينچي
اور تيسري دن مردونمين سي جي اٹہي اور اورشليم سي ليكي
سب امتون مين توبہ اور گناہونكي بخشش منادي اسكي
نام سي كي جاي اور تم ان چيزونكي گواہ ہو

مسيح كي جي اٹہنيكي بعد پہلي اتوار كي دعا

اي باپ قادر ازلي جسني اپني اكلوتي بيٹي كو بخشا كہ وہ
ہماري گناہون كي عوض مين مري اور تاكہ ہم راستباز گني
جاوين پہر كر جي اٹہي بخشش دي كہ ہم بغض اور بدي كي خمير

کو دور کرین اور صفائی اور سچائی سی زندگی بسر کرکی تیری
خدمت ہمیشہ کرتی رہین اُسی اپنی بیٹی اور ہماری خداوند
عیسیٰ مسیح کی واسطی آمین

مکتوب یوحنا کا ٥ * ۴

جو کہ خدا سی متولد ہوا ہی دنیا پر غالب ہوتا ہی اور وہ ظفر
دنیا جسکی مغلوب ہی ہمارا ایمان ہی کون ہی جو دنیا پر غالب
ہی مگر وہی جس کا اعتقاد ہی کہ عیسیٰ خدا کا بیٹا ہی یہہ
وہی ہی جو پانی اور لہو کی ساتہہ آیا یعنی عیسیٰ مسیح جو نہ فقط
پانی سی بلکہ پانی اور لہو کی ساتہہ آیا اور روح ہی جو گواہی
دیتا ہی اور روح راستی ہی کیونکہ تین ہین جو اسمان پر گوا
ہی دیتی ہین باپ اور کلمہ اور روح قدس اور یہی تینون
ایک ہین اور تین ہین جو زمین پر گواہی دیتی ہین روح اور
پانی اور لہو اور یہی تینون ایک مین متحد ہین اگر ہم آدمیون
کی گواہی قبول کرین تو خدا کی گواہی اعظم ہی کیونکہ خدا
کی گواہی جو اسنی اپنی بیٹی کی واسطی دی ہی یہہ ہی جو
کہ خدا کی بیٹی پر ایمان لاتا ہی گواہی اسکی بیچ ہی جو خدا پر
ایمان نہین لایا اسنی اسکو جہوٹہا کیا کیونکہ اسنی اس گواہی
کو جو خدا نی اپنی بیٹی کی واسطی دی ہی یقین نہین کیا
اور وہ گواہی یہہ ہی کہ خدا نی ہمین حیات ابدی بخشی اور

یہہ حیات اسکی بیٹی مین ہی جسکی ساتہہ بیٹا ہی اُس کی
ساتہہ حیات ہی جسکی ساتہہ خدا کا بیٹا نہین اسکی ساتہہ
حیات نہین

انجیل یوحنا ٢٠ * ١٩

پہر اُسی دن جو ہفتہ کا پہلا تہا شام کی وقت جب اس
جگہہ کی دروازی جہان سب شاگرد جمع ہوئی تہی یہودیون
کی ڈر سی بند تہی عیسیٰ آیا اور بیچ مین کہڑا ہوا اور اُنہین
کہا تم پر سلام اور یون کہکی اپنی ہاتہون اور پہلو کو اُنہین
دکہایا تب شاگرد خداوند کو دیکہہ کی خوش ہوئی اور عیسیٰ
نی پہر اُنہین کہا تم پر سلام جس طرح باپ نی مجہی بہیجا ہی
مین اسی طرح تمہین بہیجتا ہون اسنی یہہ کہکی اُن پر پہونکا
اور کہا کہ تم روح قدس لو جنکی گناہونکو کہ تم بخشو اُن کی
بخشی جائی ہین جنہین تم دربگیر کروگی وی دربگیر کی
جاتی ہین

مسیح کی جی اٹہنیکی بعد دوسری اتوار کی دعا

ایقادر مُطلق خدا جسنی اپنی اکلوتی بیٹی کو بخشا کہ وہ ہماری
گناہون کا کفارہ اور دینداری کا نمونہ ہووی ہمپر فضل کر کہ
ہم شکرگذاری سی اُسکی بیش قیمت نعمت حاصل کرتی

رهین اور روز روز کوشش کرین که اُسکی پاک زندگی کی
مبارک نقش قدم پر چلین یهه اُسی هماری خداوند عیسی مسیح
کی سبب سی هووی
آمین

مکتوب پطرس کا ۲*۱۹

اگر کوئی خدا پر نظر کرکی مظلوم هوکی دکهه مین صبر کری
یهه فضیلت هی که اگر تم گناه کرکی ٹهونکی گئی اور صبر کیا تو
کون سا فخر هی پر اگر نیکی کرکی دکهه پاتی هو اور صبر کرتی
هو اس مین خدا کی نزدیک تمهاری فضیلت هی که تم اسی
کی لئی بلائی گئی هو کیونکه مسیح بهی هماری واسطی دکهه پاکی
ایک نمونه هماری لئی چهوڑ گیا هی تاکه تم اسکی نقش قدم پر
چلی جاؤ که اسنی خطا نکی اور اسکی زبان مین چهل بل نتها
وه گالیان کهاکی گالی نددیتا تها اور دکهه پاکی دهمکاتا نتها بلکه
اپنی تین اسکی جو عدالت شعار هی سپرد کرتا تها اور وه هماری
گناه اپنی بدن پر اٹهاکی سولی پر چڑهه گیا تاکه هم گناهون
کی جهته سی مرکی چهوٹ جاین اور راستبازی کی عالم مین
جین اور ان کوڑون کی سبب سی جو اس پر پڑی تم چنگی
هوگئی کیونکه تم بهٹکی هوئی بهیڑون کی مانند تهی پر اب جانون
کی گڈری اور نگهبان پاس پهر آئی هو

انجیل یوحنا ۱۰*۱۱

تب عیسی نی انهین کها اچها چوپان مین هون اچها چوپان
بهیڑون کی لئی اپنی جان دیتا هی پر مزدور اور وه جو چوپان نهین
اور بهیڑونکا مالک نهین بهیڑیا آتی دیکهکر بهیڑونکو چهوڑ دیتا هی
اور بهاگ نکلتا هی اور بهیڑیا اُنهین پکڑتا هی اور بهیڑونکی پراگنده
کرتا هی مزدور بهاگتا هی کیونکه وه مزدور هی اور بهیڑونکی لئی اندیشه
نهین کرتا اچها چوپان مین هون اور اپنی پهچانتا هون اور میری
مجهی جانتی هین جس طرح سی باپ مجهی جانتا هی اسی طرح
مین باپ کو جانتا هون اور مین بهیڑون کی لئی اپنی جان
دیتا هون اور میری اور بهی بهیڑین هین جو اُس گله کی
نهین ضرور هی که مین اُنهین بهی لاؤن اور وی میری آواز
سنینگین اور گله ایک اور چوپان ایک هوگا

~~~~~

مسیح کی جی اٹهنیکی بعد تیسری اتوار کی دعا

ایقادر مطلق خدا جوانکو که گمراهی مین هین اپنی راستی کی
روشنی دیکهاتا هی اس اراده سی که وی راستی کی راه مین
پهر آوین ان سبکو جو مسیح کی دین کی شراکت مین شامل
هوئی بخش دی که وی ان سب باتونسی جو انکی اقرارکی بر
~~~~~

خلاف هین فرق رهین اور سب باتونکي جو اُسکی موافق
مین پیروي کرین یہہ ہماري عیسی مسیح کی سبب سی هوی
آمین

مکتوب پطرس کا ۲ * ۱۱

حبیبو مین تم سی یون جیسی پردیسیون اور مسافرون سی
التماس کرتا هون کہ تم جسماني شہوتون سی جو جان کی مقابل
لشکرکش هین پرهیز کرو اور اپنی معاش کو غیر قومون
کی بیچ باآبرو رکھو تاکہ وی جو تمہین بدکار جان کی تمہاري غیبت
کرتی هین تمہاري بهلی کامون پر نظر کرکی توجہ کی دن خدا
کي ستایش کرین پس تم هرایک تعین کی جو انسان کي
طرف سی هی خداوند کي خاطر سی مطیع هو بادشاه کی اس
لئی کہ وه سب سی اعلی هی اور حاکمون کی اس لئی کہ
وي اُس کی بهیجی هوئی هین تاکہ بدکارون کو سزا دین
اور اُن کي جو نیکوکار هین تعریف کرین کیونکہ خدا کي مرضي
یون هی کہ تم اچهی عمل کرکی احمقون کي ناداني کا مُنهہ بند
کر رکهو اور اپنی تین آزاد جانو پر آزادي کی پرده مین بدي
نهوي بلکہ آپ کو خدا کی بندی جانو سبکي حرمت کرو بهائیون
سی الفت کرو خدا سی ڈرو بادشاه کو عزت دو

انجیل یوحنا ۱۶ * ۱۶

عیسی نی اپنی شاگردون سی کہا تهوڑي دیر اور مجهی ندیکهوگی

اور پهر تهوڑي اور مجهی دیکهوگی کیونکہ مین باپ پاس جاتا هون
تب اُسکی بعضی شاگردون نی آپس مین کہا یہہ کیا هی جو
وه همین کہتا هی کہ تهوڑي مدت اور تم مجهی نہ دیکهوگی اور پهر
تهوڑي اور تم مجهی دیکهوگی اور یہہ اس لئی کہ مین باپ پاس
جاتا هون پهر اُنهون نی کہا یہہ کیا هی جو وه کہتا هی کہ تهوڑي
دیر هم نهین جانتی وه کیا کہتا هی اب عیسی نی جانا کہ وی چاهتی
هین کہ اُس سی سوال کرین اور اُنهین کہا کیا تم آپس مین
اُسکي تفتیش کرتی هو جو مین نی کہا کہ تهوڑي دیر اور تم مجهی
نہ دیکهوگی اور پهر تهوڑي دیر اور تم مجهی دیکهوگی مین تم سی سچ
سچ کہتا هون کہ تم روؤگی اور نالہ کروگی اور دنیا خوش هوگي
اور تم غمگین هوگی لیکن تمہاري غم کا انجام خوشي هوگي جب
رنڈي جنتی لگتي هی تو غمگین هوتي هی اس لئی کہ اُسکي
ساعت پهنچي لیکن بهي کہ لڑکا جني پهر اُس خوشي سی کہ
دنیا مین ایک آدمي پیدا هوا اس درد کو یاد نهین کرتي اور
تم اب غمگین هو پر مین تمہین پهر دیکهونگا اور تمہارا دل شاد
هوگا اور تمہاري خوشي تم سی کوئي چهین نہ لیگا

~~~~~

مسیح کي جي اتهنیکي بعد چوتهي اتوار کي دعا
ایقادر مطلق خدا جو اکیلا گنهگار انسان کی بی لگام ارادی اور
خواهشون کي تدبیر کر سکتا هي اپنی سب لوگون کو بخش دی
~~~~~

که جو کچهه تو نی فرمایا هی وی اُسی چاهین اور جو کچهه تو نی وعده کیا هی اسکی طالب رهین ایسی که ان گوناگون اور طرح طرح کی حالتونکی بیچ جو دنیا مین ظاهر هوتی هین همارا دل وهان یقینا لگا رهی که جهان خوشی حقیقی پائی جاوی یهه هماری خداوند عیسی مسیح کی سبب سی هووی

آمین

مکتوب یعقوبکا ۱ * ۱۷

هر ایک اچهی بخشش اور هر انعام کامل اوپر هی سی هی اور وه اصل انوار سی نازل هوتا هی جس مین تبدیل اور سایه جو زوال سی هوتا هی نهین اسنی چاهکر همین سچائی کی بات سی پیدا کیا تاکه هم اسکی مخلوقون مین پهلی پهلون کی مانند هووین پس ای میری پیاری بهائیو هر آدمی سن لینی مین تیز اور بول اٹهنی مین دهیما اور غصه مین متامل هووی کیونکه آدمی کا غصه راستبازی الهی کی کام نهین کرتا اس واسطی ای بهائیو تم سب طرح کی گندگی اور ابهری هوئی بدی کو پهینک کی اُس کلام کی درخت کو لگایا گیا هی فروتنی سی لی لو وه تمهاری جانون کو بچا سکتا هی

انجیل یوحنا ۱۶ * ۵

عیسی نی اپنی شاگردون سی کهالیکن اب مین اُس پاس جسنی مجهی بهیجا جاتا هون اور تم مین سی کوئی مجهسی نهین

پوچهتا که تو کهان جاتا هی اور اس لئی که مین نی یی باتین تم سی کهین تمهارا دل غم سی بهر گیا لیکن مین تمهین حق کهتا هون که تمهاری لئی میرا جانا هی سودمند هی کیونکه اگر مین نه جاؤن وکیل تم پاس نه آئیگا پر اگر مین جاؤن مین اُسی تم پاس بهیج دونگا اور وه جب آوی تو جهان کو گناه سی اور راستی سی اور حکم سی ملزم کریگا گناه سی اس لئی که وی مجهه پر ایمان نلای راستی سی اس لئی که مین اپنی باپ پاس جاتا هون اور تم مجهی پهر نه دیکهوگی حکم سی اس لئی که اس جهان کی سردار پر حکم کیا گیا هی هنوز بهت سی باتین هین که مین تمهین کهون پر اب تم انکی برداشت کر نهین سکتی لیکن جب وه یعنی روح صدق آوی وه تمهین ساری سچائی کی راه بتا دیگا اس لئی که وه اپنی نه کهیگا لیکن جو کچهه وه سنیگا سو کهیگا اور وه تمهین آینده کی خبرین دیگا وه میری ستایش کریگا اس لئی که وه میری چیزون سی پائیگا اور تمهین دکهائیگا سب چیزین جو باپ کی هین میری هین اس لئی مین نی کها که وه میری چیزون سی لیگا اور تم کو دکهائیگا

مسیح کی جی اٹهنی کی بعد پانچوین اتوار کی دعا

ای خداوند که جس سی ساری اچهی نعمتین آتی هین همکو جو تیری نا لایق بندی هین بخش دی که تیری پاک الهام سی

هم نیکی کا خیال پیدا کرین اور تیری رحمت کی هدایت سی
انکو عمل مین لاوین یهه هماری خداوند عیسی مسیح کی سبب
سی هووی
آمین ۔

مکتوب یعقوب کا ۱ * ۲۲

لیکن کلام پر عمل کرتی رهو نه اپ کو فریب دیکی فقط سنا کرو
اس لئی که اگر کوئی کلام کو سنا کری اور عمل نکری تو وه اُس
آدمی کی مانند هی جو اپنی اصلی چهره کو آینه مین دیکهتا هی
اُسنی آینه مین دیکها اور چلا گیا اور جلد بهلا دیا که کیسا تها
پر جو کوئی آزادگی کی کامل شریعت کو سوچتا هی اور اُس مین
مستقل هی از بسکه یهه بهلکر سننی والا نهین هی بلکه کامون کا
کرنیوالا هی اپنی کامون مین نیک بخت هوگا اگر کوئی تمهاری
بیچ عابد صورت آوی اور اپنی منهه کو لگام ندی بلکه اپنی دل
مین فریب کهاوی تو اس کی عبادت باطل هی جو عبادت
خدا اور باپ کی آگی پاک هی اور ملوث نهین هی یهه هی که
یتیمون اور رانڈون کی جب وی دکهه مین هون دید کیجی
اور آپ کو دنیا کی کثافت سی بیداغ رکهنی

انجیل یوحنا ۱۶ * ۲۳

مین تم سی سچ سچ کهتا هون تم میرا نام لیکی جو کچهه باپ
سی مانگوگی وه تمکو دیگا اب تک تم نی میری نام سی کچهه

نهین مانگا مانگو که تم پاؤگی تاکه تمهاری خوشی کامل هو مین
نی ئی باتین تمثیلون مین تمهین کهین پر وه وقت آتا هی
جب مین تمهین تمثیلون مین پهر نکهونگا بلکه علانیه باپ کا
حال تم پر ظاهر کرونگا اُس دن تم میری نام سی مانگوگی اور
مین تمهین نهین کهتا که مین باپ سی تمهاری لئی درخواست
کرونگا اس لئی که باپ تو آپهی تمهین پیار کرتا هی کیونکه تم
نی مجهی پیار کیا اور ایمان لائی هو که مین خدا سی نکلا هون
مین باپ سی نکلا هون اور دنیا مین آیا هون پهر دنیا سی
وداع هوتا هون اور باپ پاس جاتا هون اُسکی شاگردون
نی اُسی کها دیکهه اب تو صاف کهتا هی اور تمثیل نهین کهتا
اب هم یقین کرتی هین که تو سب چیزین جانتا هی اور
محتاج نهین که تجهه سی کوئی سوال کری اس سی همکو یقین
هوا که تو خدا سی نکلا هی عیسی نی اُنهین جواب دیا کیا تمکو اب
یقین هوا دیکهو ساعت آتی هی بلکه آئی که تم مین هر ایک
پراگنده هوکی اپنی راه لیگا اور مجهی تنها چهوڑ دوگی اور تو بهی
مین تنها نهین کیونکه باپ میری ساتهه هی مین نی تمهین سی
باتین کهین تاکه مجهه مین آرام پاؤ تم دنیا مین تنگی دیکهوگی
لیکن خاطر جمع رکهو که مین نی دنیا کو مغلوب کیا هی

مسیح کي آسمان پر جانیکي دن کي دعا

ایقادر مطلق خدا هم تیري منت کرتي هین همکو بخش دي که
جسطرح هم ایمان رکهتي هین که تیرا ایکلوتا بیتا همارا خداوند
عیسی مسیح آسمان پرگیا هي اسي طرح هم دل سي اور خاطر سي
وهان جاوین اور اُسکي ساته همیشه رهین جو جیتا هي اور تیري
اور روح پاک کي ساته ایک خدا هوکي ابدالاباد سلطنت کرتا هي
آمین

اعمال کي کتاب کا ۱ * ۱

اي تاوفلوس جوکچه که عیسی کهتا اور سکهلاتا رها اس دم تک
که وه روح قدس کي رسولون کوجو اُسکي برگزیده تهي فرمان دي
کي اوپر اتهایا گیامین وه سب پهلي کتاب مین بیان کرچکا
اُنهین کي نزدیک اُسني بعد اپني مرني کي آپ کو بهت سي
دلیلون سي زنده ثابت کیاکه وه چالیس دن تک انهین نظر آیا
کیا اور خداکي سلطنت کي باتین کهتا رها اوران کي جماعت مین
داخل هوکي اُنهین حکم کیا که اورشلیم سي باهرنجاو بلکه جو وعده که
باپ ني کیاجس کا ذکر تم مجهسي سن چکي هواُس کا انتظار کرو
اس لئي که یحیي ني توپاني سي اصطباغ دیا پر تم تهوري دنون کي
بعد روح قدس کا اصطباغ پاوگي اورانهون ني یکتهي هوکي اُس
سي سوال کیا که اي خداوند کیا تواسي وقت سلطنت بني

اسرائیل پر مقرر کرتا هي اُسني اُنهین کها تمهارا کام نهین که تم
اُن وقتون اور موسمون کوجنهین باپ ني اپني هي اختیار
مین رکها هي جانو لیکن جب روح قدس تم پر آیگا تم قوت پاوگي
اورشلیم اور ساري یهودیه اور سامره مین انتهاي زمین تک
میري گواه هوگي اور وه یي باتین کهکي ان کي دیکهتي هوئي
اوپر اتهایا گیا اور بدلي ني اُسي اُن کي نظرسي آپ مین چهپا
لیا اور وه جب چلا جاتا تها اور وي آسمانکي سمت تک رهي تهي
دیکهو که دو مرد سفید پوشاک مین اُن پاس حاضر هوئي اور
کهني لگي که اي جلیلي لوگو تم کهري آسمان کو کیا تکتي هو یهي
عیسی جو تم پاس سي آسمان پر اتهایا گیا هي جس طرح تم ني
اُسي آسمان کو جاتي دیکها اسي طرح آئیگا

انجیل مرقس ۱۶ * ۱۴

آخر کو عیسی اُن گیارهونکو جب وي بیتهي تهي دکهائي دیا اور
اُنکي بي اعتقادي اور سخت دلي پر ملامت کي کیونکه اُنهون ني
اُنکي باتون کوجنهون ني اُسي اُسکي جي اُتهني کي بعد دیکها تها
باور نکیا اوراُنهین ارشاد فرمایا که تم تمام دنیا مین هر مخلوق کي
آگي انجیل کي منادي کروجو که ایمان رکهتا هي اوراصطباغ دیا گیا
هي نجات پائیگا اور وه جو ایمان نهین رکهتا اُس پر عذاب کا حکم
کیا جایگا اور وي جو ایمان لاینگي اُن کي ساته یي علامتین

هونگین که وی میری نام سی دیوونکو بهگاینگی اور نئی زبانین بولینگی
سانپون کو اُٹھا لینگی اور اگر وی کوئی کشنده چیز پینگی اُنهین
ضرر نه کریگی وی بیمارون پر هاتهه رکهینگی وی چنگی هو جاینگی
خداوند اُنهین یهه فرماکی آسمان پر جاتا رها اور خدا کی دهنی هاتهه
بیٹها پهر اُنهون نی هر جگهه جاکر منادی کی اور خداوند ان کی مدد
کرتا تها اور سخن کو معجزون سی جو اُسکی ساتهه تهی ثابت
کرتا تها

مسیح کی آسمان پر جانیکی بعد اتوار کی دعا

ای خدا جو جلال کا بادشاه هی اور جسنی اپنی اکلوتی بیٹی عیسی
مسیح کو تیری فتحمندی کی ساتهه اپنی بادشاهت مین جو بهشت
مین هی بلند کیا هی هم تیری منت کرتی هین همکو یتیم نچهوڑ
بلکه اپنی روح پاک کو بهیج که وه هماری تسلی کری اور همکو اس
جگهه جهان همارا بچانیوالا مسیح آگی گیا هی بلند کری جو جیتا هی
اور تیری اور روح پاک کی ساتهه ایک خدا هوکی ابدالاباد
حکومت کرتا هی

آمین

مکتوب پطرس کا ۴ * ۷

ساری چیزونکا انتها نزدیک هی اس لئی هوشیار اور دعا
کرتی هوی بیدار رهو علی الخصوص ایک دوسری کو شدت سی
پیار کرو کیونکه محبت گناهون کی وفور کو ڈهانپ دیتی هی

اور باهم بی مناقشه مسافر دوست رهو اور جسکو جس قدر
انعام ملی وه اسی ان کی مانند جو خدا کی گوناگون نعمتون کی
خاصی خانسمان هین آپس مین بانٹی اگر کوئی بولی تو وه خدا کی
کلام کی مطابق بولی اگر کوئی خدمت کری تو اتنی کری جتنا
اسی خدا نی مقدور دیا هی تاکه عیسی مسیح کی واسطه سی سب
مین خدا کا جلال جلوه گر هو که شوکت اور قدرت ابد تک
اسکی هی

آمین

انجیل یوحنا ۱۵ * ۲۶ * ۱۶ * ۴

جب که وه وکیل جسی مین تمهاری لئی باپ کی طرف سی
بهیجونگا یعنی روح صدق جو باپ سی نکلتا هی آوی تو وه میری
لئی گواهی دیگا اور تم بهی گواهی دوگی کیونکه تم ابتدا سی میری
ساتهه هو مین نی یی باتین تمهین کهین تاکه تم ٹهوکر نکهاؤ وی
تم کو مجمع سی نکال دینگی بلکه وه ساعت آتی هی که جو کوئی
تمهین قتل کرتا هی گمان کریگا که خدا کی بندگی بجا لاتا هی اور
تم سی ایسی سلوک کرینگی اس لئی که اُنهون نی نه باپ کو جانا
اور نه مجهی اور مین نی یی باتین تم کو کهین تاکه جب وه وقت
آوی تم یاد کرو که مین نی اُن کی تمهین کهین

روح پاک کی اترنیکا دن جو اتوار هی اسکی دعا

ای خدا جسنی جیسی اسوقت اپنی روح پاک کی روشنی

بھیج کر اپنی ایمانداروں کی دلوں کو سکھلایا ہمکو بخش دی کہ اسی روح کی هدایت سی هم ساری باتومین راست تمیز کرین اور ہمیشہ اُسکی پاک تسلی سی خوشی کرتی رهین بہہ خداوند عیسی مسیح ہماری بچانیوالیکی لیاقت کی سبب سی هووی جو جیتا هی اور تیری اور اُسی روح کی یگانگت مین ایک خدا هوکی ابدالا باد حکومت کرتا هی آمین

اعمال کی کتاب کا ۲ * ۱

اور جب عید اسبوع برابر آپہنچی وی سب بالاتفاق یکٹھی تھی تب ناگاہ آسمان سی ایک آواز آئی جیسی بڑی شدت کی آندھی کی هوتی هی کہ اُس سی سارا گھر جس مین وی بیٹھی تھی گونج گیا اور اُنہین آتش کی زبانی سی متفرق دکھلائی دئی اور اُن مین سی هر ایک پر پڑی تب وی سب روح قدس سی بھر گئی اور اجنبی زبانین جیسا روح نی اُنہین تلفظ بخشا بولنی لگی اور کتنی متقی یہودی هر ایک صنف مین سی جو آسمان کی تلی هی اس وقت اورشلیم مین آرهی تھی اب جب کہ بہہ مشہور هوا لوگ جمع هوکی آئی اور دنگ هوی کیونکہ هر ایک نی اُنہین اپنی لغت بولتی سنا اور وی سب متعجب اور حیران هوکر آپس مین کہنی لگی کہ دیکھو کیا یی سب جو بولتی هین جلیلی نہین پس کیونکر هر ایک هم مین سی اپنی وطن کی بولی سنتا هی هم فارثی اور مازی اور عیلامی اور عراق عجم اور

یہودیہ اور کپادوکیہ اور پنطس اور اسیاکی اور فرجیہ اور پمفولیہ اور مصر اور لیوہ کی اس نواحی کی باشندی جو قرینا کی قریب هی اور رومی مُسافر اور اصلی اور داخلی یہودی قریطی اور عرب دیکھتی هین کہ وی ہماری بولیون مین خدا کی عمدہ باتین بیان کرتی هین

انجیل یوحنا ۱۴ * ۱۵

عیسی نی اپنی شاگردون سی کہا اگر تم مجھی عزیز جانتی هو میری حکمونکو حفظ کرو اور مین اپنی باپ سی درخواست کرونگا اور وہ تمہین دوسرا وکیل دیگا جو ابد تک تمہاری ساتھہ رهی یعنی روح صدق جسی دنیا قبول نہین کرسکتی کیونکہ اُسی دیکھتی نہین اور نہ اُسی جانتی هی لیکن تم اسی جانتی هو کیونکہ وہ تمہاری ساتھہ رهتا هی اور تم مین هوویگا مین تمہین یتیم نہ چھوڑونگا مین تم پاس آونگا اب تھوڑی دیر هی کہ دنیا مجھی پھیر نہ دیکھیگی پر تم مجھی دیکھتی هو اور اس لئی کہ مین جیتا هون تم بھی جیوگی اُس روز تم جانوگی کہ مین باپ مین اور تم مجھہ مین اور مین تم مین هون جس پاس میری احکام هین اور وہ اُنہین حفظ کرتا هی وہ هی جو مجھی پیار کرتا هی اور وہ جو مجھی پیار کرتا هی میری باپ کا پیارا هوگا اور مین اُسی پیار کرونگا اور اپنی تین اُسپر آشکارا کرونگا یہودا نی نہ وہ جو اسکریوطی تھا اُسی کہا کہ ای خداوند کیونکر تو آپ کو هم پر آشکارا کریگا اور دنیا پر

نہین عیسی نی جواب مین اُسی کہا اگر کوئی مجھی پیار کرتا
ھی وہ میری باتین حفظ کریگا اور میرا باپ اُسی پیار کریگا اور ھم
اس پاس آوینگی اور اُسکی ساتھہ مقیم ھونگی جو مجھی پیار
نہین کرتا میری باتونکو حفظ نہین کرتا اور یہہ کلام جو تم سنتی ھو
میرا نہین بلکہ باپکا ھی جسنی مجھی بھیجا ھی مین نی یہ باتین
تمھاری ساتھہ ھوتی ھوئی تم سی کہین لیکن وہ وکیل روح قدس
جسی باپ میری نام سی بھیجیگا وہ تمھین سب چیزین سکھلائیگا
اور سب چیزین جو کچھہ کہ مین نی تمھین کہا ھی تمھین یاد
دلائیگا آرام تمھین دی جاتا ھون اپنا آرام مین تمھین دیتا ھون
نہ جس طرح سی کہ دنیا دیتی ھی مین تمھین دیتا ھون اپنی
دل کو پریشان ہونی دو اور ھراسان مت ھو تم سن چکی ھو
کہ مین نی تم کو کہا مین جاتا ھون اور تم پاس پھر آتا ھون اگر
تم مجھی پیار کرتی تو تم میری اس کہنی سی کہ مین باپ پاس
جاتا ھون خوش ھوتی کیونکہ میرا باپ مجھسی بڑا ھی اور اب
مین نی تمھین پیش از وقوع کہا کہ جب واقع ھو تم اعتقاد کرو
بعد اُسکی مین تم سی بہت کلام نکرونگا اس لئی کہ اس جہان
کا سردار آتا ھی اور اُسکی مجھہ مین کوئی چیز نہین لیکن تاکہ
دنیا جانی کہ مین باپ کو پیار کرتا ھون جس طرح باپ نی
مجھی فرما دیا مین ویسا ھی کرتا ھون

روح پاک اترنیکي اتوار کي بعد سو دعا وھي جو اتوار کي ھي
اعمال کي کتاب کا ۱۰ * ۳۴

تب پطرس نی زبان کھول کی کہا کہ فی الحقیقت مین
جانتا ھون کہ خدا تشخص پر نظر نہین کرتا بلکہ ھر اُمت مین
جو کہ اُس سی ڈرتا ھی اور عدل کی کام کرتا ھی اُس کا مقبول
ھی یہہ وھي بات ھی جو خدا نی بنی اسرائیل کو کہلا بھیجی
کیونکہ اُسنی بشارت دی کہ عیسی مسیح سی جو کل کا خداوند
ھی سلامتی ملیگی وہ ماجری جو بعد اُس اصطباغ کی جسکی منادی
یحیی نی کی جلیل سی شروع ھوکی ساری یہودیہ مین ھوتا
رہا تم جانتی ھو یعنی عیسی ناصری کی بات کہ خدا نی اُسی
روح قدس اور قوت سی کس طرح مسیح کیا اور وہ نیکی کرتا
رہا اور سب کو جو ابلیس سی مغلوب ھوئی تھا شفا بخشتا
پھرا اس لئی کہ خدا اُسکی ساتھہ تھا اور ھم اُن سب کامون
پر جو اُسنی یہودیون کی سرزمین اور اورشلیم مین کئی گواہ
ھین اُسکو اُنہون نی لکڑی پر جکڑکی قتل کیا خدا نی اُسی
تیسری دن اُٹھایا اور عنایت سی علانیہ ظاھر کیا اور ساری
گروہ پر نہین بلکہ بعضی گواھون پر جو پہلی سی خدا کی بر
گزیدہ ھوئی بعضی ھم پر ظاھر کیا کہ ھم نی اُس کی جی
اُٹھنی کی بعد اُسکی ساتھہ کھایا اور پیا اُسنی ہمین حکم کیا

کہ خلق مین منادی کرو اور گواہی دو کہ مین وہ ہون جسی
خدا نی مقرر کیا کہ زندون اور مُردون کا حاکم ہو اُس کی
لئی سب انبیا گواہی دیتی ہین کہ جو کوئی اس پر ایمان
لاویگا اُسکی نام سی اُسکی گناہون کی مغفرت ہوگی پطرس
یہہ باتین کہہ رہا تہا کہ روح قدس اُن سب پر جو سنتی تہی پڑا
اور مختون ایمان دار جو پطرس کی ساتہہ آئی تہی حیران ہوئی
کہ عوام پر بہی روح قدس کی بخشش جاری ہوئی کیونکہ اُنہون
نی دیکہا کہ وی مختلف زبانین بولتی اور خدا کی ثنا کرتی تہی
تب پطرس کہنی لگا کیا کوئی پانی بند کر سکتا ہی کہ وی جنہون
نی ہماری طرح روح قدس کو پایا اصطباغ نپاوین تب اُسنی فرمان
دیا کہ اُنہین خداوند کی نام سی غسل اصطباغ دیا جای پہر اُنہون
نی اُس سی تمنا کی کہ چندی یہان رہتی

انجیل یوحنا ۳ * ۱۶

اس لئی کہ خدا نی جہان کو ایسا پیار کیا ہی کہ اسنی اپنا یکلوتا
بیٹا بخشا تا کہ جو کوئی اسپر ایمان لاوی ہلاک نہو بلکہ حیات
ابدی پاوی کیونکہ خدا نی اپنی بیٹی کو جہان مین اس لئی نہین
بہیجا کہ جہان کی قتل پر فتوی دیوی بلکہ اس لئی کہ جہان
اُسکی سبب نجات پائی وہ جو اُسکا معتقد ہی ملزم نہین پر وہ
جو معتقد نہین ابہی ملزم ہوا اس لئی کہ وہ خدا کی یکلوتی بیٹی

کی نام پر ایمان نلایا اور الزام یہہ ہی کہ نور جہان مین آیا اور
خلق نی تاریکی کو نور سی بیشتر دوست رکہا کیونکہ ان کی
فعل بری تہی اس لئی کہ جو کوئی برا کرتا ہی نور سی عداوت
رکہتا ہی اور نور تک نہین آتا تا نہووی کہ اُسکی فعل ظاہر
ہووین پر وہ جو حق کرتا ہی نور کی پاس آتا ہی تا کہ اُسکی
کام ظاہر ہووین کہ وی خدا کی راہ پر کئی گئی ہین

روح پاک اترنیکی بعد منگل کی وہی دعا

اعمل کتاب کا ۸ * ۱۴

اب حواریون نی جو اورشلیم مین تہی سنکر کہ سامریون نی
خدا کی بات ایمان لی پطرس اور یحیا کو ان کنی بہیجا انہون نی
وہان جا کی اُن کی حق مین دعا مانگی کہ وی روح قدس پاوین
اس لئی کہ اس وقت تک اُسنی اُن مین سی کسی مین
حلول نکیا تہا اُنہین صرف خداوند عیسی کی نام سی اصطباغ دیا
گیا تہا تب اُنہون نی ان پر ہاتہہ رکہی اور انہون نی روح قدس
کو پایا

انجیل یوحنا ۱۰ * ۱

مین تم سی سچ سچ کہتا ہون جو کہ دروازہ سی گوسپند خانہ مین
داخل نہین ہوتا بلکہ اور طرف سی اُوپر چڑہتا ہی چور اور راہزن

هی لیکن وہ جو دروازہ سی داخل هوتا هی گوسپندون کا چوپان
هی دربان اُسکی لئی کہولتا هی اور بہیترین اُسکی آواز سنتی هین
اور وہ اپنی بہیترون کو نام لیکی بلاتا هی اور انہین باهر لیجاتا هی
اور جب وہ اپنی بہیترون کو باهر نکالتا هی تو اُن کی آگی چلتا
هی اور بہیترین اُسکی پیچہی هو لیتی هین کیونکہ وی اسکی
آواز پہچانتی هین اور وی بیگانہ کی پیچہی نہین جاتین بلکہ اُس
سی بہاگتی هین اس لئی کہ بیگانون کی آواز نہین پہچانتین
عیسی نی یہہ تمثیل اُنہین کہی لیکن وی نہ سمجہی کہ یہہ کیا
باتین تہین جو وہ اُنسی کہتا تہا تب عیسی نی انہین پہر کہا
مین تم سی سچ سچ کہتا هون گوسپندونکا دروازہ مین هون
سب جتنی مجہسی آگی آئی چور اور راہ زن هین اور بہیترون
نی اُنکی نہ سنی وہ دروازہ مین هون اگر کوئی شخص مجہسی
داخل هو نجات پائیگا اور اندر باهر آی جائیگا اور چراگاہ پائیگا چور
نہین آتا مگر چرانی اور قتل کرنی اور هلاک کرنی کو مین آیا
هون تاکہ وی زندگی پائین اور زیادہ حاصل کرین

تری انس کی یادگاری کی دعا

ای قادر مطلق اور همیشہ کی خدا جسنی همپر جو تیری بندی هین
فضل کیا هی کہ هم سچی ایمان سی حی القیوم خدا تری انس

کی جلال سی اقرار کرین اور اس جناب کی قدرت سی اس
پاک واحد کی بندگی کرین هم تیری منت کرتی هین اسی
ایمان پر همکو همیشہ قایم کر اور ساری مصیبتونسی همیشہ محفوظ
رکہہ کہ تو اکیلا خدا جیتا هی اور ابدالاباد حکومت رکہتا هی
آمین

مشاهدات کا ۴ * ۱

بعد اسکی جو مین نی نگاہ کی دیکہو کہ آسمان پر ایک دروازہ
کہلا هوا تہا اور پہلی صدا جو مین نی سنی نرسنگہی کی سی تہی
جو مجہہ سی بولا اور کہا کہ ایدهر اوپر آ اور مین تجہی بتلاؤنگا کہ
اسکی بعد کیا هوتا هی تب وونہین مین روح مین آگیا اور دیکہو
آسمان پر ایک تخت دهرا تہا اس تخت پر ایک شخص بیٹہا
تہا اور اس جالس کا رنگ یشم اور عقیق کا سا تہا اور ایک
قوس قزح جسکا رنگ زمرد کا سا تہا اس تخت کی گرد تہا اور
اس تخت کی اس پاس چوبیس تخت تہی ان تختون پر مین
نی چوبیس بزرگ سفید پوشاک پہنی هوی بیٹہی دیکہی ان کی
سرون پر سونیکی هار تہی اور برق اور رعد اور آوازین اس تخت
سی نکلتی تہین اور آتش کی سات چراغ اس تخت کی آگی
روشن تہی یہہ خدا کی سات روحین هین اور اس تخت کی
آگی ایک زجاجی دریا بلور کی مانند تہا اور تخت کی وسط پر اور

تخت کي گرد چار جاندار تھي جو پس وپیش پر از چشم تھي پہلا
جاندار ببر آسا تھا اور دوسرا بچھڑي کي مانند اور تیسري کا چھرہ
انسان کا سا تھا اور چوتھا اڑتي عقاب کي مثل تھا ان چارون
جاندارون کي چھہ چھہ پر تھي اور ان کي چارون طرف اور اندر
آنکھین ھي آنکھین تھین اور وي رات دن اس ذکر سي باز
نرھتي تھي کہ قدوس قدوس قدوس خداوند خدا قادر متعال جو تھا
اور جو ھي اور جو آنیوالا ھي جب وہ جاندار اسکي جو تخت پر بیٹھا
ھي اور ابد تک زندہ ھي تقدیس اور تکریم اور شکرگذاري کرتي
ھین تب وي چوبیسون بزرگ اسکي سامھني جو تخت پر بیٹھا
ھي گر پڑتي ھین اور اسکي جو ابد تک زندہ ھي پرستش کرتي
ھین اور اپني ہار یہہ کھتي ھوي اسکي تخت کي آگي ڈال دیتي
ھین کہ اي خداوند تو ھي جلال اور عزت اور قدرت کا مستحق
ھي کیونکہ تو ھي ني ساري چیزین پیدا کیان اور وي تیري ھي
مرضي سي ھین اور پیدا ھوئین ھین

انجیل یوحنا ۳*۱

نیقودیموس نام ایک فریسي شخص ني جو یہودیون کا سردار تھا
رات کو عیسي پاس آکر کھا کہ ربي ھم جانتي ھین کہ تو خدا کي
طرف سي معلم ھوکي آیا کیونکہ کوئي شخص یي معجزي جو تو
دکھاتا ھي جبتک خدا اُسکي ساتھہ نہو نہین دکھا سکتا عیسي ني

جواب دیکر اُسي کھا مین تمسي سچ سچ کھتا ھون اگر کوئي سر نو
پیدا نہو وہ خدا کي مملکت کو دیکھہ نہین سکتا نیقودیموس ني اُسي
کھا آدمي جب بوڑھا ھو گیا تو کیونکہ پیدا ھو سکتا ھي کیا اُسي یہہ
قدرت ھي کہ دوبارہ اپني ماکي پیٹ مین در آئي اور پیدا ھوي
عیسي ني جواب دیا کہ مین تجھي سچ سچ کھتا ھون اگر آدمي
پاني اور روح سي پیدا نہووي تو وہ خدا کي مملکت مین داخل
ھو نہین سکتا جو جسم سي پیدا ھوا ھي جسم ھي اور جو روح سي
پیدا ھوا ھي روح ھي تعجب نکر کہ مین ني تجھي کھا کہ تمھین
سر نو پیدا ھونا ضرور ھي ھوا جدھر چاھتي ھي چلتي ھي اور تو
اسکي صدا سنتا ھي پر نہین جانتا کہ وہ کھانسي آتي ھي اور
کھان کو جاتي ھي ھر ایک جو روح سي پیدا ھوا ایسا ھي ھي
نیقودیموس ني جواب مین اسي کھا یي چیزین کیونکر ھو سکتي
ھین عیسي ني جواب دیا کیا تو بني اسرائیل کا اُستاد ھي اور یي
باتین نہین جانتا مین تجھي سچ سچ کھتا ھون جیسي ھم جانتي
ھین ھم کھتي ھین اور جیسي ھم ني دیکھا ھي اسپر گواھي دیتي
ھین اور تم ہماري گواھي قبول نہین کرتي جب مین ني تمھین
زمین کي باتین کھین اور تم باور نہین کرتي تو اگر مین تمھین
آسمان کي باتین کھون تم کیونکر باور کروگي اور سوا اس شخص
کي جو آسمان پر سي اُترا یعني ابن آدم جو آسمان پر ھي کوئي آسمان

پر نہین گیا اور جسطرح موسی نی سانپ کو بیابان مین بلندی پر رکہا اسیطرح سی ضرور ھی کہ ابن آدم بہی اٹھایا جای تاکہ جو کوئی اسپر ایمان لاوی ہلاک نہوی بلکہ حیات ابدی پاوی

تری انس کي بعد پہلي اتوار کي دعا

ای خدا کہ تو قدرت بخشنیوالا ھی اُن سبکو جو تجہہ پر بہروسا رکہتی ھین رحمت سی ہماری دعا قبول کر اور از بسکہ اپنی انسانی طبعیت کی کمزوری کی سبب سی تجہہ بغیر کچہہ اچہی کام نہین کر سکتی اپنی فضل کی مدد ہمکو بخش کہ ھم ارادہ سی اور کام سی تیری حکمونکی پیروی کرکی تجہہ کو ھربات مین راضی کرین یہہ ہماری خداوند عیسی مسیح کی سبب سی ھووی

آمین

مکتوب یوحنا کا ۴ * ۷

ای حبیبو آؤ ھم ایک ایک کو پیار کرین کیونکہ محبت جو ھی خدا سی ھی اور جس مین محبت ھی وہ خدا سی متولد ھوا ھی اور خدا کو پہچانتا ھی جس مین محبت نہین سو خدا کو نہین جانتا کیونکہ خدا محبت ھی اور خدا کی محبت جو ھم سی ھی اس سی ظاھر ھوئی کہ خدا نی اپنی یکلوتی بیٹی کو دنیا مین بہیجا تاکہ ھم اسکی سبب سی حیات پاوین سو محبت اس مین نہین کہ

ھم نی خدا سی محبت رکہی بلکہ اس مین ھی کہ اُسنی ھم سی محبت رکہی اور اپنی بیٹی کو بہیجا کہ ہماری گناھون کا کفارہ ھووی ای حبیبو ھرگاہ خدا نی ھم سی ایسی محبت کی تو لازم ھی کہ ھم بہی ایک ایک سی محبت رکہین کسی نی خدا کو کبہی نہین دیکہا اگر ھم ایک دوسری کو پیار کرین تو خدا ھم مین رھتا ھی اور اسکی محبت ھم مین کامل ھوئی ھم اس ھی سی جانتی ھین کہ ھم اس مین رھتی ھین اور وہ ھم مین کہ اسنی اپنی روح مین سی ھمین دیا اور ھم نی دیکہا ھی اور گواہی دیتی ھین کہ باپ نی بیٹی کو بہیجا کہ عالم کو بچاوی جو کوئی اقرار کری کہ عیسی خدا کا بیٹا ھی خدا اس مین اور وہ خدا مین رھتا ھی ھم نی خدا محبت کو جو ھم سی ھی جانا اور اس پر اعتقاد کیا خدا محبت ھی وہ جو محبت مین رھتا ھی خدا مین رھتا ھی اور خدا اس مین محبت کی کامل ھونی کی دلیل یہہ ھی کہ ھم عدل کی دن بی پروا رھین کیونکہ جیسا وہ ھی ایسی ھی ھم دنیا مین ھین محبت مین دہشت نہین بلکہ محبت کامل دہشت کو نکال دیتی ھی کیونکہ دہشت مین عذاب ھی وہ جو ڈرتا ھی محبت مین کامل نہین ھوا ھم اسی پیار کرتی ھین کیونکہ پہلی اسنی ھمین پیار کیا اگر کوئی کہی مین خدا سی محبت رکہتا ھون اور اپنی بہائی سی دشمنی رکہی جہوٹہا ھی

کیونکہ اگر وہ اپنی بہائیِ کیِ جسی اسنی دیکہا هی محبت نہین
رکہتا تو خدا کیِ جسکو اسنی نہین دیکہا کیونکر محبت رکہہ سکتا
هی هم نی اس سی یہہ حکم پایا هی کہ جو کوئیِ خدا سی محبت
رکہتا هی سو اپنی بہائیِ سی بہیِ محبت رکہی

انجیل لوقا ۱۶ * ۱۹

ایک دولتمند تہا جو ارغوانیِ اور مہین پوشاک پہنتا تہا اور
هر روز شان و شوکت سی عیش و عشرت کرتا تہا اور لعازر
نام ایک فقیر تہا جسی اُس کی در پر پہینک گئی تہی اور
آسکا سارا بدن پہوٹا هوا تہا اُسکو آرزو تہیِ کہ ٹکڑی جو اس
مرد تونگر کی دستار خوان سی گرتی تہی کہاوی اور کتی آتی
تہی اور اُسکی گہاؤون کو چاٹتی تہی ایسا هوا کہ فقیر مرگیا
فرشتون نی اُسی لیجا کی ابراهیم کیِ گود مین دیا وہ شخص
تونگر بہیِ مرگیا اور گاڑا گیا اور اُس عالم مین آنکہین اٹہاکر
آپ کو عذاب مین پایا اور جہنم مین اپنیِ آنکہین کہول
کر دور سی ابراهیم کی تین لعازر کو گود مین لئی هوئی دیکہا
تب وہ چلاکی بولا کہ ای باپ ابراهیم مجہہ پر رحم کر اور
لعازر کو بہیج تا اپنیِ سر انگشت کو پانیِ مین ڈبوکی میری زبان
کو ٹہنڈا کری کہ مین اس شعلہ مین کلپتا هون ابراهیم نی
کہا کہ بیٹا یاد کر کہ تونی اپنیِ زندگیِ مین اپنی عیش کا سامان

پایا اور لعازر نی مُصیبتین اٹہائین سو وہ اب تسلیِ پاتا هی
اور تو عذاب مین هی اور سوا اُن سب کی هم مین اور تم
مین ایک بڑا اُستوار غار درمیان هی کہ وی جو ایدهر سی تم
تک جانا چاهتی هین گذر نہین سکتی اور نہ وی جو اُودهر هین
هم تک اس پار آ سکتی هین تب اُسنی کہا پس ای باپ
مین تیریِ منت کرتا هون تو اُسی میری باپ کی گہر بہیج
کہ میری پانچ بہائی هین تا کہ وہ اُنہین جتا دی مبادا وی بہیِ
اس عذاب کی مقام مین آوین ابراهیم نی اُسی کہا اُن
پاس موسی اور انبیا هین چاهئی کہ وی اُنکی سنین وہ بولا
کہ نہین ای باپ ابراهیم کہ اگر کوئیِ مُردون مین سی ان
پاس جاوی تو وی توبہ کرینگی تب اُسنی اُسی کہا کہ اگر وی
موسی اور انبیا کیِ نہ سنین تو هرگز اگرچہ ایک مُردو مین
سی اُٹہی کبہیِ پند پذیر نہ هونگی

تری انس کي بعد دوسري اتوار کي دعا

ای خداوند جو انکیِ جنہین تو نی اپنی ڈر اور محبت کو بخشا هی
همیشہ مدد اور هدایت کرتا هی هم تیریِ منت کرتی هین
همکو اپنی اچہیِ خبرگیری سی همیشہ محفوظ رکہہ اور هماری
دل مین اپنی پاکنام کا ڈر اور محبت قایم کر یہہ هماری خداوند
عیسی مسیح کی واسطی هووی آمین

مکتوب پہلا یوحنا کا ۳ * ۱۳

ای میری بھائیو اگر دنیا تم سی دشمنی کری تعجب نکرو ہم تو
جانتی ھین ہم موت سی گذرکی زندگی مین ائی کیونکہ ہم
بھائیون سی الفت رکھتی ھین جو اپنی بھائی سی الفت نہین
رکھتا سو موت مین رہتا ھی اور جو کوئی اپنی بھائی کا بغض
رکھتا ھی خونی ھی اور تم جانتی ہو کسی خونی مین حیات ابدی
نہین بستی ہم نی یہان سی محبت کو پہچانا کہ اسنی ہماری
واسطی اپنی جان فدا کی لازم ھی کہ ہم بہی بھائیون کی
واسطی اپنی جان دیوین اور جس کسی پاس مال دنیا ہو اور
وہ بھائی کو محتاج دیکھی اور اپنی تئین رحم سی باز رکھی تو خدا
کی محبت اس مین کیونکر بستی ھی ای میری بچو چاہی کہ ہم
نہ لفظی اور زبانی الفت بلکہ حقیقی اور تحقیقی کرین ہم تو اس
ھی سی جانتی ھین کہ ہم سچہ کی ھین اور اپنی دلونکو اسکی
آگی اطمینان بخشینگی کیونکہ اگر ہمارا دل ہمین الزام دی خدا تو
ہماری دل سی بڑا ھی اور سب جانتا ھی ای حبیبو اگر ہمارا
دل ہمین الزام ندی تو ہم خدا کی پاس بی پروا ھین ہم جو کچھہ
اس سی مانگتی ھین لیتی ھین کیونکہ ہم اسکی حکمون کو یاد
رکھتی ھین اور جو کچھہ اسی خوش آتا ھی سو کرتی ھین اور
اسکا حکم یہہ ھی کہ ہم اسکی بیٹی عیسیٰ مسیح کی نام پر ایمان

لاوین اور ایک ایک کو جیسا اسنی حکم کیا ھی پیار کرین اور
جو اسکی حکمون کو یاد رکھتا ھی یہہ اس مین اور وہ اس مین
رہتا ھی اور اس سی یعنی روح سی جو اسنی ہمین دی ھی
جانتی ھین کہ وہ ہم مین رہتا ھی

انجیل لوقا ۱۴ * ۱۶

ایک شخص نی عمدہ کھانی پکوای اور بہتون کی دعوت
کی اور کھانیکی وقت اپنی خادم کو بھیجا کہ اُن سی جنکی
دعوت تہی کہی کہ آو اب سب چیزین تیار ھین اُن
سبہون نی ملکی عذر خواہی شروع کی پہلی نی اُسی کہا مین
نی زمین کا ایک قطعہ خریدا ھی اور ضرور ھی کہ مین
جاؤن اور اُسی دیکہون مین عرض کرتا ھون تو مجھی معاف
رکھہ دوسری نی کہا مین نی پانچ جوڑی بیل مول لئی ھین
اُنہین جانچنی جاتا ھون مین عرض کرتا ھون تو مجھی معاف
رکھہ تیسری نی کہا مین نی جورو کی ھی اس لئی مین آنہین
سکتا چنانچہ اُس خادم نی حاضر ہوکی اپنی آقا کو یہہ خبر دی تب
صاحبخانہ نی غصی ہوکی اپنی خادم سی کہا کہ شہرکی بازارون
اور کوچون مین جلد جا اور عاجزون اور تنندون اور لنگڑون اور
اندھون کو یہان لا پہر خادم نی کہا کہ ای خداوند تونی جو حکم
کیا تہا اُسکی موافق کیا گیا پر ابہی جگہہ ھی تب آقا نی خادم کو

کہا کہ رستون اور احاطون کی طرف جا اور اُنہین تاکید کر کہ
آوین تاکہ میرا گہر بہر جای کیونکہ مین تجہی کہتا ہون کوئی اُن
لوگون مین سی جنکی دعوت کی گئی تہی میرا کہانا چکہنی
نہ پائیگا

تری انس کی بعد تیسری اتوار کی دعا

ای خداوند ہم تیری منت کرتی ہین رحمت سی ہماری سن
اور بخش دی کہ ہم جنکی دل مین تو نی دعا مانگنی کی آرزو
پیدا کی ہی ہمیشہ تیری تری مدد سی محفوظ رہین اور ساری
خطرون اور مصیبتومین تسلی کئی جاوین یہہ ہماری خداوند
عیسی مسیح کی سبب سی ہووی آمین

مکتوب پطرس کا ۵ * ۵

ای جوانو تم سب کی سب دوسری سی فروتر ہوکر خاکساری
کو پہن لو کیونکہ خدا متکبرون کا سامہنا کرتا ہی پر خاکسارون
کو نعمت دیتا ہی سو تم خدا کی دست قوی کی نیچی دبی
رہو تاکہ وہ تمہین وقت پر سرافراز کری اور اپنی ساری
فکر اس پر ڈال دو کیونکہ وہ تمہاری واسطی اندیشہ مند
ہی ہوشیار اور بیدار ہو کیونکہ تمہارا مدعی یعنی ابلیس
ببر غران کی مانند ڈہونڈہتا پہرتا ہی کہ کسکو کہا جاوی پر تم

ایمان مین مستقل ہوکی اس کا مقابلہ کرو اور جان رکہو
کہ بعینہ ایسی ہی نوع کی اذیتین تمہاری بہائیون پر جو دنیا مین
ہین وارد ہوتی ہین اب خدا جو سب نعمتون کا بخشندہ
ہی جسنی ہمکو اپنی جلال ابدی کی لئی مسیح عیسی مین بلایا ہی
آپ ہی تم کو بعد اسکی کہ تہوڑا سا دکہہ پا چکو مضبوط اور استوار
اور مستقل اور پایدار کری جلال اور زور ابد تک اسی کا ہی
آمین

انجیل لوقا ۱۵ * ۱

پہر سب خراج گیر اور گنہگار اُسکی نزدیک آئی کہ اسکی
سنین اور فریسیون اور کاتبون نی کترکرا کی کہا کہ یہہ مرد
گنہگارون کو آنی دیتا ہی اور اُنکی ساتہہ کہاتا ہی تب اُسنی
اُنسی یہہ تمثیل کہی کہ تم مین سی کون ہی جو سو گوسپند
کا مالک ہو اگر ان مین سی ایک کہو جای آیا نہین کہ وہ ننانوی
کو میدان مین چہوڑتا ہی اور جب تک اُس گم شدہ کو نہین
پاتا اُسکی تلاش مین پڑا پہرتا ہی اور پاکی خوش خوشوقت اپنی
کاندہی پر اُٹہا لاتا ہی اور گہر مین آکر دوستون اور ہمسایون
کو اکٹہی بلاتا ہی اور اُنہین کہتا ہی کہ میری ساتہہ خوشی کرو اس
لئی کہ مین نی اپنا گوسپند جو گم ہوا تہا پایا ہی مین تمہین کہتا
ہون کہ اسیطرح سی آسمان پر ایک گنہگار کی لئی جو توبہ کری
ننانوی راستبازون کی نسبت سی جو توبہ کی محتاج نہین زیادہ

خوشی هوگی اور کون رنڈی هی جس پاس دس درهم هون اگر ایک درهم کهو دی آیا نهین که وه چراغ جلاتی هی اور گهر مین جهاڑو دیتی هی اور جب تک نپائی پڑی ڈهونڈها کرتی هی اور جب پاتی هی تو دوستون اور پڑوسیون کو باهم بلاکی کهتی هی که میری ساته خوشی کرو اس لئی که مین نی وه درهم جو گم هوا تها پایا هی اسیطرح سی مین تمهین کهتا هون که خدا کی فرشتون کی حضوری مین ایک گنهگار کی لئی جو توبه کرتا هی خوشی هوتی هی

تری انس کی بعد چوتهی اتوار کی دعا

ای خدا جو اپنی بهروسا رکهنیوالون کا مربی هی اور جسکی بغیر کوئی چیز مضبوط اور پاک نهین هوتی هم پر اپنا رحم زیاده کر اور بهت سا دیکهلا که هم تیری رعایت اور هدایت سی اس طرح فانی چیزون کی بیچ مین گذرین که آخر هم ان چیزون کو جو بقا رکهتی هین نکهوئین ای اسمانی باپ یه هماری خداوند عیسی مسیح کی خاطر بخش دی آمین

مکتوب رومیونکا ۸ * ۱۸

میری اٹکل مین زمان حال کی دکهه دردون کو یه لیاقت هی نهین که اس جلال سی جو هم پر جلوه گر هوگا مناسبت

رکهین که افرینش کا انتظار خدا کی فرزندون کی ظهور کی توقع سی هی کیونکه آفرینش بطالت کی محکوم هی نه رغبت سی بلکه اسکی جبر سی جسنی اسی محکوم کر دیا اور امید سی هی که زندان فساد سی نکل کی ابنای الهی کی جلال کی آزاده گی مین داخل هووی کیونکه هم جانتی هین که ساری خلقت مل کی اب تلک چینخین مارتی هی اور اسی درد لگی هین اور فقط وهی نهین بلکه هم بهی که هم نی روح کا پهلا حاصل پایا آپ سی کراهتی مین اور اپنی جسمون کی رها هونی کی جو همارا لیپالک هونا هی راه تکتی هین

انجیل لوقا ۶ * ۳۶

اسواسطی تم جیسا تمهارا باپ رحیم هی رحیم هوا نکته چینی نکرو تب تمهاری نکته چینی نکی جایگی اور گناه ثابت نکیا کرو تو تمهاری گناه ثابت کئی نجاینگی بخشو که تم بخشی جاوگی دو که وه تمهین دیا جایگا اچها پیمانه داب داب کی اور هلا هلاکی منها منهه بهرا هوا تمهاری گود مین رکهه دینگی اس لئی که جس پیمانه سی تم پیمایش کرتی هو اسی سی پهر تمهاری لئی پیمایش کی جایگی پهر اسنی انسی ایک تمثیل کهی که آیا اندها اندهی کو راه بتا سکتا هی کیا وی دونون گڑهی مین نه گرینگی شاگرد اپنی استاد پر بالا نهین پر جو کوئی که کامل هوا هی اپنی استاد سا هوگا اور تو اس تنکے کو جو

تیری بھائی کی آنکھہ مین ھی کیون دیکھتا ھی اور اس شہتیر
کو جو تیری آنکھہ مین ھی نہین دیکھتا اور کیون کر تو اپنی بھائی
کو کھہ سکتا ھی کہ ای بھائی یہہ کنک جو تیری آنکھہ مین ھی
لا مین نکال دون پر تو اس شہتیر کو جو تیری انکھہ مین ھی
نہین دیکھتا ای مکار تو پہلی اس شہتیر کو اپنی آنکھہ سی نکال
اور تب تو اُس کنک کو جو تیری بھائی کی آنکھہ مین ھی اچھی
طرح دیکھکی نکال سکیگا

تری انس کی بعد پانچوین اتوار کی دعا

ای خداوند ھم تیری منت کرتی ھین بخش دی کہ اس عالم
کی دور کا بندوبست تیری رعایت سی ایسی صلح کی ساتھہ
ھووی کہ تیری کلیسیا دینداری سی اور آرام سی تیری خدمت
خوشی سی کرتی رھی یہہ ہماری خداوند عیسیٰ مسیح کی سبب
سی ھووی
آمین

مکتوب پطرس کا ۳ * ۸

غرض سب کی سب یکدل ھو اور ھمدرد ھو برادرانہ محبت
کرو رحیم ور مہربان ھو بدی کی عوض بدی نکرو گالی کی عوض
گالی مت دو بلکہ بالعکس برکت کی بات کہو کہ تم جانتی ھو

کہ تم برکت کی وارث ھونیکو بلائی گئی ھو جو کوئی چاھی کہ
زندگی سی خوش ھو اور اچھی دنون کو دیکھی سو اپنی زبان کو
بدی سی اور اپنی لبون کو دغا کی بات بولنی سی باز رکھی بد
سی کنارہ کری اور نیکی پر عمل کری صلح کی تلاش اور پیروی
کری کیونکہ خداوند کی نگاہ راستبازون پر اور اسکی کان ان کی
مناجات پر ھین پر خداوند کا چہرہ بدکارون کا مخالف ھی اگر
تم نیکی کی پیروی کیا کرو کون ھی جو تم سی بدسلوکی کری پر اگر
تم راستبازی کی سبب دکھہ پاؤ تو نیک بخت ھو اور ان کی ڈرا
نی سی مت ڈرو اور نہ گھبرا جاؤ بلکہ خداوند خدا کو اپنی دلون
مین مقدس جانو

انجیل لوقا ۵ * ۱

ایسا ھوا کہ جب لوگون نی اس پر ہجوم کیا تاکہ خدا کا کلام
سنین وہ خبر کی جھیل پر کھڑا تھا اور اُسنی اُس جھیل پر دو
کشتیان کھڑی دیکھین پر مچھوی ان پر سی اُترکی اپنی جالون کو
دھو رھی تھی اُسنی ایک پر اُن کشتیون مین سی جو شمعون
کی تھی چڑھکی اس سی درخواست کی کہ کنارہ سی ذرہ دور
لیجاوی اور وہ بیٹھہ کر گروھون کو کشتی پر سی تعلیم دینی لگا اب
جب اسنی کلام سی فراغت پائی تو شمعون سی کہا کہ گہری
پانی مین لیجا اور شکار کی لئی اپنی جال ڈال شمعون نی

جواب مین اُسی کہا کہ ای آقا ہم نی ساری رات محنت
کرکی کچھہ نہ پکڑا لیکن تیری کہنی پر مین جال ڈالتا ہون اور
جب انہون نی ایسا کیا تو مچھلیون کا بڑا ہی غٹ گھیرا کہ انکا
جال پھٹنی لگا تب انہون نی اپنی رفیقون کو جو دوسری کشتی
پر تہی اشارہ کیا کہ تم آکر ہماری کمک کرو وی آئی اور دونون
کشتیان ایسی بہرین کہ ڈوبنی لگین تب شمعون پطرس یہہ
دیکھکر عیسی کی گھٹنون پر گرا اور بولا کہ خداوند مجھہ سی پری رہئی
کہ مین گنہگار ہون کیون کہ اسی اور اُسکی سب رفیقون کو
اُن مچھلیون کی بڑ سی جو انہون نی پائی حیرت نی لیا تہا اور
اسی طرح سی زبدی کی بیتی یعقوب اور یوحنا جو شمعون کی
شریک تہی حیران تہی تب عیسی نی شمعون کو کہا کہ مت ڈر
کہ اس دم سی تو آدمیون کا صیاد ہوگا انہون نی اپنی کشتیون
کو کنارہ پر لاکی سب چھوڑا اور اسکی پیروی کی

ترِی انس کی بعد چھٹھوین اتوار کی دعا

ای خدا جسنی اُنکی لئی جو تجھہ سی محبت رکھتی ہین ایسی
اچھی چیزین تیار کیان ہین جو انسان کی خیال سی باہر ہین
ہماری دلونمین اپنا پیارا ایسا پیدا کر کہ ہم تجھہ سی اور چیزون
سی زیادہ محبت رکھین اور تیری وعدونپر جو ہماری خواہشون

سی زیادہ ہین قابض ہووین یہہ ہماری خداوند عیسی مسیح
کی سبب سی ہووی
آمین

مکتوب رومیونکا ۶ * ۳

کیا تم اس سی ناواقف ہو کہ جس کسی نی ہم مین سی عیسی
مسیح کا اصطباغ پایا اسنی اسکی موت کا اصطباغ پایا اس
واسطی ہم موت والی اصطباغ کی سبب سی اس کی ساتھہ
گاڑی گئی تاکہ جس طرح مسیح باپ کی جلال کی ساتھہ مرکی
جی اُٹھا ہم بھی نئی حیات مین قدم مارین کیونکہ جب ہم اس
کی موت سی مشابہت پیدا کرکی اس کی ساتھہ بوئی گئی تو
ہم اس کی اٹھنی مین بھی اس کی برابر ہونگی کہ ہم یہہ
جانتی ہین کہ ہماری اگلی انسانیت اُسکی ساتھہ صلیب پر
کھینچی گئی تاکہ گناہ کا جسم فنا ہووی تاکہ ہم آگی کو گناہ کی
بندی نہو رہین کہ جو مرا سو گناہ سی چھوٹتا پس ہم اگر مسیح کی
ساتھہ مری ہین تو یقین جانتی ہین کہ اسکی ساتھہ جئینگی ہم
جانتی ہین کہ مسیح جب مرکی جیا پھر نہ مریگا اور موت پھر اُسپر
مسلط نہوگی کیونکہ وہ جو موا تو گناہ کی نسبت دفعتا موا وہ جو جیتا
ہی سو خدا کی نسبت سی جیتا ہی اسی طرح تم آپ کو گناہ کی
نسبت مردہ جانو پر خدا کی نسبت ہماری خداوند عیسی مسیح سی
زندہ سمجھو

انجیل متي ۵ * ۲۰

عیسی نی اپنی شاگردون سی کہا کہ اگر تمہاری نیکی فریسیون
اور کاتبون کی نیکی سی زیادہ نہو تو تم آسمان کی بادشاهت
مین کسی طرحسی داخل نہوگی تم سن چکی ہو کہ اگلون سی کہا
گیا هی کہ تو خون مت کر اور جو کوئی کہ خون کریگا عدالت
سی ملزم هوگا پر مین تمهین کہتا هون کہ جو کوئی اپنی بهائی پر
بی سبب غصی هووی عدالت سی مُلزم هوگا اور جو کوئی اپنی
بهائی کو راکا کہی مجلس مین مُلزم هوگا پر جو کوئی کہی کہ تو
احمق هی آتش جہنم کا سزاوار هوگا پس اگر تو قربانگاہ مین اپنا
هدیہ لیجاوی اور وہان تجهی یاد آوی کہ تیرا بهائی تجهسی کچهہ
قضیہ رکہتا هی وہان اپنی هدیہ کو قربانگاہ کی سامهنی چهوڑ کر
چلا جا پہلی اپنی بهائی سی ملاپ کر تب آکی اپنا هدیہ گذران
جسوقت تک کہ تو اپنی مدعی کی ساتهہ راہ مین هی جلد اس
سی موافقت کرتا ایسا نہوئی کہ مدعی تجهی قاضی کی حوالہ کری
اور قاضی تجهکو سرهنگ کی سپرد کردی اور تو قید مین ڈالا جاوی
مین تجهسی سچ کہتا هون کہ تو وہانسی جبتک باقی کی ایک
کوڑی تک ادا نکری کسیطرح نہ چهوٹیگا

تري انس کي بعد ساتوین اتوار کي دعا

ای خداوند جو سب قدرت اور زور کا مالک هی اور سب اچهی
چیزونکا بنانیوالا اور بخشنیوالا هی ہماری دلون مین اپنی نام
کی محبت پیوستہ کر هم مین سچی دین کی ترقی کر ہمکو
ساری خوبیونسی معمور کر اور اپنی تری رحمت سی ہمکو اسی
مین محفوظ رکهہ بہ ہماری خداوند عیسی مسیح کی سبب سی
هووی آمین

مکتوب رومیونکا ۶ * ۱۹

مین تمہاری جسم کی ناتوانی کی رعایت کرکی آدمی کی طرح
بیان کرتا هون سو جیسا تم نی اپنی عضوونکو ناپاکی کی اور
درجات شرارت کی سپرد کیا تها کہ ان کی بندی هووین ویسهی
اب اپنی عضوونکو راستبازی کی سپرد کرو کہ اس کی بندی هوکر
پاک هون کیونکہ جب تم گناہ کی بندی تهی تب راستبازی سی
بیگانہ تهی اور تم نی ان کامون سی جن سی تم پشیمان هو کیا پہل
پایا کہ ان چیزون کی غایت موت هی پر اب تم گناہ سی آزاد
هوکر خدا کی بندی بنکی تقدس کی لئی پہل لاتی هو اور انجام
حیات ابدی هی کیونکہ گناہ کا عوض موت هی پر خدا کی
بخشش حیات ابدی هی جو ہماری خداوند عیسی میسح کی سبب
سی هی

انجیل مرقس ۸ * ۱

اُن دنون مین جب بڑا دنگل جمع تہا اور اُن پاس کچہہ کہا نیکو نتہا عیسی نی اپنی شاگردون کو بلاکر کہا مجہی اُن لوگون پرترس آتا هی کہ اُنہین نی تین دن سی میرا ساتہہ تجہوڑا اور ان کنی کچہہ کہانی کو نہین اگر مین اُنہین فاقہ سی گہر جانیکو وداع کرون وی راہ مین ناقوت هوجاینگی کہ کئی ایک اُن مین سی دور سی آئی هین اُسکو شاگردون نی اُسی جواب دیا کہ کوئی شخص ان لوگون کو اس دشت مین روٹی سی کیونکر سیر کر سکی تب اُسنی اُن سی پوچہا کہ تم پاس کتنی روٹیان هین وی بولی سات پہر اُسنی دنگل کو حکم کیا کہ زمین پر بیٹہہ جائین اور اُسنی سات روٹیان لین اور شکر کرکی توڑین اور اپنی شاگردونکو دین کہ اُنکی آگی رکہین اُنہون نی دنگل کی آگی رکہہ دین اور اُن پاس کئی ایک چہوٹی مچہلیان تہین سو اُسنی برکت کا کلمہ کہکی حکم کیا کہ اُنہین بہی آگی دہرین چنانچہ اُنہون نی کہایا اور سیر هوئی اور اُنہون نی اُن ریزون کی جو بچ رهی تہی سات ٹوکریان اُٹہائین اور وہ خورندی چار هزار کی قریب تہی پہر اُسنی اُنہین رخصت کیا

تری انس کی بعد اتہوین اتوار کی دعا

ای خدا جو اپنی علم غیب سی ساری چیزونکی جو آسمان اور زمین پر هین تدبیر کرتا هی هم تیری منت کرتی هین هم سی سب نقصان کرنیوالی چیزونکو دور کر اور جو چیز هماری لئی فایدہ کرنیوالی هی همکو پہنچا یہہ هماری خداوند عیسی مسیح کی سبب هووی آمین

مکتوب رومیونکا ۸ * ۱۲

پس ای بہائیو جسم کا هم پر کچہہ ایسا دباو نہین هی کہ هم جسم هی کی طور پر زندگی بسر کرین اس لئی کہ اگر تم جسمانی وضع پر زندگی کرو تو مروگی اور اگر تم روح کی کمک سی بدن کی عادتون کو مارو تو حیات پاؤگی کیونکہ جو خدا کی روح سی هدایت پاتی هین وی خدا کی بیٹی هین کہ تمہین دو بارہ غلامون کی سی طبیعت نہین ملی جو تم ترسان هو بلکہ تم نی لیپالک کی سی روح پائی هی جس سی هم ابا یعنی ای باپ پکار کہتی هین وہ روح هماری روح کی ساتہہ هوکی گواهی دیتی هی کہ هم خدا کی فرزند هین اور جب فرزند هوی تو وارث ٹہری یعنی خدا کی وارث اور میراث مین مسیح کی شریک هین اور یہہ جب هو کہ هم اسکی ساتہہ دکہہ اٹہائین تو هم اسکی ساتہہ جلال کا درجہ پاین

انجيل متي ٧ * ١٥

جہوتہی پیغمبرون سی پرهیز کرو کہ تمهاری پاس بہترون کي
پوشاک مین آتی هین اور باطن مین درندی بہتري هین
تم اُنہین اُنکی پہلون سی پہچانوگی کیا لوگ کانٹون سی انگور
یا اونٹ کٹاری سی انجیر حاصل کرتی هین اسي طرح سی هر
ایک اچہا درخت اچہا پہل لاتا هی اور ناکار درخت برا پہل
لاتا هی اچہا درخت برا پہل لا نہین سکتا اور نہ برا درخت
اچہا پہل لا سکتا هی جو درخت اچہا پہل نہین لاتا کاٹا
جاتا اور آگ مین ڈالا جاتا هی سو تم اُنہین اُنکی پہلون سی
پہچانوگی نہ هر ایک کہ مجہی خداوند خداوند کہتا هی آسمان کي
بادشاهت مین داخل هوگا مگر وهي جو میری باپ کي
اراده کی موافق عمل کرتا هي بہتیری مجہکو اُس دن کہینگی کہ
اي خداوند اي خداوند آیا همنی تیری نام سی پیغامبري نہین کي
اور تیری نام سی دیونکو نہین بہگایا اور تیری نام سی بہت
سي کرامتین ظاهر نہین کیان اور اُسوقت مین اُن سی
صاف کہونگا کہ مین تم سی کبہي واقف نہ تہا اي بدکارو
مجہہ پاس سی دور هو

تري انس کي بعد نوین اتوار کي دعا

اي خداوند هم تیري منت کرتی هین همکو اپني روح کی فضل
سی بخش دی کہ هم ایسي باتون کا اراده رکہین اور انکي
پیروي کرین جو تیري نزدیک حق هی تاکہ هم جو تیری بغیر
کوئي اچہی بات نہین کر سکتی تیري مدد سی تیري مرضي کی
موافق زندگي بسر کرین یہہ هماري خداوند عیسی مسیح کی سبب
سی هووی آمین

مکتوب قرنتیونکا ١٠ * ١

پر اي بہائیو مین نہین چاهتا کہ تم اس سی ناواقف رهو کہ
هماري باپ دادي سب ابر کی نیچي تہی اور وي سب دریا
مین سی هوکر نکل گئي اور سبہون نی اس ابر اور دریا سی
موسائي اصطباغ پایا اور سبہون نی ایکہي قسم کا روحي کہانا کہایا
اور سبہون نی ایکہي نوع کا روحي پاني پیا کیونکہ اُنہون نی اس
روحاني پہاڑي سی جو ان کی ساتہہ چلي پاني پیا اور وہ پہاڑي
مسیح تہا پر خدا بہتون سی اُن مین ناراضي تہا جو وی میدان
مین بجہہ گئي اور وي حادثي آپ هماري واسطي نمونہ هوي تاکہ
هم برایون کی طالب نہوین جیسا وي هوي اور تم بت پرستي
نکرو چنانچہ اُن مین کئي ایک تہي جیسا لکہا هی کہ یہہ قوم کہا
نی پینی بیٹہی پہر ناچنی اٹہي اور هم حرامکاري نہ کرین چنانچہ اُن

مین سی کئی ایک نی کی اور دن بہر مین تیس ہزار مر گئی اور
ہم مسیح کو غصہ نہ دلاین چنانچہ اُن مین سی بعضون نی دلایا اور
سانپون نی اُنہین ہلاک کیا اور تم نہ کُترکُڑاؤ چنانچہ ان مین سی
کئی ایک کُترکُڑائی اور قابض الارواح نی اُنہین ہلاک کیا اور یی
سب حادثی جو اُن پر پڑی باعث عبرت ہوئی اور ہم جو زمان
آخیر مین ہین ہماری نصیحت کی واسطی لکھی گئی ہین پس
جو کوئی اپنی تئین قایم بوجہتا ہی سو خبردار رہی ایسا نہو کہ گر
پڑی اور تم کسی نوع کی امتحان مین سوا اُسکی جو انسان سی
کیا جاتا ہی نہین پڑی اور خدا وفا کرنیوالا ہی کہ وہ تم کو تمہاری
وسع طاقت سی زیادہ امتحان مین پڑنی ندیگا بلکہ وہ امتحان
کی ساتہہ نکلنیکی سبیل بہی ٹہرایگا تاکہ تم متحمل ہو سکو

انجیل لوقا ۱۶ * ۱

اور اُسنی اپنی شاگردون سی یہہ بہی کہا کہ ایک تونگر شخص
تہا جسکا ایک خانسامان تہا جسپر اُسکی آگی تہمت کئی گئی کہ
وہ اُسکا اموال برباد کرتا ہی اُسنی اُسی بلاکر کہا یہہ جو مین
تیری حق مین سنتا ہون کیا ہی اپنی خانسامانیکا حساب دی کہ
تو خانسامان رہ نہ سکیگا تب خانسامان نی اپنی دل مین کہا کہ
مین کیا کرون کہ میرا خداوند خانسامانی مجہسی لیتا ہی مین
زمین کہود نہین سکتا اور گدائی کرون تو شرم آتی ہی مین

خوب سمجہتا ہون کیا کیا چاہئی کہ جب مین خانسامانی سی
معزول ہون مجہی اپنی گہرونمین لیجائین تب اُسنی اپنی
آقا کی ہرایک قرضدار کو بلاکر پہلی کو کہا کہ میری آقا کا تجہہ پر
کتنا قرض ہی اسنی کہا کہ تیل کی سو پیمانی تب اُسنی اُسی کہا
کہ اپنی بہی لی اور جلد بیٹہہ کر پچاس لکہہ پہر اُسنی دوسری
سی کہا اور تجہہ پر کتنا قرض ہی اُسنی کہا کہ گیہون کی سو
پیمانی اُسنی اسی کہا اپنی بہی لی اور اسی لکہہ پہر خداوند نی
اس بدذات خانسمان کی اتنی لئی کہ اُسنی ہشیاری کی تعریف
کرکی کہا کہ ابنای زمان اپنی حال مین نور کی فرزندونسی
داناتر ہین اور مین تمہین کہتا ہون کہ دولت سی جو گندی ہی
اپنی لئی دوست پیدا کرو تاکہ جب تم بیمقدور ہووی تمہین ابد
کی آبادیون مین آنی دین

تری انس کی بعد دسوین اتوار کی دعا

ای خداوند اپنی رحمت کی کان اپنی عاجز بندونکی دعاؤن پر
کہول اور کہ وی اپنی مرادون کو پاوین ایسا کر کہ وی ہمیشہ
ان چیزونکی خواہش رکہین جو تجہی پسند آوین یہہ ہماری
خداوند عیسی مسیح کی سبب سی ہووی آمین

مکتوب قرنتیونکا ۱۲ * ۱

ای بہائیو مین نہین چاہتا کہ تم روحانی نعمتون سی ناواقف

رہو تم جانتی ہو کہ تم اجنبی قوم تہی اور گونگی بتون کی پیچہی جس طرح چلائی گئی چلتی تہی پس مین یہہ اطلاع دیتا ہون کہ وہ جو عیسی کو ملعون کہتا ھی روح الہی کی الہام سی نہین بولتا اور کوئی روح قدس کی الہام بغیر عیسی کو خداوند کہہ نہین سکتا ھی اور بخششون کی اقسام ھین روح ایکہی ھی اور خدمتون کی بہی انواع ھین پر مخدوم ایکہی ھی اور اعمال کئی طرح کی ہین پر خدا ایک ھی ہی جو سب مین سب کچہہ کرتا ھی اور روح جو ہر ایک مین ظہور کرتی ھی فایدہ عام کی لئی ھی ایک کو روح سی دانش کی بات ملتی ھی اور دوسری کو اسی روح سی علم کی بات اور بعضی کو اسی روح سی ایمان اور بعضی کو اسی روح سی شفا بخشنیکی قدرت اور بعضون کو وی اعمال جو معجز ھین اور بعضی کو نبوت اور بعضی کو روحون کی شناخت اور بعضی کو انواع زبانین اور بعضی کو زبانونکا ترجمہ کرنا لیکن وہی ایک روح اُن سب عملون کا باعث ھی اور وھی جیسا چاہتا ھی ہر ایک کو بانٹتا کرتا ھی

انجیل لوقا ۱۹ * ۴۱

اور جب وہ نزدیک آیا اور اُسکی نگاہ اُس شہر پر پڑی اُسپر رویا اور کہا کاش کہ تو اُن آیام مین جو تیری تہی اُن باتونکو جو تیری سلامتی کی ھین جانتی پر اب وی تیری انکہون سی پنہان

ھین کیونکہ تجہہ پر وی دن آئینگی کہ تیری دشمن تیری گرد خندق کہودین اور تیری آس پاس محاصرہ کرینگی اور ہر سو سی تجہی گہیر لینگی اور تجہی تیری لڑکون کی ساتہہ جو تجہہ مین ھین زمین سی برابر کرینگی اور وی تجہہ مین ایک پتہر پتہر پر نچہوڑینگی اسی لئی کہ تونی اُسوقت کو جب تجہہ پر توجہ ہوتا تہا پہچان نلیا تب ھیکل مین داخل ہوکر اُنہین جو اُسمین خرید وفروخت کرتی تہی کہکی نکالنی لگا کہ لکہا یہہ ھی کہ میرا گہر عبادت کا گہر ھی پر تمنی اُسی چورونکا غار بنایا اور ھیکل مین روزمرہ تعلیم دیتا تہا

تري انس كي بعد كيارهوين اتوار كي دعا

ای خدا جو اپنی بڑی قدرت خاص کر رحم دیکہلانی اور ترس کرنی مین ظاہر کرتا ھی رحمت سی اپنا فضل ایسی اندازہ سی ہمکو بخش کہ ہم تیری حکمونکی راہ پر دوڑکی تیری مہربانی کی وعدہ پر قابض ہووین اور تیری آسمانی خزانہ کی شریک ہو جاوین یہہ ہماری خداوند عیسی مسیح کی سبب سی ہووی

آمین

مکتوب قرنتیون کا ۱۵ * ۱

اب ای بہائیو مین تمہین اس کی خبر دیتا ہون وھی جو

مین نی تمہین دی اور تم نی پائی اور اس پر قایم ہو اسی کی
سبب تم بچ جاتی ہو اگر ہر ایک بات جو مین نی تمہین کہی
حفظ کرو نہین تو تمہارا ایمان لانا عبث ہی کیونکہ وہ بات جو مین
نی پائی پہلی باتون کی ضمن مین سونپی کہ مسیح جیسا نبیون
کی کتابون مین لکھا گیا ہی ہماری گناہون کی واسطی موا اور
گاڑا گیا اور تیسری دن نوشتون کی مطابق جی اٹھا اور کافا کو
اور اُسکی بعد بارہون کو دکہائی دیا بعد اُسکی پانچ سو بہائی
سی زیادہ تہی جنہین وہ یکبارہ دکہائی دیا اور اکثر اُن مین سی
ہنوز موجود ہین پر کئی ایک سو گئی پہر یعقوب کو دکہائی دیا پہر
ساری حواریون کو اور سب کی پیچہی مجہہ کو جو ساقط شدہ
حمل ہون دکہائی دیا کہ مین ساری حواریون سی کمتر ہون
اور لایق نہین ہون کہ حواری کہلاؤن اس واسطی کہ مین نی
خدا کی کلیسیا کو ستایا پر مین خدا کی فضل سی ہون جو ہون
اور اس کا فضل جو مجہہ پر ہوا سو لاحاصل نہوا پر مین نی اُن
سب سی زیادہ محنت کی نہ مین نی خدا کی فضل نی جو
میری ساتہہ تہا پس کیا مین کیا وی ایسی منادی کرتی ہین
اور تم ویساہی ایمان لائی ہو

انجیل لوقا ۱۸ * ۹

پہر عیسی نی بعضون کی لئی جو اپنی راستبازی کی معتقد تہی اور

اورونکی تحقیر کرتی تہی یہہ تمثیل کہی دو شخص ہیکل مین
دعا کرنی گئی ایک فریسی اور دوسرا خراج گیر فریسی نی اکیلی
کہڑی ہوکر یہہ دعا کی کہ ای خدا مین تیرا شکر کرتا ہون کہ
مین جیسی اور لوگ ستم کرنی والی ظالم زانی یا جیسا یہہ
خراج گیر ہی ایسا نہین ہون مین ہفتہ مین دو بار روزہ
رکہتا ہون مین ہر چیز کی جو میری ہی وہ یکی دیتا ہون
اور اُس خراج گیر نی دور کہڑی ہوکی اتنا بہی نہ چاہا کہ آنکہہ
اُٹہاکی آسمان کی طرف دیکہی بلکہ یہی کہہ کہہ اپنی چہاتی
پیٹتا تہا کہ ای خدا مجہہ گنہگار پر ترحم کر مین تمہین کہتا ہون
کہ یہہ شخص اُس دوسری کی نسبت راستباز ٹہہرکی اپنی
گہر گیا اس لئی کہ جو کوئی اپنی تئین بلند کرتا ہی پست کیا
جائیگا اور جو آپ کو فروتن کرتا ہی بلند کیا جائیگا

تری انس کی بعد بارہوین اتوار کی دعا

ایقادر مطلق اور ہمیشہ کی خدا جو سننی کو زیادہ مستعد ہی ہماری
دعا مانگنی سی اور زیادہ دینیوالا ہی ہماری خواہش اور لیاقت
سی ہمپر اپنی رحمت کی زیادتی نازل کرکی ان سب باتون
کو جنکی لئی ہماری دل ڈرتی ہین معاف کر اور ان سب
اچہی چیزون کو جنکی سوال کرنیکی ہم لایق نہین بخش دی

اپنی بیٹی اور ہماری خداوند عیسی مسیح کی لیاقت اور سفارش کی سبب سی
آمین

مکتوب ۲ قرنتیونکا ۳ * ۴

اور ہم مسیح کی طفیل سی خدا پر ایسا متوکل ہین نہ کہ آپ سی اس قابل ہین کہ اپنی پاس سی ایجاد کرکی کوئی مضمون باندھین بلکہ ہماری قابلیت خدا سی ہی اور اس نی ہم کو یہہ لیاقت دی کہ ہم نئی وثیقہ کی نہ کہ لفظ کی بلکہ روح کی خادم ہووین لفظ ہلاک کرتا ہی روح جلاتی ہی اور اگر موت کی وہ خدمت جو لفظی تہی اور پتہرون پر کہودی گئی اتنی حشمت کی ساتہہ ہوئی کہ بنی اسرائیل موسی کی چہرہ پر بسبب اس حشمت کی جو اسکی چہرہ پر تہی اور پایدار نتہی نظر نکر سکی تو روح کی خدمت بطریق اولی کیونکر حشمت کی ساتہہ نہوگی اور اگر الزام دینی والی خدمت جلال ہی تو راستبازی کی خدمت کا جلال بطریق اولی کتنا فراوان ہوگا

انجیل مرقس ۷ * ۳۱

اور عیسی صور اور صیدا کی نواحی سی نکل کر جلیل کی دریا کی سمت کو عشر مدن کی سرحدونمین آیا وہان ایک بہری کو جسکی زبان مین لکنت تہی اس پاس لائی اور اسکی منت کی کہ اپنا ہاتہہ اسپر رکہہ وہ اسی اس گروہ سی کنارہ کی گیا اور اپنی

انگلیان اسکی کانون مین کین اور اپنا تہوک لیکی اسکی زبان مین لگایا اور آسمان پر نظر کرکی ایک آہ کی اور اسی کہا افتح یعنی کہلجا وہین اسکی کان کہل گئی اور اسکی زبان کی گرہ وا ہوئی اور وہ درست بولنی لگا اور اسنی اُنہین منع کیا کہ کسی سی نہ کہین لیکن جتنا اسنی منع کیا تہا وی اتنا زیادہ مشہور کرتی تہی اور بہت بشدت حیران ہوئی اور کہا کہ اسنی سب چیزون کو اچہا کیا بہرون کو شنوا اور گنگون کو گویا کرتا ہی

تری انس کی بعد تیرہوین اتوار کی دعا

ای قادر مطلق اور رحیم خدا جسکی عنایت سی ہوتا ہی کہ تیری ایماندار لوگ تیری سچی اور لایق خدمت کرتی ہین ہم تیری منت کرتی ہین بخش دی کہ ہم اس زندگی مین تیری خدمت ایسی دینداری سی بجا لاوین کہ ہم تیری آسمانی وعدون پر پہنچنیکو آخر محروم نرہین یہہ ہماری خداوند عیسی مسیح کی لیاقت کی واسطی ہووی
آمین

مکتوب جلطیونکا ۳ * ۱۶

اب ابراہیم اور اسکی نسل سی وعدی کئی گئی سو وہ اسی نہین کہتا کہ اور تیری نسلون کو جیسا بہتون کی واسطی کہا جاتا ہی پر جیسا ایک کی واسطی کہا جاتا ہی کہتا ہی کہ اور تیری نسل

کوسو وہ مسیح ھی اب مین یہہ کہتا ھون کہ اس وصیت کو
جو خدا نی مسیح کی حق مین آگی مقرر کی شرع جو وصیت سی
چار سَــــی تیس برس کی بعد آئی برباد نہین کرتی کہ وہ وعدہ
خلاف ھو جاوی کیونکہ اگر میراث شرع کی وسیلہ سی ھی تو
پہر وعدہ کی سبب سی نہین پر خدا نی وہ ابراھیم کو وعدہ ھی
ســی بخشی پس شرع کس کام کی ھی وہ گناھون کی لئی
ایزاد کی گئی جب تک کہ وہ نسل جسکی لئی وعدہ کیا گیا آوی
اور وہ شرع فرشتون کی وساطت سی اور ایک واسطہ کی
معرفت سی سپرد کی گئی اب واسطہ ایک کا نہین ھوتا پر خدا
ایکہی ھی پس شرع کیا خدا کی وعدون کی مخالف ھی ایسا نہ
ھوی کیونکہ اگر کوئی زندگی بخش شرع دی گئی ھوتی تو سچہ مچہ
راستبازی شرع سی ملتی پر کتاب نی سب کو باھم گناہ کی
تحت شامل کیا تاکہ وہ وعدہ جو عیسی مسیح پر ایمان لانی کی
وسیلہ سی ھی ایمان دارون کو دیا جاوی

انجیل لوقا ۱۰ * ۲۳

مبارک وی آنکہین جو یہہ سب جو تم دیکہتی ھو دیکہتی ھین
اس لئی کہ مین تم سی کہتا ھون کہ بہت سی نبیؤن اور
شاھون نی تمنا کی کہ یی سب جو تم دیکہتی ھو دیکہین اور نہ
دیکہا اور یی سب جو تم سنتی ھو سنین اور نہ سنا تب دیکہو ایک

فقیہہ نی اُٹہکی اُسی امتحان کرنی کو پوچہا کہ ای اُستاد مین کیا
کرون تاکہ حیات ابدی کا وارث ھون اُسنی اُسی کہا کہ توریت
مین کیا لکہا ھی تو کیونکر پڑھتا ھی اُسنی جواب دیا کہ تو خداوند پر
جو تیرا خدا ھی اپنی ساری دل سی اور اپنی ساری جی سی اور
اپنی ساری زور سی اور اپنی ساری ادراک سی عاشق رہ اور
اپنی پڑوسی کو ایسا پیار کر جیسا آپ کو کرتا ھی تب اُسنی
اُسی کہا کہ تو نی منصفا جواب دیا یہی تو کیا کر کہ جیتا رھیگا پر
اُسنی اپنی راستی جتانی کو عیسی سی کہا کہ بہلا میرا پڑوسی کون
ھی تب عیسی نی جواب مین کہا کہ ایک شخص اورشلیم سی
اریحا کو چلا اور چورون نی اُسی گہیرا اور ننگا کرکی زخمی کیا
اور ادموا چہوڑکی جاتی رھی اتفاقا ایک کاھن اُس راہ سی آیا
اور اُسی دیکہہ کی برابر سی چلا گیا اسیطرح سی ایک لوئی جو اُس
جگہہ تہا آکی اُسی دیکہکر برابر سی چلا گیا لیکن ایک سامری سفر
کرتا اُس تلک پہنچا اُسنی اُسی دیکہکی رحم کیا اور اُس پاس
آکر تیل اور شراب ملکی اسکی زخمون کو باندھا اور اپنی مرکب
پر ڈال کی اُسی سرا مین لایا اور اُسکی بیمار داری کرنی لگا پہر
صبح کو روانہ ھوتی ھوئی اُسنی دو دینار نکال کی سرابان کو دئی
اور اُسی کہا اُسکی خبر لی اور جو کچہہ تیرا زیادہ خرچ ھوگا جب
مین پہر آونگا مین آپ ادا کرونگا اب تو کیا تصور کرتا ھی ان

تینون سی کون اُسکا جو چورون مین جا پڑا تہا پڑوسی تہا وہ
بولا وہ جسنی اُسپر رحم کیا تب عیسیٰ نی اُسی کہا کہ جا تو بہی
ایسا ہی کر

تری انس کی بعد چودھوین اتوار کی دعا

ای قادر مطلق اور ہمیشہ کی خدا ہم کو ایمان اور امید اور
محبت کی زیادتی بخش اور تا کہ ہم اُن چیزون کو جنکا وعدہ
تو نی کیا ہی پاوین ایسا کر کہ ہم ان باتون کو جنہین تو
نی فرمایا ہی دوست رکہین بہ ہماری خداوند عیسیٰ مسیح کی
سبب سی ہووی آمین

مکتوب جلطیونکا ۵ * ۱۶

پر مین کہتا ہون کہ تم روحی چلن چلو تو تم جسمی حرص کو پورا
نکروگی کیون کہ جسم کا اشتیاق روح کا مخالف اور روح کی آرزو
جسم کی بر خلاف ہی یی باہم بر عکس ہین تا کہ تم جو کچہہ
کیا چاہتی ہو اسی نکرو اور اگر تم روح سی ہدایت پاتی ہو تو تم شرع
کی بند مین نہین ہو اور جسم کی کام تو ظاہر ہین کہ یہی ہین
زنا حرام کاری ناپاکی شہوت بت پرستی جادوگری دشمنیان
جہگڑی تندیان غضب تکرارین جدائیان بدعتین حسد قتل
مستیان اور شور وشر اور جو کام کہ اُن کی مانند ہین اور اُن کی
بابت مین تمہین آگی ہی کہتا ہون جیسا مین نی آگی کہا

یہی ہی کہ ایسی کام کرنیوالی خدا کی بادشاہت کی وارث
نہونگی پر روح کا پہل جو ہی سو محبت اور سرور اور آرام اور صبر
اور ملایمت اور خوشخوئی اور ایمان اور فروتنی اور پرہیز ہی اور
کوئی شریعت اُن کامون کی مخالف نہین اب اُنہون نی جو
مسیح کی ہین جسم کو جسمی ہوا وہوس سمیت صلیب پر مارا ہی

انجیل لوقا ۱۷ * ۱۱

اور یون ہوا کہ وہ اورشلیم کو جاتی ہوئی سامریہ اور جلیل
کی بیچ سی گذرا اور ایک گانو مین داخل ہوتی اُسی دس
کوڑہی جو دور کہڑی ہوئی تہی ملی اور وی چلائی کہ ای عیسیٰ
ای آقا ہم پر رحم کر اُسنی دیکہکی اُنہین کہا جاکر اپنی تئین
کاہنونکو دکہلاؤ اور یون واقع ہوا کہ وی چلتی ہوی صاف
پاک ہوگئی اُنمین سی ایک نی جب دیکہا کہ شفا پائی بلند
آواز سی خدا کی ستایش کرتا ہوا اُلٹا پہرا اور اُسکی قدمون
پاس اُسکی شکر گذاری کرتا ہوا اوندہا گرا اور وہ سامری
تہا تب عیسیٰ نی جواب مین کہا کیا دسون چنگی نہین
ہوئی پہر وی نو کہان ہین سوا اُس پردیسی کی کوئی نپایا
گیا جو خدا کی ستایش کی لئی پہری پہر اُسنی اُسی کہا کہ اُٹھہ
جا تیری اعتقاد نی تجہی صحت بخشی

بری انس کی بعد پندرهوین اتوار کی دعا

اى خداوند هم تیری منت کرتی هین اپنی کلیسیا کو اپنی
همیشه کی رحمت سی محفوظ رکهه اور اس لئی که انسان
ایسی کمزور هین که وی بغیر تیری مدد کی گرنی سی بچ نهین
سکتی هماری مدد کرکی همکو سب نقصان کرنیوالی چیزونسی
همیشه محفوظ رکهه اور سب باتونکی جو نجات کی لئی فایده
مند هین هدایت کر یهه هماری خداوند عیسی مسیح کی سبب
سی هووی آمین

مکتوب جلطیونکا ۶ * ۱۱

تم دیکهتی هو که مین نی کیسا اپنی هاتهه سی لنبا خط تمهین لکها
هی وی سب جو جسم کی زیبایش چاهتی هین وی هی تمهین
ختنه کی تکلیف کرتی هین سو صرف اتنی واسطی که وی مسیح
کی صلیب کی بابت ستائی نجائین کیونکه جو ختنه کرواتی هین
سو بهی شرع کو نهین مانتی پر چاهتی هین که تم ختنه کرواو که وی
تمهاری جسم کی بابت فخر کرین پر خدا نکری که مین فخر کرون
سوا اُسکی که اپنی خداوند عیسی مسیح کی صلیب کی بابت نازش
کرون جس سی دنیا میری آگی صلیب پر کهینچی گئی اور مین
دنیا کی آگی کیونکه مسیح عیسی کی طریق مین مختونی ونامختونی
بیدخل هین لیکن سر نو خلق هونا شرط هی اور جتنی اُس قانون

پر چلتی هین آرام اور رحم اُن کی لئی اور خدا کی اسرائیل کی لئی
هی آینده کوئی مجهی تصدیعه ندی کیونکه مین اپنی بدن پر
خداوند عیسی والی داغ لئی پهرتا هون ای بهائیو هماری خداوند
عیسی مسیح کا فضل تمهاری روح پر هووی آمین

انجیل متی ۶ * ۲۴

کوئی شخص دو آقاؤن کی خدمت نهین کرسکتا اس لئی که وه یا
ایک سی دشمنی رکهیگا اور دوسری سی دوستی یا وه پهلی کی
رفاقت کریگا اور دوسری سی بیزار هوگا تم خدا اور مامونا دونو کی
بندگی نهین کر سکتی اس لئی مین تم سی کهتا هون تم سی اپنی
زیست کی لئی فکر نکرو که هم کیا کهائینگی اور هم کیا پینگی اور نه
اپنی بدن کی لئی که هم کیا پهنینگی کیا جان خوراک سی بهتر
نهین اور بدن پوشاک سی هوا کی پرندون پر نظر کرو که وی بو
تی نهین اور نه کاتتی هین اور نه کهلیان مین جمع کرتی هین اور
تمهارا باپ جو آسمان پر هی اُن کی پرورش کرتا هی کیا تم اُن سی
بهتر نهین هو تم مین سی وه کون هی جو فکر کرکی اپنی قد کو ایک
هاتهه بڑها سکی اور پوشاک کا کیون اندیشه کرتی هو جنگلی سوسن
کی پهولون کو دیکهو وی کیون کر بڑهتی هین نه وی محنت
کرتی هین اور نه وی کاتتی هین اور مین تم سی کهتا هون که
سلیمان اپنی ساری شوکت مین اُن مین سی ایک کی مانند

ملبس نہ تھا پس جب خدا میدان کی گھاس کو جو آج ھی اور
کل تنور مین جھونکی جایگی یون پہناتا ھی کیا ای کم اعتقادو
اس مین کہ وہ تمکو پہنایگا کچھہ شک ھی اس لئی اندیشہ سی
نکہو کہ ھم کیا کھاوین اور ھم کیا پیین اور کیا پہنین اسواسطی کہ
عوام ان چیزون کی تلاش کرتی ھین اور تمھارا باپ جو آسمان
پر ھی جانتا ھی کہ تم ان سب چیزون کی محتاج ھو بلکہ تم خدا کی
بادشاھت اور اُسکی راستی کی تلاش پہلی کرو اور اُن پر یہ
سب چیزین تمھاری لئی افزود کی جائینگین پس تم کل کی فکر
مت کرو کیونکہ خود کل اپنی چیزون کی آپہی فکر کریگا روز کی لئی
اُسی روز کا دکھہ بس ھی

تري انس كي بعد سولهوين اتوار كي دعا

ای خداوند ھم تیری منت کرتی ھین اپنی ھمیشہ کی ترس سی
اپنی کلیسیا کو پاک کر اور محفوظ رکھہ اور اس لئی کہ تیری
مدد کی بغیر وہ سلامت رہ نہین سکتی اپنی مدد اور خوبی کی
ساتھہ اسکو پناہ دی یہہ ھماری خداوند عیسیٰ مسیح کی سبب سی
ھووی
آمین

مکتوب افسیونکا ۳ * ۱۳

سو مین چاھتا ھون کہ تم اس لئی کہ مین نی تمھاری واسطی
اذیتین پائین سست مت ھو کیونکہ وی تمھاری لئی عزت ھین

اسواسطی مین عیسیٰ مسیح کی باپ کی آگی جو ھمارا خداوند ھی
جسکی نام سی تمام خاندان آسمان و زمین پر منسوب ھین اپنی
گھٹنی ٹیکتا ھون کہ وہ اپنی فضل فراوان کی دولت تمھین یہہ
دی کہ تم اُسکی روح کی سبب معنوی انسانیت مین بشدت
زور آور ھو جاؤ اور مسیح تمھاری دلون مین ایمان کی وسیلہ سی
بسی اور تم محبت مین جڑ پیدا کرکی اور نیو ڈال کی ساری
مقدس لوگون سمیت سمجھنی کی قدرت پیدا کرو کہ اُس
کا چوڑان لنبان گھراپا اور اونچان کتنا ھی اور مسیح کی الفت
کو دریافت کرو جو دریافت کرنی سی باھر ھی تاکہ تم خدا کی
ساری معموری سی معمور ھو اب وہ جو ایسا قادر ھی کہ جو کچھہ
ھم مانگتی یا تصور کرتی ھین اُس سی نہایت زیادہ اُس قدرت
کی موافق جو ھم مین موثر ھی کر سکتا ھی اُس کی لئی کلیسیا
کی درمیان مسیح عیسیٰ مین ابد الابد حمد ھووی آمین

انجیل لوقا ۷ * ۱۱

اور دوسری روز یون ھوا کہ وہ ایک شہر کو جسکا نام نائین تھا
روانہ ھوا اور بہتیری اُسکی شاگردون مین سی اور بڑا دنگل
اُسکی ھمراہ تھا وہ شہر کی دروازہ کی نزدیک آیا دیکھو کہ ایک
مُردہ کو باھر لئی جاتی تھی جو اپنی ماکا یکلوتا بیٹا تھا اور وہ بیوہ تھی
اور شہر کی لوگون کا خاصہ انبوہ اُسکی ساتھہ تھا اور خداوند نی اُسی

دیکھکر اُسپر رحم کیا اور اُسی فرمایا کہ مت رو اور اُسنی پاس
آکی تابوت کو چھوا تب اُن اُٹھانی والون نی توقف کیا اور
اُسنی کہا کہ ای جوان مین تجھی کہتا ھون اُٹھہ بیٹھہ اور وہ مُردہ
اُٹھہ بیٹھا اور بولنی لگا اور اُسنی اُسی اُسکی ماکو سونپا اور سبکو
تحیرنی لیا اور اُنھون نی خداکی ستایش کرکی یہہ کہا کہ بڑا ھی
نبی ھم مین مبعوث ھوا اور یہہ کہ خدا نی اپنی لوگون پر نگاہ
کی اور اُسکی یہہ خبر ساری یہودیہ اور اُسکی گرد نواح کی ولایتون
مین اُتری

تری انس کی بعد سترھوین اتوار کی دعا

ای خداوند ھم تجھہ سی یہہ دعا مانگتی ھین کہ تیرا فضل ھمپر
ھمیشہ سبقت کری اور ھماری شامل حال رھی کہ ھم ھمیشہ
سب اچھی کامون پر مستعد رھین یہہ ھماری خداوند عیسی مسیح
کی سبب سی ھووی
آمین

مکتوب افسیونکا ۴ *

پس مین جو خداوند کی لئی اسیر ھون تم سی التماس کرتا ھون
کہ تم جس طور سی طلب کئی گئی ھو اُسکی مناسب عمل کرو
یعنی کمال خاکساری اور فروتنی سی صبر کرکی محبت سی ایک
ایک کی برداشت کرو اور کوشش کرو کہ صلح کی علاقہ سی اتحاد

روحی کو حفظ کر رکھو ایک بدن اور ایک روح ھی چنانچہ ھم جو
طلب کئی گئی ھین ھماری اُمید ایک ھی ایک خداوند ایک
ایمان ایک اصطباغ سب کا ایک خدا اور باپ جو سب سی بالا
اور ھم سبکی درمیان اور سب مین ھی

انجیل لوقا ۱۴ * ۱

اور یون ھوا کہ جب وہ سبت کی دن سردار فریسیون مین
سی کھانی کو ایک کی گھر گیا وی اُسکی نگھبانی کرنی لگی اور
دیکھو کہ وھان اُسکی سامھنی ایک شخص تھا جسی استسقا تھا
تب عیسی نی متوجہ ھوکر فقیھون اور فریسیون سی کہا کہ
آیا سبت کی دن چنگا کرنا روا ھی وی چپ رھی اُسنی اُسی لیا
اور شفا دیکر روانہ کیا اور اُن کی طرف مُنھہ پھیرکی کہا کون
ھی تم مین جسکا ایک گدھا یا بیل سبت کی دن کوئی مین
گر پڑا ھو اور وہ فی الفور اُسی نہ نکالی تب وی ان باتون کا
جواب اُسی نہ دی سکی اور اُسنی مھمانون کو جب دیکھا کہ وی
کیونکر صدر جاگھون کو پسند کرتی ھین فرمایا اور یہہ تمثیل کہی
کہ جب توکسی کی یہان مھمانی مین بلایا جاوی صدر مکان
مین مت بیٹھہ تا نہووی کہ اُسنی کسی شخص کی جو تجھسی
بزرگ تر ھی دعوت کی ھو اور وہ جسنی تیری اور اُسکی دعوت
کی ھی آوی اور تجھی کہی کہ یہہ جگہہ اس شخص کو دی اور

تو شرمندگی سی فروتر جگہہ پانی لگی بلکہ جب تیری دعوت کی
جای جاکر فروتر جاگہہ بیٹھہ تاکہ جب وہ جسنی تیری دعوت کی
ھی آوی تو تجھی کہی کہ ای دوست بالاتر آ تب تو اُنکی آگی جو
تیری ساتھہ کہانیکو بیٹھی ھین عزت پائیگا کہ جو کوئی آپ کو
بلند کرتا ھی پست کیا جایگا اور جو اپنی تین پست کرتا ھی بلند
کیا جائیگا

تری انس کی بعد تہارھوین اتوار کی دعا

ای خداوند ہم تیری منت کرتی ھین اپنی لوگون پر ایسا فضل
کر کہ وی دنیا کی اور جسم کی اور شیطان کی آزمایشون کو دور
کرین اور پاک دل اور خاطر سی تیری جو اکیلا خدا ھی پیروی
کرین یہہ ہماری خداوند عیسی مسیح کی سبب سی ہوئی آمین

مکتوب قرنتیونکا ۱ * ۴

مین تمہاری لئی ہمیشہ اپنی خدا کا شکر کرتا ھون کہ خدا کی
نعمت تم کو اس سبب سی کہ عیسی مسیح مین ھو دئی گئی
اور ہر چیز کی اور تمام بیان و تمام فہمید کی استعداد اس کی
سبب سی تم مین بہت ھی چنانچہ وہ گواھی جو مسیح پر دئی
گئی تم مین ثابت ہوئی تا بحدی کہ تم کسی کرامت مین کمتر
نہین اور ہماری خداوند عیسی مسیح کی ظہور کی راہ تکتی ہو وہی

تمہین انتہا تک ثابت قدم رکھیگا کہ تم ہماری خداوند عیسی
مسیح کی عدالت کی دن الزام کی سزاوار نہو

انجیل متی ۲۲ * ۳۴

اور جب فریسیون نی سنا کہ اُس نی زادوقیونکا مُنہہ بند کیا
وی ایک جگہہ جمع ھوی اور ایک نی اُن مین سی جو فقیہہ تھا
اُسکی آزمایش کی لئی سوال کیا اور یہہ کہا کہ ای اُستاد شرع
مین بڑا حکم کون ھی عیسی نی اُس سی کہا کہ خداوند کو جو
تیرا خدا ھی اپنی ساری دل سی اور اپنی ساری جی سی اور
اپنی ساری جان سی پیار کر پہلا اور بڑا حکم یہہ ھی اور دوسرا جو
اُسکی مانند ھی یہہ ھی کہ تو اپنی ہمسایہ کو ایسا پیار کر جیسا
آپ کو کرتا ھی ساری شرع اور سب نبی انہین دو حکمون
سی تعلق رکھتی ھین اور جسوقت فریسی جمع تھی عیسی نی
اُن سی پوچھا کہ مسیح کی حق مین تمہارا کیا گمان ھی وہ
کسکا بیٹا ھی وی بولی کہ داؤد کا اُس نی اُنہین کہا پس
داؤد الہام سی کیونکر اُسی خداوند کہتا ھی کہ خداوند نی میری
خداوند کو کہا کہ جبتک مین تیری دشمنون کو تیری پانوتلی
کی چوکی کرون تو میری دہنی طرف بیٹھہ پس داؤد اگر
اُسکو خداوند کہتا ھی تو وہ اُسکا بیٹا کیونکر ھی اور کوئی شخص
اُسکو جواب مین ایک بات نکہہ سکا اور اُسدن سی کسیکو
جرات نرھی کہ اُس سی کبھی سوال کری

تري انس كي بعد انيسوين اتوار كي دعا

اي خدا از بسکہ ہم تجھہ بغیر تجھہ کو راضي نہين کر سکتي رحمت سي بخش دي کہ تيرا روح پاک سب باتونمين ہماري دل کو ھدايت کري اور حکومت کري يہہ ہماري خداوند عيسي مسيح کي سبب سي ھووي

آمين

مکتوب افسيونکا ۴ * ۱۷

اس لئي مين يہہ کہتا ھون اور خداوند کي آگي حکم کرتا ھون کہ تم آگي کو ايسي چال نچلو جيسي اور اجنبي لوگ اپني وہم کي بطالت سي چلتي ھين کہ اُن کي عقلين تاريک ھوگئي ھين اس لئي کہ وي بسبب اُس ناداني کي جو اُن مين اُن کي کوردلي سي پيدا ھوئي حيات الہي سي جدا ھين اُنہون ني سن ھوکي آپ کو بد پرھيزي کي سپرد کيا تا کہ ھر نوع کي ناپاکي کي کام حرص سي کرين تم ني مسيح سي اُس طرح تعليم نہين پائي تم ني تو اُس سي سنا ھي اور اُس سي آموختہ ھوي ھو چنانچہ عيسي مين سچائي ھي کہ تم اگلي چلن کي بابت اُس پراني انسانيت کو جو خاين شہوتون کي سبب سي فاسد ھي اُتارو اور اپني جي جان مين نئي بنو اور تم نئي انسانيت کو جو خدا کي موافق راستبازي مين اور تقدس حق مين مخلوق ھو پہنو سو دروغگوئي چھوڑکي ھر ايک شخص

اپني قريب سي سچ بولي اس لئي کہ ھم تو باھم يک دوسري کي عضو ھين خفا کرو گناہ مت کرو ايسا نہو کہ آفتاب غروب ھو اور تم خفا کي خفا رھو اور نہ ابليس کو جگہہ دو جو چور ھو پھر چوري نکري بلکہ اچھا پيشہ اختيار کرکي ہاتھون سي محنت کري تا کہ محتاج کو کچھہ دي سکي کوئي گندي بات تمہاري منہہ سي نہ نکلي بلکہ وہ بات نکلي جو تعمير کي لئي مناسب ھو اور اُس کام کي ھو کہ اُس سي سني والي فيض پاوين اور خدا کي روح مقدس کو جس سي تم پر خلاصي کي دن تک مہر کي گئي ھي غمگين نکرو ساري تلخي اور غضب اور غصہ غل اور بدگوئي تمام بد خواھيون سميت تم سي دفع ھو جاوين تم ايک دوسري پر مہربان ھو اور رحيم اور ايک دوسري کو بخشا کرو چنانچہ خدا ني بھي مسيح کي لئي تمہين بخشا ھي

انجيل متي ۹ * ۱

عيسي پھر کشتي پر چڑھہ کي پار اُترا اور اپني شہر مين آيا اور ديکھو کہ ايک مفلوج کو بستر پر ڈال کي اُس پاس لائي اور عيسي ني اُنکا اعتقاد ديکھہ کر اُس مفلوج کو کہا کہ اي فرزند خاطر جمع رکھہ کہ تيري گناہ بخشي گئي تب بعضي کاتبون ني اپني دل مين کہا کہ يہہ کفر بکتا ھي اور عيسي ني اُنکي گمانون کو دريافت کرکي کہا کہ کيون تم اپني دل مين بدگماني کرتي ھو اس لئي کہ کيا بہت

آسان هی یهه کهنا که تیری گناه بخشی گئی یا یهه کهنا که اُٹهه اور
چل لیکن تاکه تم جانو که ابن آدم کو زمین پر گناهون کی بخشنی
کا اختیار هی اُس نی اُس مفلوج کو کها که اُٹهه اپنا بستر اُٹها اور
اپنی گهر چلا جا اور وه اُٹهه کر اپنی گهر چلا گیا اور جماعتین یهه
دیکهکر حیران هوئین اور خدا کی تعریف کی که اُس نی ایسی
قدرت انسان کو بخشی

تری انس کی بعد بیسوین اتوار کی دعا

ایقادر مطلق اور سب سی رحیم خدا هم تیری منت کرتی هین
اپنی خوبی وافر سی همکو ساری نقصان کرنیوالی چیزونسی بچا لی
که هماری جان اور بدن تیار هوکی هم خوشی سی اُن باتون کو جو
تو چاهتا هی که کرین تمام کو پهنچاوین یهه هماری خداوند عیسی
مسیح کی سبب سی هووی
آمین

مکتوب افسیونکا ۵ * ۱۵

پس خبردار تم دیکهه بهال کی چلو نه نادانون کی بلکه داناونکی
مانند وقت کو غنیمت جانو کیونکه یهه دکهه کی دن هین اسواسطی
تم بی تمیز نرهو بلکه سمجهو که خداوند کا کیا مطلب هی اور شراب
پی کی متوالی نهو که اُس مین بی اعتدالی هوتی هی پر روح سی
بهر جاو اور باهم آپس مین مزامیر اور مناجاتین اور روحانی غزلین

گایا کرو اور اپنی دل دیکی خداوند کی لئی گاتی بجاتی رهو اور
سب باتون مین هماری خداوند عیسی مسیح کی نام سی همیشه
اُسکی جو خدا اور باپ هی شکرگذار هو اور خدا سی ڈر کی ایک
دوسری کی فرمان برداری کرو

انجیل متی ۲۲ * ۱

عیسی پهر اُنهین تشبیهونمین کهنی لگا اور بولا که آسمان کی
بادشاهت اُس بادشاه سی مشابه هی جس نی اپنی بیٹی کا بیاه
کیا اور اپنی چاکرونکو بهیجا که مهمانونکو بیاه مین بلاوین پر اُنهون
نی نچاها که آوین اُسنی پهر اپنی خادمونکو بهیجا اور کها لوگون کو
جو بلائی گئی هین کهو که دیکهو مین نی اپنا کهانا تیار کیا هی اور
میری بیل اور فربه جانور ذبح هوئی هین اور سب چیزین تیار
هین بیاه مین آؤ لیکن وی تغافل کرکی گئی ایک اپنی کهیت
کو اور دوسرا اپنی سوداگری کو گیا اور باقیون نی اُسکی خادمون
کو پکڑکی بدسلوکی کی اور قتل کیا تب بادشاه سنکر غصی هوا
اور اپنی لشکرونکو بهیجکر اُن قاتلونکو قتل کیا اور اُنکا شهر پهونک
دیا پهر اُس نی اپنی خادمون کو کها که بیاه تیار هی پر وی جو
بلائی گئی نالایق تهی اب تم شهراهون جاؤ اور جتنی تمکو ملین
شادی مین بلاؤ چنانچه خادمون نی راهون مین جاکی جو اُنهین
ملی کیا بری کیا بهلی سب کو راهونمین جمع کیا اور بیاه کا گهر

مہمانون سی بہر گیا جب بادشاہ مہمانون کی دیکہنی کو اندر آیا
تب اُسنی وہان ایک شخص کو دیکہا جو شادی کا لباس پہنی
نتہا اُسنی اُسی کہا کہ ای دوست تو کیونکر بغیر شادی کی
لباس کی یہان اندر آیا اُسکی زبان بند رہی تب اُس بادشاہ
نی خادمونکو کہا کہ اُسکی ہاتہہ اور پانو باندہکر لیجاؤ اور باہر اندہیری
مین ڈال دو وہان رونا اور دانت پیسنا ہوگا اس لئی کہ بہت
ہین جو بلائی گئی ہین پر برگزیدہ تہوڑی ہین

تری انس کی ایکیسوین اتوار کی دعا

ای رحیم خداوند ہم تیری منت کرتی ہین اپنی ایماندار لوگون
کو معافی اور آرام بخش کہ وی اپنی ساری گناہونسی پاک
ہووین اور تیری خدمت خاطر جمعی سی کرین بہ ہماری خداوند
عیسی مسیح کی سبب سی ہووی   آمین

مکتوب افسیونکا ۶ * ۱۰

باقی ای میری بہائیو خداوند کی کمک اور اُسکی قدرت کی
قوت سی مضبوط بنو خدا کی ساری ہتہیار باندہو تاکہ تم ابلیس
کی بندشون کی مقابل قایم رہ سکو کیونکہ ہمین جسم اور خون
سی کشتی نہین بلکہ ریاستون سی اور قدرتون سی اور دنیا کی
تاریکی کی شاہنشاہون سی اور شریر روحانیون سی ہی جو
بلند مکان مین ہین اسواسطی تم خدا کی ساری ہتہیار اُٹہا لو

تاکہ تم دکہہ کی دن مقابلہ کر سکو اور سب کام کرکی کہڑی رہ
سکو اس لئی تم اپنی کمر کو سچائی سی کس کی صداقت کا جو
شن پہن کی پانومین مژدہ صلح کی چالاکی باندہہ کی اور اُن
سب کی اوپر ایمان کی سپر لگاکی جس سی تم اُس خبیث کی
ساری آتشین بہالونکو بجہا سکو قایم رہو اور نجات کا خود اور
روح کی تلوار جو خدا کا کلام ہی لی لو اور جس چیز کی لئی تم دعا اور
منت کرو اُسی ہمیشہ روح کی مدد سی مانگا کرو اور اُسپر کمال
استقلال وتضرع سی ساری مقدس لوگون کی واسطی بیدار رہو
اور میری واسطی بہی دعا کرو تاکہ گویائی دری جاوی کہ میرا
منہہ بی پروائی سی کہل جاوی تو مین انجیل کی رازکو جسکی
لئی مین قیدی رسول ہون روشن کرون تاکہ مین اُس کو بی
پروائی سی ایسا کہون جیسا مجہی کہنا چاہئی

انجیل یوحنا ۴ * ۴۶

اور بادشاہ کا ایک ملازم جسکا بیٹا کفرناحم مین بیمار تہا سنکر کہ
عیسی اورشلیم سی جلیل مین آیا اس پاس گیا اور اُسکی
منت کی کہ آوی اور اسکی بیٹی کو چنگا کری کہ وہ مرنی پر تہا
تب عیسی نی اُسی کہا اگر تم کرامتین اور عجایب نہ دیکہوگی
ایمان نہ لاؤگی بادشاہ کی ملازم نی اُسی کہا آغا پیشتر اُس سی
کہ میرا بیٹا مرجای اُترا عیسی نی اُسی کہا کہ جا تیرا بیٹا جیتا ہی

اور اس مردنی اُس بات کا جو عیسیٰ نی اُسی کہی یقین کیا اور
چلا گیا وہ راہ ہی مین تہا کہ اُسکی نوکر اسی ملی اور خبر پہنچائی
کہ تیرا بیٹا جیتا ہی تب اسنی استفسار کیا کہ اُسی کونسی
ساعت سی ارام ہونی لگا انہون نی کہا کہ کل ساتوین
ساعت اُسکی تپ جاتی رہی تب باپ نی یاد کیا کہ اسی
ساعت مین عیسیٰ نی اُسی کہا تہا تیرا بیٹا جیتا ہی اور وہ خود
اور اُسکا سارا گہر ایمان لایا یہہ دوسرا معجزہ ہی جو عیسیٰ نی
یہودیہ سی جلیل مین آکی دکہلایا

تري انس کي بعد بايسوين اتوار کي دعا

ای خداوند ہم تیری منت کرتی ہین کلیسیا کو جو تیرا خاندان
ہی دینداری مین ہمیشہ مضبوط کر کہ تیری حمایت مین
وہ سب مصیبتون سی آزاد رہی اور نیک عمل کر کی تیری
خدمت پرہیزگاری سی کری تا کہ تیری نام کی تعریف کی
جاوی یہہ ہماری خداوند عیسیٰ مسیح کی سبب سی ہووی آمین

مکتوب فلپیونکا ۱*۳

مین جب جب تمہین یاد کرتا ہون اپنی خدا کا شکر کرتا
ہون اور مین اپنی ہرایک دعا مین خوشی سی ہمیشہ تم
سب کی لئی دعا مانگتا ہون کیونکہ تم روز اول سی آج تک
انجیل مین شریک رہی مجہی یہہ یقین ہی کہ وہ جس نی

تم مین نیک کام شروع کیا ہی سو عیسیٰ مسیح کی دن تک
کرتا چلا جایگا چنانچہ لایق ہی کہ مین تم سب کی حق مین
ایسا ہی گمان کرون کیونکہ میری دل مین تمہارا تصور ایسا
ہی کہ تم سب میری زنجیرونمین اور انجیل کی توجیہہ واثبات
مین بہی میری شریک فضل ہو خدا میرا گواہ ہی کہ مین
عیسیٰ مسیح کی سی شفقت کرکی تم سب کا مشتاق ہون
اور مین دعا کرتا ہون کہ تمہارا عشق عرفان اور ادراک کامل
کی ساتہ بڑہتا چلا جای تا کہ تم متفاوت چیزون مین امتیاز
کرو اور مسیح کی دن تک خالص رہو اور ٹہوکر نکہاو اور
راستبازی کی پہلونسی جو عیسیٰ مسیح کی سبب سی ہین
لدی رہو تا کہ خدا کی مدح اور حمد کی جای

انجیل متی ۱۸*۲۱

تب پطرس نی پاس آکر کہا کہ ای خداوند کتنی مرتبی میرا
بہائی گناہ کری اور مین اُسی بخشون سات مرتبی تک عیسیٰ
نی اُسی کہا کہ مین تجہہ سی سات مرتبی تک نہین کہتا
بلکہ ستر اور سات مرتبی تک اس لئی کہ آسمان کی بادشاہت
ایک بادشاہ کی ساتہ تشبیہہ دی گئی ہی جس نی اپنی خادمونسی
محاسبہ چاہا تہا اور جب وہ محاسبہ لینی لگا وی ایک کو جسپر
اُسکی دس ہزار توڑی قرض تہی اُس کی ساہمنی لائی پر اس

لئی کہ اُسکو ادا کرنیکا مقدور نتہا اُس کی صاحب نی حکم کیا کہ
وہ اور اُس کی جورو اور بال بچی اور جو کچھہ کہ اُسکا ہو بیچا جاوی
اور قرض ادا کیا جاوی تب اُس خادم نی گرکی اور اُسی سجدہ
کرکی کہا کہ ای خداوند مجھی مُہلت دی کہ مین تیرا سارا
قرض ادا کرونگا اُس خادم کی صاحب کو رحم آیا اور اُسنی اُسی
چھوڑ دیا اور دین اُسی بخش دیا اُس خادم نی نکلکر اپنی ہم
خدمتون سی ایک کو جسپر اُسکی سو دینار آتی تہی پایا اور اُسنی
اُسی پکڑکر اُسکا گلا گھونٹا اور کہا جو میرا نکلتا ہی مجھی دی اور
اُسکا ہم خدمت اُسکی پانو پر پڑا اور منت کرکی بولا کہ مجھی
مہلت دی کہ مین سب ادا کرونگا پر اُسنی نمانا بلکہ اُسی جاکی
قیدخانہ مین ڈالا کہ مقید رہی جب تک کہ قرض کو ادا کری تب
اُسکی ہم خدمت یہہ واقعہ دیکھہ کر بہت غمگین ہوئی اور
آکر اپنی صاحب کو ساری ماجرا سی مطلع کیا تب اُسکی صاحب
نی اُسی بلاکر کہا کہ ای شریر چاکر مین نی جوتہین تو نی میری
منت کی وہ سب قرض بخش دیا آیا تجھی چاہتا تہا کہ جب مین
نی تجہپر رحم کیا تہا تو بہی اپنی ہم خدمت پر رحم کرتا اور
اُس کی صاحب نی غصی ہوکر اُسی جلادونکی حوالہ کیا کہ اذیت
کھینچی جب تک اُسکا سب قرض ادا کری سو میرا باپ جو
آسمان پر ہی تم سی بہی یہی کریگا اگر ہر ایک تم مین سی اپنی
بہائیون کی گناہون کو اپنی دل سی نہ بخشیگا

تری انس کی بعد تیسوین اتوار کی دعا

ای خدا ہماری جای پناہ اور مضبوطی جو سب دینداری کا بانی ہی
ہم تیری منت کرتی ہین اپنی عاجز کلیسیا کی دعا مستعد
ہوکی سن اور بخش دی کہ جو چیزین ہم ایمانداری سی مانگتی
ہین حقیقت مین پاوین یہہ ہماری خداوند عیسی مسیح کی
سبب سی ہووی
آمین

مکتوب فلپیونکا ۳ * ۱۷

ای بہائیو تم سب کی سب میری مقلد ہو اور تم اُن لوگون پر
جو اُس سکہ کی موافق جو ہم مین تم نمایان دیکہتی ہو چلتی
ہین غور کرو کیونکہ بہتیری راہرو ہین جنکا ذکر تم سی بارہا کیا اور
اب روکی کہتا ہون کہ وی مسیحی صلیب کی دشمن ہین اُنکا
انجام ہلاکت ہی اُنکا خدا پیٹ اُنکا ننگ اُنکا فخر ہی اُن کی
طینت خاکی ہی ہماری معاش آسمان کی باشندون کی سی ہی
اور ہم رہائی بخشنی والی خداوند عیسی مسیح کی راہ تکتی ہین کہ
وہان سی آوی کہ وہ اپنی قوت کی فعل کی مطابق جس سی
وہ سب کو اپنا محکوم کرتا ہی ہماری کثیف بدن کی شکل کو
تبدیل کرکی اپنی جسم لطیف کی مانند بنائیگا

انجیل متی ۲۲ * ۱۵

تب فریسون نی جاکی مشورہ کیا کہ اُسی کیونکر اُسکی باتون کی

سب پہندی مین ڈالین اور اُنہون نی اپنی شاگردونکو
هیرودیسون کی ساتهہ اُس پاس بہیجا کہ اُسی کہین کہ ای استاد
هم جانتی هین کہ تو سچا هی اور راستی سی خدا کی راه بتاتا هی
کیونکہ تو آدمیون کی تشخص پر نظر نہین کرتا پس همکو کہہ تو کیا
تصور کرتا هی قیصر کو جزیہ دینا روا هی یا نہین تب عیسی نی اُن
کی شرارت دریافت کرکی کہا ای ریاکارو کیون مجہی آزماتی هو
جزیہ کا سکہ مجہی دکہلاؤ اور وی ایک دینار اس پاس لائی تب
اُس نی اُنہین کہا کہ یہہ صورت کسکی اور یہہ سکہ کسکا هی وی
بولی کہ قیصری هی تب اُس نی اُنہین کہا کہ جو چیزین قیصر
کی هون قیصر کو اور جو خدا کی هون خدا کو دو اُنہون نی یہہ
سنکی تعجب کیا اور اُسی چہوڑکر چلی گئی

تری انس کی بعد چوبیسوین اتوار کی دعا

ای خداوند هم تیری منت کرتی هین اپنی لوگون کو اُنکی
گناهون سی معاف کر کہ هم تیری تری خوبی سی ان گناهونکی
بند سی جنہین همنی اپنی کمزوری کی سبب سی کیا هی چہوٹ
جاوین ای آسمانی باپ یہہ عیسی مسیح کی خاطر جو همارا
مبارک خداوند اور نجات بخشنیوالا هی بخش دی آمین

مکتوب قلسیونکا ۱ * ۳

هم جب سی هم نی سنا کہ تم مسیح پر ایمان لائی اور سب مقدس

لوگون کو پیار کرتی هو تمہاری حق مین سدا دعا کرکی اُس
ثواب کی واسطی جو تمہاری لئی آسمان پر ذخیره کیا گیا هی جس
کا ذکر تم نی انجیل کی کلام حق مین سنا اپنی خداوند عیسی مسیح
کی خدا اور باپ کا شکر کرتی هین کہ وه انجیل اب تم پاس آئی
اور آگی ساری دنیا مین پہل دیتی هی چنانچہ تمہاری درمیان
بہی جس دن سی تم نی خدا کی فضل کو سنا اور جیسا جاننیکا حق
تہا جانا دیتی هی تم نی هماری عزیز هم خدمت ابفراس سی جو
تمہاری واسطی مسیح کا دیانت دار خادم هی ایسا هی سیکہا تہا
اسنی تمہاری محبت روحی کو هم پر ظاهر کیا سو هم نی بہی جس
دن سی یہہ سنا تمہاری واسطی دعا مانگنی مین غفلت نکی اور
یہہ عرض کرتی رهتی هین کہ تم معرفت کامل پیدا کرو کہ اُسکی
مرضی کیا هی اور حکمت وافر اور دانش روحانی سی بہر جاو اور
تمہاری روش ایسی هو جیسا خداوند کی لوگون کی لایق هی
یہان تک کہ رضای کلی حاصل کرو اور هر ایک کار خیر سی
برومند هو اور خدا کی عرفان مین ترقی کرو اور اسکی قدرت
جلیل سی ساری استعدادون مین قوی هو جاو تاکہ تم کمال
تحمل اور خوشی سی صبر اور باپ کا شکر کرتی رهو جسنی هم کو
اس لایق کیا کہ روشنی مین مقدس لوگون کی ساتهہ میراث
کا حصہ لین

انجیل متي ۹ * ۲۴

جس دم عیسیٰ اُن سی یہہ کلام کرتا تہا دیکہو ایک سردار نی آکر اُسی سجدہ کیا اور کہا کہ میری بیٹی ابہی مرگئی تو آکر اپنا ہاتہہ اُس پر دہر کہ وہ جی اُٹہیگی اور عیسیٰ اُٹہہ کر اُس کی پیچہی چلا اور اُس کی شاگرد بہی اُس کی ساتہہ گئی اور دیکہو ایک رنڈی نی جسکا بارہ برس سی لوہو جاری تہا اُس کی پیچہی سی آکر اُس کی جامی کی دامن کو چہوا کہ اپنی جی مین کہتی تہی کہ اگر مین خالی اُس کی پیراہن کو چہوون مین تندرست ہو جاؤنگی تب عیسیٰ نی پیچہی پہر کر اُسی دیکہہ کر کہا کہ ای بیٹی خاطر جمع رکہہ کہ تیری اعتقاد نی تجہی چنگا کیا اور وہ رنڈی بس اُسی گہڑی چنگی ہوئی اور جب عیسیٰ اُس سردار کی گہر پہنچا اور نوحہ گرون اور ہنگامہ سازون کو دیکہا اُنکو کہا کہ کناری ہو یہہ لڑکی مر نہین گئی نیند مین ہی اور وی اُس پر ہنسی اور جب وی لوگ باہر نکالی گئی اُس نی اندر جاکر اُس کا ہاتہہ پکڑا اور وہ لڑکی اُٹہی تب اُسکی شہرت اس سب سرزمین مین مچی

تري انس کي بعد پچیسوین اتوار کي دعا

ای خداوند ہم تیری منت کرتی ہین اپنی ایماندار لوگون کی ارادہ کو ترغیب دی کہ وی نیک کامونکی پہل بہت

سی پیدا کرکی تجہہ سی بہت سا اجر پاوین یہہ ہماری خداوند عیسیٰ مسیح کی سبب سی ہووی آمین

ارمیا نبي کي کتاب کا ۲۳ * ۵

دیکہو وی دن آتی ہین خداوند کہتا ہی داؤد کی لئی ایک سیدہی شاخ نکالونگا وہ ایک بادشاہ ہی جو سلطنت کریگا اور اقبالمند ہوگا اور زمین کو عدالت اور انصاف سی معمور کریگا اُسکی عصر مین یہودا نجات پاویگا اور اسرائیل سلامتی سی بسیگا اور اُسکا نام یہہ ہی جو مشہور ہوگا خداوند ہماری راستبازی سو دیکہو وی دن آتی ہین خداوند کہتا ہی کہ وی پہر نکہینگی خداوند جیتا ہی جو بنی اسرائیل کو زمین مصر سی نکال لایا بلکہ کہینگی خداوند حیات ہی جسنی اور جو اسرائیلی تخم کو شمالی مملکت سی اور ساری ملکون سی جہانجہان اُسنی انہین ہانک دیا تہا کہینچ لایا سو وی اپنی وطن مین آباد ہونگی

انجیل یوحنا ۶ * ۵

پہر جب عیسیٰ نی آنکہین اُوپر کین اور دیکہا کہ بڑی جماعت اُس پاس آتی ہی تو فیلبوس سی کہا کہ ہم کہان سی اُن کی کہانی کی لئی روٹیان خریدین پر اُسنی امتحان کی راہ سی یہہ کہا تہا کیونکہ وہ آپ جانتا تہا جو کیا چاہتا تہا فیلبوس نی اُسی جواب دیا کہ اگر اُن مین سی ہر ایک کو

ایک ہی ایک ٹکڑا دیتی چلی جائی تو دوسو درہم کی روٹیان
اُنکی لئی بس نہونگین ایک نی اُسکی شاگردون مین سی
جو شمعون پطرس کا بھائی اندریاس تھا اُسی کہا یہان
ایک چھوکری پاس جو کی پانچ روٹیان اور دو چھوٹی مچھلیان
ھین پریی اتنی لوگون مین کیا ھین عیسیٰ نی کہا کہ لوگون
کو بیٹھاؤ کہ اُس جگہہ بہت گھاس تھی چنانچہ وی لوگ
گنتی مین قریب پانچ ھزار کی بیٹھی اور عیسیٰ نی روٹیان
اٹھا لین اور شکر کرکی شاگردونکو دین اور شاگردون نی
اُنہین جو بیٹھی تھی بانٹین اور اسی طرح مچھلیون کی کہندلی
جس قدر وی چاھتی تھی جب وی سیر ھو چکی اُسنی اپنی
شاگردون سی کہا کہ اُن ریزونکو جو بچ رھی ھین جمع کرو
تا کہ کچھہ خراب نہوی چنانچہ اُنہون نی جمع کئی سو جو کی
پانچ روٹیون کی ریزون سی جو اُن کہانی والون سی بچ
رھی تھی بارہ ٹوکریان بھرین تب اُن لوگون نی یہہ معجزہ
جو عیسیٰ نی دکھایا دیکھکر کہا تحقیق وہ نبی جو جہان مین
آنیولا تھا یہی ھی

اندریاس حواری کی دن کی دعا

ایقادر مطلق خدا جسنی اپنی مقدس حواری اندریاس پر ایسا
فضل کیا کہ اُسنی تیری بیٹی عیسیٰ مسیح کی طلب کرنا فی

الفور مانا اور بغیر دیری کی اُسکی پیچھی گیا ھم سبکو بخش
دی کہ ھم تیری پاک کلام کی طلب پاکر فی الفور اپنی تیین
سپرد کرین کہ تیری پاک حکمون کو فرمان برداری سی پورا
کرین یہہ اسی عیسیٰ کی لئی جو ہمارا خداوند ھی ھووی
آمین

مکتوب رومیونکا ۱۰ * ۹

اگر تو اپنی زبان سی خداوند عیسیٰ کا اقرار کری اور اپنی
دل سی ایمان لاوی کہ خدا نی اسی پھر کی جلایا تو تو بچایا
جائیگا کیونکہ راستبازی کی لئی دل سی ایمان لایا چاھئی اور نجات
کی خاطر منہہ سی اقرار کیا چاھئی چنانچہ کتاب یہہ بولتی ہی پھر
جو کوئی اس پر ایمان لاتا ھی سو پشیمان نہوگا پس یہودیون اور
یونانیون مین کچھہ تفاوت نرہا کہ وہ جو سب کا خداوند ھی
ایسا غنی ھی کہ سب کو جو اسکی نام لینی والی ھین عطا
کرتا ھی کہ ھر ایک جو خداوند کا نام لیگا سو بچایا جائیگا پس
جس پر وی ایمان نہین لای اسکا نام کیونکر لیوین اور جس
کا ذکر انہون نی نہین سنا اس پر کیونکر اعتقاد کرین اور وی
بغیر اسکی کہ کوئی منادی کری کیونکر ھو سکتا ھی کہ سنین
اور اگر بھیجی نجاوین تو کیونکر منادی کرینگی چنانچہ یہہ لکھا
ھی کہ جو صلح کی اور اچھی چیزون کی بشارت دیتی ھین
کیا خوش قدم ھین لیکن نہ سب اس خوش خبری کی معتقد

هوی هین که اشعیا کهتا هی ای خداوند کون هماری منادی پر ایمان لایا پس ایمان سن لینی سی اور سن لینا خدا کی بات کهنی سی آتا هی پر مین کهتا هون کیا انهون نی نهین سنا ان کی تو آواز تمام روی زمین مین پهیلی اور ان کی باتین انتهای دنیا تک پهنچین سو مین کهتا هون کیا اسرائیل آگاه نهوا موسی نی تو پهلی کها که مین ایسا کرونگا که تم کو غیر قوم پر رشک آوی اور قوم نادان سی تم غصه کهاو پر اشعیا بڑا بی پروا هی اور کهتا هی جنهون نی میری جستجو نهین کی مجهه کو پا گئی جنهون نی میری طلب نکی مین ان پر عیان هوا لیکن وه اسرائیل کو یون کهتا هی که مین اپنی هاتهه تمام دن هوا که ایک قوم کی لئی جو نافرمان بردار اور منکر هی لنبی کئی هوی هون

انجیل متی ۴ * ۱۸

اور جس وقت که عیسی دریای جلیل کی کناره پر چلا جاتا تها اُس نی دو بهائیونکو یعنی شمعون جو پطرس کهلاتا هی اور اُسکی بهائی اندریاس کو دریا مین جال ڈالتی هوئی دیکها که وی مچهوی تهی اور اُسنی اُنهین کها که میری پیچهی چلی آو مین تمهین آدمیونکا شکار کرنی والا بناونگا تب وی فی الفور جالونکو چهوڑکر اُس کی پیچهی هو لئی اور اُس نی وهان سی

آگی بڑهه کی دو بهائیون یعنی زبدی کی بیٹی یعقوب اور اُسکی بهائی یوحنا کو اپنی باپ کی ساتهه کشتی پر بیٹهی هوئی اپنی جال مرمت کرتی دیکها اور اُنکو بلایا تب وی فی الفور کشتی اور اپنی باپ کو چهوڑکر اُسکی پیچهی هو لئی

ثوما حواری کی دن کی دعا

ایقادر مطلق اور حی القیوم خدا جسنی ایمان کی زیاده ثابت کرنیکی واسطی اپنی مقدس حواری ثوما کو چهوڑ دیا که تیری بیٹی کی جی اُٹهنیکی بابت شک لاوی همکو بخش دی که هم ایسی یقین سی اور بغیر شک وشبهه سی تیری بیٹی عیسی مسیح پر ایمان رکهین که همارا ایمان تیری سامهنی همیشه بی ملامت هووی ای خداوند هماری سن بهی عیسی مسیح کی سبب سی جسکی لئی اور تیری اور روح پاک کی لئی تمام بزرگی اور جلال اب اور همیشه تلک هووی

آمین

مکتوب افسیونکا ۲ * ۱۹

سو اب تم پردیسی اور مسافر نهین هو بلکه اهل تقدس کی همشهری اور خدا کی اهل بیت هو اور حواریون اور نبیون پر جو نیو هین جهان عیسی مسیح خود کونی کا سرا هی روی کی طرح اٹهائی گئی هو اور اُس مین ساری عمارت باهم

پیوستہ ہوکر مکان مقدس خداوند کی لئی اُٹھتا جاتا هی اور تم بہی اس مین ہوکی اورون کی ساتہہ بنائی جاتی ہو تاکہ خدا کی لئی روحانی مسکن بنی

انجیل یوحنا ۲۰ * ۲۴

توما اُن بارہ مین جسکا لقب دودمس تہا عیسیٰ کی آنی وقت اُن کی ساتہہ نہ تہا تب اور شاگردون نی اُسی کہا کہ ہم نی خداوند کو دیکہا هی پر اُسنی اُنہین کہا بغیر اُسکی کہ مین اُسکی ہاتہون مین میخون کی نشان دیکہون اور میخون کی نشانون مین اپنی انگلی کرون اور اپنی ہاتہہ کو اُسکی پسلی پر پہیرون کبہو باور نکرون آتہہ روز کی بعد جب اُسکی شاگرد اندر تہی اور توما انکی ساتہہ تہا دروازی بند ہوتی ہوی عیسیٰ آیا اور بیچ مین کہڑا ہوکی بولا تم پر سلام پہر اُسنی توما کو کہا کہ اپنی انگلی پاس لا اور میری ہاتہون کو دیکہہ اور اپنا ہاتہہ پاس لا اور اُسی میری پہلو مین کر اور بی اعتقاد مت ہو بلکہ مومن ہو توما نی جواب مین اُسی کہا ای میری خداوند اور ای میری خدا عیسیٰ نی اُسی کہا توما اس لئی کہ تو نی مجہی دیکہا هی تو ایمان لایا نیک بخت وی هین جنہون نی نہین دیکہا اور ایمان لائی اور بہت سی اور معجزی عیسیٰ نی جو اُس کتاب مین لکہی نہین گئی اپنی شاگردون کی سامہنی دکہائی لیکن یی

لکہی گئی تاکہ تم ایمان لاؤ کہ خدا کا بیٹا عیسیٰ مسیح هی اور تاکہ تم ایمان لاکی اُسکی نام سی حیات پاؤ

مقدس پولس کی رجوع ہونیکی دن کی دعا

ای خدا جسنی اپنی مبارک حواری مقدس پولس کی منادی کرنیکی سبب دنیا مین انجیل کی روشنی پہیلائی ہم تیری منت کرتی هین بخش دی کہ ہم اُسکی عجایب رجوع ہونیکا احوال یاد کرکی اُسکی پاک تعلیم پر عمل کرنی سی اپنی شکرگذاری کو ظاہر کرین یہہ ہماری خداوند عیسیٰ مسیح کی سبب سی ہووی آمین

اعمال کی کتاب کا ۹ * ۱

اور سولوس ہنوز خداوند کی شاگردون کی تہدید وقتل پر جی چلاکی سردار کاہن پاس گیا اور اس سی دمشق کی مجمعون کی لئی اس مضمون کی خط مانگی کہ اگر مین کسی کو اس طریق پر پاؤن خواہ زندیان خواہ مرد تو اُنہین باندہہ کی اورشلیم مین لاؤن اور اثنایی سفر مین جب وہ دمشق کی متصل آیا ایسا ہوا کہ ناگاہ ایک نور آسمان سی اس کی گرد چمکا تب وہ زمین پر گر پڑا اور ایک آواز سنی کہ اُسی کہا ساؤل ای ساؤل تو مجہی کیون ستاتا هی اُس نی پوچہا کہ ای خداوند تو کون هی خداوند نی کہا کہ مین عیسیٰ ہون جسی تو ستاتا هی تجہہ پر دشوار

هی که انیون پر لات ماری اُس نی لرزان وحیران هوکی کہا
ای خداوند توکیا چاهتا هی مین کیا کرون خداوند نی اُسی کہا
اُٹہہ اور شہر مین داخل هو اور وہ جو تجہہ پر واجب هی کہ کری
تجهی کہا جایگا اور اُسکی ساتہہ والی مرد مبہوت کہری رہ گئی کہ
آواز سنتی تہی پر کسی کو نہ دیکہتی تہی اور سولوس زمین پر سی
اُٹہا اور آنکہین کہلین هوتی هوئی اُسی کچہہ نسوجہا اور اُس کا
ہاتہہ پکڑکی دمشق مین لائی اور وہ تین دن تک بی بصارت
تہا اور نہ کہاتا تہا نہ پیتا تہا تب دمشق مین حنانیا نام ایک
شاگرد تہا جسی خدا نی بہ کشف کہا کہ ای حنانیا وہ بولا کہ دیکہہ
مین ای خداوند خداوند نی اُسی کہا کہ اُٹہکر اُس راہ جو مستقیم
هی جا سولوس نام ایک شخص ترسی یہودا کی گہر مین هی اُسی
ڈهونڈهہ دیکہہ کہ وہ دعا کرتا هی اور اُس نی خیال مین دیکہا
هی کہ حنانیا نامیدہ ایک شخص نی داخل هوکی اُسپر ہاتہہ رکہی
تاکہ وہ اپنی بصارت پاوی تب حنانیا نی جواب دیا کہ ای خداوند
مین نی بہتون سی اُس شخص کی حق مین سنا هی کہ اُس
نی اورشلیم مین تیری مقدس بندون کی ساتہہ بہت بدیان
کیان هین اور یہان وہ رئیس کاهنون کی طرف سی مختار هی
کہ اُن سب کو جو تیرا نام لیتی هین باندهی پر خداوند نی کہا کہ
روانہ هو اس لئی کہ وہ میرا طرف برگزیدہ هی تاکہ عوام اور

بادشاهون اور بنی اسرائیل کی آگی میرا نام کری کیونکہ مین
اُسی دکہاونگا کہ اُسی میری نام کی لئی کیسا بڑا دکہہ اُٹہانا
ضرور هی اور حنانیا گیا اور اُس گہر مین داخل هوا اور اپنی ہاتہہ
اُسپر رکہہ کی کہا کہ ای بہائی ساول خداوند نی یعنی عیسی نی
جو تجہہ پر اس راہ مین جس سی تو آیا ظاهر هوا مجہہ کو بہیجا هی
تاکہ تو اپنی بصارت پاوی اور روح قدس سی بہر جاوی اور
وونہین اُسکی آنکہون سی کچہہ چہلکی سی گری اور اُس نی فی
الفور بصارت پائی اور اُٹہکی اصطباغ پایا اور کچہہ خوراک کہاکی
قوت پائی پہر سولوس کئی دن دمشقی شاگردون کی ساتہہ رہا
اور فی الفور مجمعون مین مسیح کی بشارت دی کہ وہ خدا کا
بیٹا هی اور سب جو سنتی تہی دنگ هوگئی اور بولی آیا یہہ
وہ نہین جسنی انہین جو اس نام کو لیتی تہی اورشلیم مین خوار
کیا اور یہان اس ارادہ پر آیا کہ ان کو باندهہ کی سردار
کاهنون پاس لاوی لیکن سولوس نی اور بہی دلیری کی اور
ثابت کرکی کہ یہہ وهی هی یہودیون کو جو دمشق کی باشندی
تہی گہبرایا

انجیل متی ١٩ * ٢٧

تب پطرس نی جواب دیا اور اُسی کہا دیکہہ کہ هم نی سب
کچہہ چہوڑا اور تیری پیچہی هو لئی پس همکو کیا ملیگا عیسی نی

اُنہین کہا مین تم سی سچ کہتا ہون تم جو میری پیروی کرتی آئی ہوئی جہان مین جب ابن آدم اپنی حشمت کی تخت پر جلوس کریگا تم بہی بارہ تختون پر بیٹہوگی اور اسرائیل کی بارہ فرقون کی عدالت کروگی اور جس کسی نی کہ گہرون یا بہائیون یا بہنون یا باپ یا ما یا جورو یا بال بچون یا اراضی کو میری نام کی لئی چہوڑا ہی سوگنا پائیگا اور حیات ابدی کا وارث ہوگا پر بہت سی جو اگلی ہین پیچہی ہونگی اور پچہلی آگی

مسیح کی ہیکل من حاضر کی جانیکی دن کی دعا

ایقادر مطلق اور حی القیوم خدا ہم فروتنی سی تیری جناب کی منت کرتی ہین کہ جسطرح تیرا ایکلوتا بیٹا گویا آج کی دن ہماری جسم کی صورت پر ہیکل مین حاضر کیا گیا اسی طرح ہماری دل صاف اور پاک ہوکی ہم تیری آگی حاضر کئی جاوین اُسی تیری بیٹی عیسیٰ مسیح کی سبب سی آمین

ملاخی نبی کی کتاب کا ۳ * ۱

دیکہو مین اپنی رسول کو بہیجونگا وہ میری راہ کو جو میری آگی ہی درست کریگا اور خداوند جسکی تلاش مین تم ہو ناگہانی اپنی ہیکل مین آئیگا وہ اس عہد کا قاصد ہی جس

سی تم خوش ہو دیکہو وہ آئیگا لشکرونکا خداوند کہتا ہی لیکن کون ہی جو اُسکی آنیکی دن ٹہہر سکی اور جب وہ نمود ہوگا کون ہی جو کہڑا رہیگا کیونکہ وہ صاف کرنیوالی کی آگ کی مانند اور شال شوکی صابون کی مثل ہی اور وہ اُسکی مانند ہی جو روپیکو کستا ہی اور صاف کرتا ہی بیٹہیگا اور وہ لاوی کی بیٹون کو پاک کریگا اور اُنہین سونی اور روپی کی مانند صاف کریگا تاکہ وی راستبازی سی خداوند کی حضور ہدیہ گذرانین اسوقت یہودا اور اورشلیم کا ہدیہ خداوند کی آگی قبول ہوگا جیسا اگلی دنونمین اور گذری ہوئی برسونمین تہا اور مین عدالت کی لئی تمہاری نزدیک آؤنگا اور مین افسونگرون اور زناکارون اور جہوٹہی قسم کہانیوالون کا اور اُنکا جو مزدورون کو ظلم سی مزدوری نہین دیتی اور بیوون اور یتیمون پر ظلم کرتی ہین اور جو مسافرکو اُسکا حق نہین اور مجہہ سی نہین ڈرتی

انجیل لوقا ۲ * ۲۲

اور جب اُن کی ظاہر ہونی کی دن جیساکہ موسیٰ کی شریعت مین ہی کامل ہوی وی اس لڑکی کو اورشلیم مین لائی تاکہ خداوند کی آگی حاضر کرین چنانچہ خداوند کی شرع مین لکہا ہی کہ جو فرزند نرینہ کہ پہلونٹا ہی خدا کی نذر کیا جائیگا اور تاکہ شریعت

الهي كي حكم كي موافق قمري كا ايك جوڑا يا كبوتر كي دو بچي
قرباني كرين اور ديكهو كه اورشليم مين شمعون نام ايك شخص تها
جو راستباز اور پرهيزگار اور اسرائيل كي تسلي كا منتظر تها اور
روح قدس اُس پر تها اُسكو روح قدس ني خبر دي تهي كه وه
جبتك كه خداوند كي مسيح كو نديكهه لي موت كو نديكهيگا وه روح
كي هدايت سي هيكل مين آيا اور جس وقت كه ما باپ اُس
لڑكي عيسى كو اندر لاتي تهي تاكه اُس كي لئي شرع كي معمول كي
موافق عمل كرين اُسني اُسي اپني باهون پر اُٹها ليا اور خدا كي
ستايش كركي كها كه اي مخدوم اب اپني بنده كو تو رخصت ديا
چاهتا هي كه تيري سخن كي موافق سلامت جاي كه ميري
آنكهون ني تيري نجات مشاهده كي وهي نجات جو توني ساري
خلقت كي آگي مهيا كي هي جو اُمتون كي روشني كي لئي ايك
نور اور تيري بني اسرائيل كي لئي جلال هي تب يوسف اور
اسكي ما اُن باتون سي جو اسكي حق مين كهي جاتي تهين
تعجب مين تهي اور شمعون ني انهين مباركباد دي اور اسكي
ما مريم كو كها كه ديكهه يهه بهتون كي گرني اور اُٹهني كي لئي
اسرائيل مين اور مخالفت كي علامت كي واسطي پڑا هوا هي
هان تلوار تيري جان سي بهي گذر جايگي تاكه بهتيري دلون كي
انديشي آشكارا هوجاين اور حنا نام فانوئيل كي بيٹي ايك نبيه تهي

جو آسير كي قوم سي اور بهت كهن سال تهي اور اپني كنوارپني
سي سات برس تك ايك شوهر كي ساتهه گذران كيا كي
اور برس چوراسي ايك سي رانڈ تهي وه هيكل سي جدا نهوئي
بلكه نماز اور روزون سي رات دن خدا كي بندگي كرتي رهي
اُسني اسي وقت آكر خداوند تعالى كا شكر كيا اور اُن سبكو جو
اورشليم مين خلاصي كي منتظر تهي اس كي لئي كها اور جب وي
خداوند كي شرع كي موافق سب كام كر چكي تو جليل مين اپني
شهر ناصره كو گئي اور لڑكا بڑهتا گيا اور روح مين قوت پيدا هوئي
حكمت سي بهر گيا اور خدا كي عنايت اسپر تهي

متياس حواري كي دن كي دعا

ايقادر مطلق خدا جسني اُس منكر يهودا كي جگهه اپني ديندار
بندي متياس كو اختيار كيا كه وه باره حواريون كي شمار مين گنا
جاوي بخش دي كه تيرا اكليسيا هميشه جهوٹهي حواريون سي
محفوظ كي جاوي اور ايماندار اور سچي چوپانونكي هدايت اور
رعايت پاوي يهه هماري خداوند عيسى مسيح كي سبب سي هووي
آمين

اعمال كي كتاب كا ۱ * ۱۵

اُن هي روزونمين پطرس شاگردون كي درميان جو تمام وكمال
ايك سو بيس كي قريب تهي كهڑا هوكي بولا اي مرد بهائيو

وہ کتاب جو روح قدس نی داؤد کی زبانی یہودا کی حق مین جو عیسی کی پکڑوانیوالون کا رہنما ہوا پیشتر کہی اس کا پورا ہونا ضرور تہا کیونکہ وہ ہم مین گنا جاتا تہا اور اُسنی اُس خدمت سی حصہ پایا سو اس شخص نی بدی کی اجرت سی ایک زمین مول لی اور وہ آوندھی منہ گرا اور اُسکا پیٹ پہٹ گیا اور اُسکی ساری انتریان نکل پڑین اور یہہ اورشلیم کی ساری باشندون کو معلوم ہوا یہان تک کہ اس زمین کا نام اُن کی زبان مین حقل دما ہوا جس کا ترجمہ خون کی زمین ہی اس لئی کہ مزامیر کی کتاب مین لکہا ہی کہ اُسکی آبادی ویران ہو اور اُس مین کوئی بسنی والا نہ بسی اور اُسکی ریاست دوسرا لی پس جو لوگ کہ اُس مدت مین ہردم ہماری ساتہہ تہی یعنی جب سی کہ خداوند عیسی اصطباغ یحیی کی ابتدا سی لیکی ہماری درمیان آمد وشد کرتا رہا یہان تک کہ ہماری پاس سی اُوپر اُٹہایا گیا اُن مین سی چاہی کہ ایک شخص جو اُسکی جی اُٹہنی کا گواہ ہی ہماری ساتہہ مُقرر ہو تب اُنہون نی دو کو مُقرر کیا ایک یوسف جس کا عرف بارسابا اور لقب جستس تہا اور دوسرا متیاس اور دعا مین کہا ای خداوند جو سب آدمیون کی دلون سی آگاہ ہی دکہا کہ اُن دونو مین سی تونی کس

کو اختیار کیا ہی کہ وہ اُس خدمت اور رسالت سی جس سی یہودا محروم ہوا حصہ لیکی مکان خاص کو جائی اور اُنہون نی قرعہ ڈالا اور قرعہ متیاس کی نام پر پڑا تب وہ گیارہ شاگردون مین شامل کیا گیا

انجیل متی ۱۱ * ۲۵

اُسی وقت عیسی پہر کہنی لگا کہ ای باپ آسمان اور زمین کی مالک مین تیرا شکر کرتا ہون کہ تونی ان چیزونکو حکیمون اور داناؤن سی چہپایا اور لڑکون پر کہولا ہان ای باپ ایسا ہونی مین تیری رضامندی تہی سب چیزین میری باپ نی میری حوالہ کیان ہین اور کوئی بیٹی کو نہین جانتا مگر وہی باپ اور نہ کوئی باپ کو جانتا ہی مگر بیٹا اور وہ جس پر بیٹا اُسی ظاہر کیا چاہی ای سب لوگو جو فروماندہ اور زیربار ہو اودہر میری پاس آؤ کہ مین تمہین آرام دونگا میرا جوا اپنی اُوپر لی لو اور مجہہ سی سیکہو کہ مین فروتن اور دل سی خاکسار ہون اور تم اپنی جیؤن مین آرام پاؤگی کہ میرا جوا ملایم اور میرا بوجہہ ہلکا ہی

کواری مریم کی حاملہ ہونی کا خبردینی کی دنکی دعا

ای خداوند ہم تیری منت کرتی ہین ہماری دلون مین اپنا فضل ڈال کہ جسطرح ہمنی ایک فرشتہ کی پیغام سی تیری بیٹی

عیسیٰ مسیح کی مجسم ہونیکا احوال سنا اسیطرح اُسکی صلیب
اور دکھہ کی سبب سی اُسکی جی اُٹھنیکی جلال تک پہنچائی
جاوین یہہ اُسی عیسیٰ مسیح ہماری خداوند کی لئی ہووی آمین

اشعیا نبي کي کتاب کا ۷ * ۱۰

اسکی سوا خداوند نی اخاز کو فرمایا کہ اپنی خداوند خدا سی کوئی
نشان زمینی یا آسمانی طلب کر پر اخاز نی کہا مین طلب نہین
کرتا مین اپنی خداوند خدا کو آزمانیکا نہین اور اُسنی کہا ای
خاندان داؤد اب تم سنو آدمیون کو ہرا دینا تمہاری آگی کچھہ
چیز نہین سو کیا تم خدا کو بہی ہرایا چاہتی ہو اب خداوند خود تمکو
ایک نشان بخشتا ہی دیکو ایک کواری پیٹ سی ہوگی اور بیٹا
جنیگی اسکا نام عمانوئیل رکھیگی وہ مکھن اور شہد کھائیگا تاکہ وہ
شریرون کو ترک کری اور نیکون کو پسند فرماوی

انجیل لوقا ۱ * ۲۶

اور چھٹھی مہینی جبرئیل فرشتہ خدا کی طرف سی جلیل کی
ایک شہر مین جسکا نام ناصرہ تہا ایک باکرہ پاس جو یوسف
نامی ایک مرد سی جو داؤد کی گھرانی سی تہا منسوب ہوئی
تہی بھیجا گیا اس باکرہ کا نام مریم تہا اس فرشتہ نی اُس پاس
آکی کہا کہ ای مقبولہ سلام خداوند تیری ساتھہ تو رنڈیون مین
مبارک ہی وہ اُسی دیکھہ کی اُسکی کلام سی مضطرب ہوئی

اور سوچنی لگی کہ یہہ کیسا سلام ہی تب فرشتہ نی اُسی کہا کہ
ای مریم مت ڈر کہ تو خدا کی پاس عزیز ہوئی اور دیکھہ تو پیٹ
سی ہوگی اور بیٹا جنیگی اور اس کا نام عیسیٰ رکھیگی وہ بزرگ
ہوئیگا اور اللہ تعالی کا فرزند کہلایگا اور خداوند خدا اُسکی باپ
داؤد کا تخت اسی دیگا اور وہ ابد تک یعقوب کی گھرانیکی
سلطنت کریگا اور اُسکی سلطنت کا انتہا نہوگا تب مریم نی فرشتہ
سی کہا یہہ کیونکر ہوگا حالانکہ مین مرد کو نہین جانتی فرشتہ نی
جواب دیا اور اسی کہا کہ روح قدس تجھہ پر نازل اور تجھہ پر
اللہ تعالی کی قدرت کا سایہ ہوگا اس لئی وہ مولود مقدس جو
تجھہ سی پیدا ہوگا خدا کا بیٹا کہلائیگا اور دیکھہ تیری رشتہ دار الیسبا کو
بہی بڑھاپی مین بیٹی کا حمل ہی اور یہہ اُسکا جو بانجھہ کہاتی
تہی چھٹھا مہینا ہی کہ خدا کی آگی کوئی چیز ناممکن نہ نکلیگی مریم
نی کہا کہ دیکھہ خدا کی باندی تیری کہنی کی موافق میری لئی
ہووی تب فرشتہ اس پاس سی جاتا رہا

مرقس حواري کي دن کي دعا

ایقادر مطلق خدا جسنی اپنی مقدس انجیل کی بتلانیوالی
مرقس کی آسمانی تعلیم کی باعث سی اپنی پاک کلیسیا کو
تربیت بخشی ہمپر فضل کر کہ ہم نہ لڑکونکی طرح تعلیم کی
مخالف ہواؤنسی اُچھلتی اور بہناتی پہرین بلکہ تیری پاک

انجیل کی سچائی مین قیام پاوین یہہ ہماری خداوند عیسی
مسیح کی سبب سی هووی   آمین

مکتوب افسیونکا ۴ * ۷

پر هم مین سی هرایک کو مسیح کی کرم کی اندازه کی موافق نعمت دی گئی هی اس واسطی وه کہتا هی که اُسنی اونچی پر چڑهہ کی اسیری کو اسیر کیا اور لوگون کو انعام دئی اور اُسکی اُوپر چڑهنی کی کچهہ معنی نہین مگر یہہ که وه پہلی زمین کی نیچی اُترا وه جو اترا سو وهی هی جو ساری آسمانون پر چڑها تاکه سب کو معمور کری اور اُسنی بعضون کو عنایت سی حواری کیا اور بعضونکو نبی اور بعضونکو انجیل کا مبشر اور بعضونکو پاسبان اور معلم کیا تاکه مقدس لوگ لوازم خدمت مین آراسته هوتی جاین اور مسیح کا بدن بنتا چلا جاوی جب تک که هم سبکی سب رفته رفته ایمان اور ابن اله کی پہچان مین متحد اور انسان کامل هووین یعنی مسیح کی کمال کی قامت کی اندازه تک پہنچین تاکه هم آگی کو لڑکی نرهین اور تا هووی که هم اُس تعلیم کی مختلف هواؤن سی اُچهلتی بہتی پہرین جو آدمیون کی پیچبازی اور گمراه کرنیوالی چالاکی سی پیدا هوتی هی بلکه محبت سی سچی هوکی هرایک سمت اُس مین جو سر هی یعنی مسیح مین هوکی بڑهتی جاوین اُس سی ساری اعضا

هرایک مفصل کی جوڑ کی علاقه سی پیوسته واستوار هوکی بسبب اُس تاثیر کی جو بقدر هر جز کی هوتی هی بدن کو بڑهاتی هین ایسا که بدن آپ کو محبت مین تعمیر کرتا هی

انجیل یوحنا ۱۵ * ۱

مین تاک حقیقی هون اور میرا باپ باغبان جو شاخ مجهہ مین میوه نہین لاتی وه اُسی توڑ ڈالتا هی اور هرایک جو میوه لاتی هی وه اُسی صاف کرتا هی تاکه وه میوه زیاده لاوی اب تم سخن کی سبب جو مین نی تمہین کہا پاک هو مجهہ مین قایم هو اور مین تم مین جس طرح که ڈالی آپ سی میوه لا نہین سکتی مگر جب که وه تاک مین قایم هو تم بهی لا نہین سکتی مگر جب که مجهہ مین قایم هو تاک مین هون تم شاخین وه جو مجهہ مین قایم هوتا هی اور مین اُس مین وهی بہت میوه لاتا هی اس لئی که مجهہ سی جدا تم کچهہ کر نہین سکتی اگر کوئی مجهہ مین قایم نہو وه ڈالی کی طرح پہینک دیا جاتا اور سوکهہ جاتا هی لوگ اُنہین سمیٹتی هین اور آگ مین جهونکتی هین اور وه جلتی هین اگر تم مجهہ مین قایم هو اور میری باتین تم مین قایم هوئین جو چاهو کی مانگو کی اور تمہاری لئی وه هوگا میری باپ کا جلال اُسی سی هی که تم بہت میوه لاؤ اور تم میری شاگرد هوگی جیسا میری باپ نی مجهی پیار کیا ویسا هی مین نی تمہین پیار کیا تم میری محبت مین ثابت رهو اگر تم میری

حکمونکو حفظ کرو تم میری محبت مین قایم ہوگی چنانچہ مین نی
اپنی باپ کی حکمونکو حفظ کیا اور اُسکی محبت مین قایم ہون
مین نی باتین تمہین کہین تاکہ میری خوشی تم مین ثابت ہو اور
تمہاری خوشی کامل ہو

فیلبوس اور یعقوب حواری کی دن کی دعا

ایقادر مطلق خدا جسکی سچی پہچان حیات ابدی ہی بخش
دی کہ ہم تیری بیٹی عیسیٰ مسیح کو راہ اور حق اور حیات
یقین سی پہچانین کہ تیری مقدس حواریون فیلبوس اور
یعقوب کی نقش قدم پر چلکی ہم مضبوطی سی اُس راہ پر
جو حیات ابدی کو پہنچاتی ہی چلتی رہین یہہ اُسی تیری بیٹی
ہماری خداوند عیسیٰ مسیح کی سبب سی ہووی آمین

مکتوب یعقوب کا ۱*۱

یعقوب کا جو خدا اور خداوند عیسیٰ مسیح کا بندہ ہی بارہ فرقون
کو جو متفرق ہین سلام ای میری بہائیو تم اپنا گوناگون
امتحانون مین پڑنا عیش کامل سمجہو کہ تم جانتی ہو تمہاری
ایمان کا امتحان مین پڑنا تم مین صبر پیدا کرتا ہی پر لازم
ہی کہ صبر کو پورا عمل کرنی دو تاکہ تم کامل اور پوری ہو
اور کسی بات مین ناقص نرہو اور اگر کوئی تم مین سی
ناقص رای ہووی تو وہ خدا سی جو ساری خلق کو بی غرض

دیتا ہی اور ملامت نہین کرتا ہی مانگ لی کہ اسی دیا جائیگا
لیکن چاہئی کہ ایمان سی مانگی اور کچہہ شک نلای کیونکہ
شک لانی والا دریا کی موج کی مانند ہی جو ہوا سی روان اور
گذران ہی سو ایسا انسان گمان نکری کہ مین خداوند سی
کچہہ پاؤنگا وو دلا آدمی اپنی ساری روشون مین سی استقلال
ہی بہائی جس کا مرتبہ پست ہی اپنی بلندی پر فخر کری پر
دولتمند اپنی پستی سی اس لئی کہ وہ نباتات کی پہول کی
طرح مُرجہا جائیگا بہی کہ سورج اپنی قوت سوزندہ کی ساتہہ
طلوع ہوا گہاس کو سکہایا اور بس پہول اُس کا جہڑ گیا
اور اُسکی چہرہ کا حسن ہو چکا ایسا ہی مالدار بہی اپنی سب
روشون مین مُرجہا جایگا نیک بخت وہ انسان ہی جو امتحان
مین صابر ہی کیونکہ وہ ثابت ٹہرکی حیات کا ہار پاویگا جس
کا وعدہ خداوند نی اپنی محبون سی کیا

انجیل یوحنا ۱۴*۱

عیسیٰ نی اپنی شاگردون سی کہا پریشان خاطر نہو تم خدا پر ایمان
لاتی ہو مجہہ پر بہی ایمان لاؤ میری باپ کی گہر مین بہت سی
مکان ہین نہین تو مین تمہین کہتا پس مین جاتا ہون تا
تمہاری لئی جگہہ معین کرون اور مین جاکی اور جگہہ معین کرکی
پہر آونگا اور تمہین اپنی ساتہہ لونگا تاکہ جہان مین ہون تم بہی

رهو اور جهان مین جاتا هون تم جانتی هو اور راه جانتی هو توما نی
اُسی کها ای خداوند هم نهین جانتی تو کهان جاتا هی اور هم کیونکر
اس راه کو جان سکین عیسی نی اُسی کها راه اور حق اور حیات
مین هون کوئی بغیر میری وسیله کی باپ کی پاس نهین آ سکتا
هی اگر تم مجهی جانتی تو تم میری باپ کو بهی جانتی اور اب تم اُسی
جانتی هو اور اُسی دیکها هی فیلبوس نی اُسی کها ای خداوند باپ
کو همین دکهلا که همین کافی هی عیسی نی اسی کها که ای
فیلبوس مین اتنی مدت سی تمهاری ساتهه هون اور تو نی هنوز
مجهی نجانا جسنی مجهی دیکها هی باپ کو دیکها هی اور تو کیونکر کهتا
هی که باپ کو همین دکهلا کیا تو باور نهین کرتا که مین باپ مین
اور باپ مجهه مین هی یی باتین جو مین تمهین کهتا هون مین
آپ سی نهین کهتا لیکن باپ جو مجهه مین رهتا هی وه یی کام
کرتا هی میری بات باور کرو که مین باپ مین اور باپ مجهه
مین اور نهین تو اُن کامون کی لئی مجهی سچا جانو مین تم سی سچ
سچ کهتا هون جو میرا اعتقاد کرتا هی یی کام جو مین کرتا هون
وه بهی کریگا اور اُن سی بزرگ تر کریگا کیونکه اپنی باپ پاس جاتا
هون اور تم میری نام سی جو کچهه مانگوگی مین وهی کرونگا تا که
باپ بیٹی مین جلال پاوی اگر تم میری نام سی کچهه مانگوگی
مین کرونگا

بارناباس حواري کي دن کي دعا

ای خداوند خدا قادر متعال جسنی اپنی مقدس حواری بارناباس
کو روح قدس کا خاصه انعام عنایت کیا هم تیری منت کرتی
هین همکو اپنی گوناگون نعمتونسی محروم نرکهه اور همیشه
فضل کر که هم انکو ایسا عمل مین لاوین که تیری جلال اور
حشمت کا باعث هووی یهه هماری خداوند عیسی مسیح کی سبب
سی هووی آمین

اعمال کي کتاب کا ۱۱ * ۲۲

تب ان باتون کی خبر اورشلیمی کلیسیا کی کانون تک پهنچی
اور اُنهون نی برناباس کو بهیجا که انطاکیه تک گذر کری وه آکی
اور خدا کی نعمت کو دیکهکی شادمان هوا اور اُن سب کو
ترغیب کیا که دل مین ٹهان کی خداوند سی ملی رهوین که وه
نیک مرد اور روح قدس اور ایمان سی بهرا هوا تها اور ایک اور
خاصی جماعت خداوند کی لوگون مین بڑهه گئی تب برناباس
سولوس کی تلاش مین ترسوس کو روانه هوا اور اُسی پاکی انطاکیه
مین لی آیا اور یون هوا که وی ایک برس کامل کلیسیا مین
یکٹهی رهی اور بهت سی خلق کو تعلیم کیا اور شاگرد پهلی
انطاکیه مین مسیحی کهلائی اُنهین دنون مین کئی ایک نبی
اورشلیم سی انطاکیه مین آئی ایک نی اُن مین سی جس کا نام
اجبس تها اُٹهکی روح کی باعث سی بتلایا که ساری جهان مین

عنقریب بڑا کال پڑیگا جیسا قلاویوس قیصر کی عہد مین پڑا تہا اُسوقت شاگردون مین سی ہرایک نی جیسا جسکی توفیق تہی ارادہ کیا کہ اُن بہائیون کی مدد کی لئی جو یہودیہ مین رہتی تہی نقدی بہیجین سو اُنہون نی کیا اور برناباس اور سولوس کی وساطت سی بزرگون پاس بہیجی

انجیل یوحنا ۱۵ * ۱۲

میرا حکم یہہ ہی کہ تم ایک دوسری کو جیسا مین نی تمہین پیار کیا ہی پیار کرو کوئی شخص اس سی زیادہ دوستی نہین کرتا کہ اپنی جان اپنی دوستون کی لئی دی جو کچہہ کہ مین نی تمہین فرمایا اگر تم کرو تم میری دوست ہو بعد اُسکی مین تمہین بندہ نکہونگا کیونکہ بندہ نہین جانتا کہ اُسکا آقا کیا کرتا ہی بلکہ مین نی تمہین دوست کہا ہی کہ سب چیزین جو مین نی اپنی باپ سی سنی ہین مین نی تمہین بتلائین تم نی مجہی اختیار نہین کیا بلکہ مین نی تمہین اختیار کیا ہی اور تمہین مقرر کیا تاکہ تم جاؤ اور میوہ لاؤ اور تمہارا میوہ باقی رہی تاکہ تم میرا نام لیکی جو کچہہ باپ سی مانگو وہ تمہین دیوی

یحیٰ مصطبغ کی دن کی دعا

ایقادر مُطلق خدا جسکی علم غیب سی تیرا بندہ یحیٰ مصطبغ عجب طور سی پیدا ہوکر تیری بیٹی ہماری نجات بخشنیوالیکی

راہ توبہ کی نصیحت کرنیسی تیار کرنیکو بہیجا گیا ہمپر ایسا فضل کر کہ اسکی تعلیم اور پاک نمونہ کی طور کی پیروی کرکی اسکی نصیحت کی موافق سچی توبہ کرین اور اُسی کی موافق ہمیشہ سچ بولین اور بی پروائی سی گناہ کو منع کرین اور صبر سی حق کی خاطر دکہہ اُٹہاوین یہہ ہماری خداوند عیسیٰ مسیح کی سبب سی ہووی

آمین

اشعیا نبی کی کتابکا ۴۰ * ۱

تم میری قوم کی ائی تسلی دو تم تسلی دو تمہارا خدا کہتا ہی تم اورشلیم کو دلاسا دو اور اُسی پکارکی کہو کہ اسکی مصیبت کی دن جو جنگ وجدل کی تہی گذر گئی اور اُسکی بدکاری بخشی گئی اور اُسنی خداوند کی ہاتہہ سی اپنی گناہونکا دوچند پایا بیابان مین ایک منادی کرنیوالیکی صدا ہی تم خداوند کی راہ کو سنوارو بیابان مین ہماری خداوند کی لئی ایک سیدہی شاہراہ تیار کرو ہرایک وادی اونچی کی جائیگی اور ہرایک کوہ اور پہاڑ پست کیا جائیگا اور ہرایک ٹیڑہی چیز سیدہی اور ہرایک ناہموار کی جاگہہ ہموار کی جائیگی اور خداوند کا جلال آشکارا ہوگا اور سارا جہان دیکہیگا کیونکہ خداوند نی اپنی مُنہہ سی یہہ فرمایا آواز یہہ ہوئی کہ پکار اور اُسنی کہا کیا پکارون جتنی گوشت کی بدن ہین سب کی سب گہاس ہین اور انکی ساری

نیکیان میدان کی پھول هین گھاس مُرجھاتي هی پھول
کمھلاتی هین کیونکه خداوند کی هوا اُس پر بہتي هی یقینا
لوگ گھاس هین گھاس مرجھاتي هی پھول کمھلاتي هین
پر ہماري خداوند کا سخن ہمیشه قایم هی اور صیهون تو خوش
خبریان لاتي هی اونچی پہاڑ پر چڑهہ بیٹھہ ای اورشلیم تو جو
مژدی سناتي هی زورسی اپني آواز بلند کر مت ڈر یہووا کی
بستیون سی کہہ دیکھو تمہارا خدا دیکھو خداوند خدا زبردستي کی
ساتهہ آویگا اور اُسکا بازو اُسکی لئی سلطنت کریگا دیکھو اُسکا صله
اُسکی ساتهہ هی اور اُسکا کام اُسکی آگی وه چوپان کي مانند
اپنا گله چرائیگا وه برون کو اپني ہاتهہ سی فراهم کریگا اور اپني
گود مین اٹھاکی لیچلیگا اور انکو جو بچی والیان ملایمت سی ہانک
لی جائیگا

انجیل لوقا ۱* ۵۷

اب الیساکی جنی کی دن پوری هوئی اور وه بیٹا جنی اور
اُسکی ہمسایون اورخویشون نی سنا که خداوند نی اُسی بڑي
نعمت بخشي اور اُنهون نی اُسی مبارکباد دئي اور یون هوا که
وی آٹھوین روز لڑکی کا ختنه کرنی آئی اور اُسکا نام ذکریا جو اُسکی
باپ کا تہا رکهنی لگی تب اُسکي مانی جواب دیا اور کہا که
نهین بلکه اُسکا نام یحیی رکھا جاوی اُنهون نی اُسی کہا که تیري

گهرانی مین ایسا کوئي نهین جسکا یہه نام هو تب اُنهون نی
اُسکی باپ کي طرف اشاره کیا که وه اُسکا نام کیا رکھا چاهتا هی
اُسنی تختي منگاکی لکھا اور کہا که یحیی اُسکا نام هی تب وی
سب متعجب هوئی اور في الفور اُسکا منهہ اور زبان بهي کهلي
اور اُسنی گویا هوکر خدا کي ستایش کي تب اُنهین جو اُن کی
گرد وپیش رهتی تهی خوف آیا اور اُن سب باتون کا یهودیه کی
تمام کوهستان مین چرچا هوا اور جو کوئي سنتا تها اپنی دل مین
یہه اندیشه کرتا تها که یہه کس طور کا لڑکا هوگا که خداوند کا ہاتهہ اُسپر
تها اور اُس کا باپ ذکریا روح قدس سی معمور هوا اور نبوت
سی بولا که وه خداوند جو اسرائیل کا خدا هی حمد کی لایق هی که
اُسنی اپنی لوگون پر نظر کرکی خلاصي بخشي اور ہماری لئی نجات
کا سینگ اپنی بنده داؤد کی گهرانی سی برپا کیا اور جیسا اُسنی
اپني پاک نبیون کي معرفت سی جو ابتدای عالم سی هوتی آئی
کہا هم کو اپنی دشمنون سی اور اُن سب کی ہاتهہ سی جو هم
سی بیر رکھتی هین خلاصي بخشي تاکه وه اپني رحمت کو جو
ہماري آبا پر هی کامل کری اور اپنی مقدس عهد کو یاد رکھي
یعنی قسم کو جو اُسنی ہماری باپ ابراهیم سی کئي که وه یہه همین
دیگا که هم اپنی دشمنون کی ہاتهہ سی نجات پاکی اُسکی آگی
پاکي اور صلاح سی جس دن تک هم جین بی خوف اُسکي

بندگي کرینگي اور اي لڑکي تو الله تعالی کا نبيِ کہلائیگا اس لئي کہ
تو خداوند کي آگي اُسکيِ راھون کو درست کرتا چلیگا تاکہ خبر دي
کہ اُسکي لوگون کو گناھون کيِ بخشش کي سبب سي نجات
ملي یہہ ہماري خدا کيِ دردمنديِ اور رحمت سي ھي جس کي
سبب طلوع کيِ روشني بلنديِ سي ھم تک پہنچيِ تاکہ سب کو
جوتاریکيِ اور مرگ کي سایہ مین بیٹھي ھین نور بخشي کي ہماري
قدم کو سلامتي کيِ راہ مین پڑني دي اور لرکا بڑھتا گیا اور
اُسکيِ روح مین قوت پیدا ھوا کيِ اور وہ جس دن تک کہ بنيِ
اسرائیل کو دکھائيِ دیا جنگلون مین رہا کیا

~~~~~

پطرس حواري کي دن کي دعا

ایقادر مطلق خدا جسني اپني بیٹي عیسیٰ مسیح کيِ معرفت سي
اپني مقدس حواريِ پطرس کو خاصہ انعام بخشا اور تاکید سي
اُسکو فرمایا کہ وہ تیرا گلہ چراويِ ھم تیريِ منت کرتي ھین
ایسا کر کہ سب اسقوفون اور بات کي سکھلانیوالي کوشش
سي تیري بات کي مناديِ کرین اور کہ لوگ فرمان برداريِ
سي اس بات کو مانین تاکہ وي ہمیشہ کيِ جلال کي ہار کو پاوین
یہہ ہماري خداوند عیسیٰ مسیح کي سبب سي ھووي آمین

اعمال کتاب کا ۱۲ * ۱

اور اُسيِ عہد مین ھیرودیس بادشاہ ني ہاتھہ ڈالي کہ کلیسیا مین

سي بعضون کو دُکہہ دئي اور یوحنا کي بھائيِ یعقوب کو تلوار سي
مار ڈالا اور جب اُسني دیکھا کہ یہہ یہودیون کو خوش آیا تو اُسپر
ترقيِ کر کي پطرس کو عید فطیر کي ایام مین پکڑ لیا اور اُسني اُسي
پکڑ کي قید مین ڈالا اور اُس ارادہ سي کہ بعد فسح کي اُس کو
گروہ کني لیجاوي سپاھیون کي چار پہرون کي حوالہ کیا کہ اُسکيِ
خبرداريِ کرین سو قید مین پطرس کيِ نگہبانيِ ھوتيِ تھيِ پر
کلیسیا مین خدا سي اُسکي لئي بدل وجان دعا مانگتي تھي اور جب
ھیرودیس ني چاہا کہ اُسي باھر نکالي اس رات پطرس دو
زنجیرون سي جکڑا ھوا دو سپاھیون کي بیچ سوتا تھا اور نگہبان
قیدخانہ کي دروازون پر نگہبانيِ کرتي تھي کہ ناگہان خدا کا فرشتہ
اس پر نازل ھوا اور اس مکان مین ایک نور چمکا اور اسني
اسکيِ پسليِ پر ہاتھہ مارا اور اُسي یہہ کہکي اٹھایا کہ جلد اُٹھہ تب
زنجیرین اُسکي ہاتھون سي گر پڑین اور فرشتہ ني اُسي کہا کہ کمر
باندھہ اور اپنيِ جوتيِ پہن اُسني یہہ کیا تب اُسني کہا کہ اپنيِ
قبا پہن لي اور میري پیچھي ھولي اور وہ نکل کيِ اُسکي پیچھي
ھولیا اور نجانا کہ یہہ جو فرشتہ ني کیا واقع مین ھي پر گمان
کیا کہ کچھہ دھوکھا سا ھي جب وي پہلي اور دوسري پہري
مین سي نکل گئي تو لوھي کي دروازہ جو شہر کي طرف تھا پہنچي
وہ خود بخود اُن کي لئي کھل گیا اور وي نکل کي ایک بازار وار
~~~~~

لنبی چلی گئی اس دم فرشتہ اسکی پاس سی غایب ہوا تب
پطرس نی آپ مین آکی کہا اب مین نی بالتحقیق جانا کہ
خداوند نی اپنی فرشتہ کو بہیجا اور ہیرودیس کی ہاتہہ سی اور
یہودیون کی گروہ سی باوجود اس ساری نگہبانی کی جو وی کرتی
تہی مجہی بچا لیا

انجیل متی ۱۶ * ۱۳

اور عیسی نی قیصریہ فیلبوس کی نواحی مین آکر اپنی شاگردون
سی یون کہکی پوچہا کہ لوگ کیا کہتی ہین کہ مین جو
ابن آدم ہون کون ہون اُنہون نی کہا کہ بعضی کہتی ہین
کہ تو یحیای اصطباغی ہی اور بعضی الیاس اور بعضی ارمیا یا
ایک پیغامبرونسی اُس نی اُن کو کہا کہ تم کیا کہتی ہو مین
کون ہون شمعون پطرس نی جواب دیا اور کہا کہ تو مسیح
حی وقیوم کا بیٹا ہی اور عیسی نی جواب مین اُسی کہا کہ ای
شمعون بریونا تو نیک بخت ہی کہ تجہکو گوشت اور خون نی
نہین مگر میری باپ نی جو آسمان پر ہی ظاہر کیا اور مین تجہی
کہتا ہون کہ تو پطرس ہی اور مین اس پتہر پر اپنا کلیسیا بناؤنگا
اور عدم کی دروازی اُسپر استوار نرہینگی اور مین آسمانکی
بادشاہت کی کنجیان تجہی دونگا اور جو کچہہ تو زمین پر باندہیگا
آسمان پر باندہا جایگا اور جو کچہہ تو زمین پر کہولیگا آسمان پر کہولا
جایگا

دوسری یعقوب حواری کی دن کی دعا

ای رحیم خدا بخش دی کہ جس طرح تیری مقدس حواری
یعقوب نی اپنی باپ کو اور سب جو کچہہ کہ اُسکا تہا چہوڑکی
تیری بیٹی عیسی مسیح کی طلب کو فی الفور مانا اور اُسکی
پیروی کی اسی طرح ہم بہی سب دنیاوی اور جسمانی خواہشونکو
چہوڑکی تیری پاک حکمونکی پیروی کرنیکو تیار رہین یہہ ہماری
خداوند عیسی مسیح کی سبب سی ہووی آمین

اعمال کی کتاب کا ۱۱ * ۲۷

اُنہین دنون مین کئی ایک نبی اورشلیم سی انطاکیہ مین آئی
ایک نی اُن مین سی جس کا نام اجبس تہا اُسکی روح کی
باعث سی بتلایا کہ ساری جہان مین عنقریب بڑا کال پڑیگا
جیسا قلاودیوس قیصر کی عہد مین پڑا تہا اُسوقت شاگردون
مین سی ہر ایک نی جیسا جسکی توفیق تہی ارادہ کیا کہ اُن
بہائیون کی مدد کی لئی جو یہودیہ مین رہتی تہی نقدی بہیجین
سو اُنہون نی کیا اور برناباس اور سولوس کی وساطت سی
بزرگون پاس بہیجی اور اُسی عہد مین ہیرودیس بادشاہ نی
ہاتہہ ڈالی کہ کلیسیا مین سی بعضون کو دکہہ دئی اور یوحنا کی
بہائی یعقوب کو تلوار سی مار ڈالا اور جب اُسنی دیکہا کہ یہہ

بھوویون کو خوش آیا تو اُسپر ترقی کرکی پطرس کو عید فطیر کی ایام مین پکڑ لیا

انجیل متی ۲۰ * ۲۰

تب زبدی کی بیٹونکی ما اپنی بیٹونکو ساتھہ لیکر اُس پاس آئی اور اُسکو سجدہ کیا اور چاہا کہ اس سی کچھہ عرض کری اور اس نی اُسی کہا تو کیا چاہتی ہی اس نی کہا کہ یہہ فرما کہ میری یہی دو بیٹی تیری دھنی طرف اور دوسرا بائین طرف بیٹھین تب عیسیٰ نی جواب دیا اور کہا تم نہین جانتی ہو کیا مانگتی ہو کیا تم قادر ہو کہ وہ پیالہ جو مین پینی پر ہون پیؤ اور وہ اصطباغ جو مین پاتا ہون پاؤ وی بولی کہ ہم قادر ہین اُس نی اُنہین کہا کہ تم بالتحقیق میرا پیالہ پیؤگی اور وہ اصطباغ جو مین پاتا ہون پاؤگی لیکن میری داہنی اور میری بائین طرف بیٹھنا میرا کام نہین کہ تمکو بخشون بلکہ یہہ اُنہین جنکی لئی میری باپ نی تیار کیا ہی دیا جایگا اور جب اُن دس نی سنا وی اُن دونون بھائین پر غصی ہوئی پر عیسیٰ نی اُنہین بلاکر کہا تم جانتی ہو کہ عوام کی سردار اُنپر حاکمی کرتی ہین پر تم مین ایسا ہوگا بلکہ جو کوئی کہ چاہتی تم مین بزرگ ہووی چاہئی کہ تمہارا خادم ہو اور جو کوئی چاہی کہ تم مین سردار بنی چاہئی کہ تمہارا بندہ ہو چنانچہ ابن آدم اس لئی نہین آیا کہ مخدوم بنی بلکہ اس لئی کہ خادم ہووی اور اپنی جان کو بہتون کی لئی فدیہ مین دی

بارثولما حواری کی دن کی دعا

ایقادر مطلق اور ہمیشہ کی خدا جسنی اپنی حواری بارثولما پر فضل کیا کہ وہ تیری پاک بات پر یقین لاوی اور اُسکی منادی کری ہم تیری منت کرتی ہین اپنی کلیسیا کو بخش دی کہ اس بات پر جس پر وہ یقین لایا محبت رکھی اور اُسکی منادی کری اور عمل مین لاوی یہہ ہماری خداوند عیسیٰ مسیح کی سبب سی ہووی

آمین

اعمال کی کتاب کا ۵ * ۱۲

اور گروہ کی درمیان حواریون کی ہاتھون سی بہت سی عجایب وغرایب واقع ہوئی اور وی بالاتفاق رواق سلیمان مین رہتی تھی اور باقی لوگون سی کسی نی جرات نکی کہ اُن مین شامل ہو بیٹھی لیکن گروہ نی اُن کی تکریم کی اور مرد وزن گروہ گروہ خداوند پر ایمان لاکی زیادہ ہوتی جاتی تھی یہان تک کہ لوگ رنجورون کو بازارون مین لاکی بسترون اور تختون پر رکھتی تھی تاکہ گذرتی ہوئی کسی پر اُن مین سی پطرس کی پرچھائین ہی پڑی اور بہت سی لوگ چار سو کی شہرون کی بھی رنجورون کو اور اُن کو جو پلید روحون کی مبتلا تھی اٹھا لاکی اورشلیم مین جمع ہوتی تھی اور سب شفا پاتی تھی

انجیل لوقا ۲۲ * ۲۴

اور انمین یہہ مناظرہ بھی ہوا کہ اُنمین کون سب سی بڑا نکلیگا

تب اُسنی انھین کہا کہ اقوام کی بادشاہ اُنپر خداوندی کرتی
ھین اور وی جو انپر سلطنت کرتی ھین خداوند نعمت کہلاتی
ھین لیکن تم ایسا نکرو بلکہ تم مین جو سب سی بڑا ھی چھوٹی
کی مانند اور مخدوم خادم کی مثل ھووی اس لئی کہ بڑا کون ھی
وہ جو کھانی پر بیٹھا ھی یا وہ جو خدمت کرتا ھی کیا وہ نہین جو
بیٹھا ھی لیکن مین تمھاری بیچ خادم کی مانند ھون تم ھووی جو
میری امتحانون مین نت میری ساتھہ رھی جسطرح میری باپ
نی میری لئی مملکت مقرر کی مین تمھاری لئی مقرر کرتا ھون
تاکہ تم میری مملکت مین میری دستار خوان پر کھاؤ اور پیؤ اور
مسندون پر بیٹھہ کی اسرائیل کی بارہ فرقونکی عدالت کرو

متی حواری کی دن کی دعا

ایقادر مطلق خدا جسنی اپنی مبارک بیٹی کی معرفت متی
کو خراجگاہ سی طلب کرکی حواری اور انجیل کا بتلانیوالا مقرر
کیا ھم پر فضل کر کہ ھم لالچ کی سب چاھون اور دولت
کی بیجا محبت کو چھوڑ دین اور تیری بیٹی عیسی مسیح کی پیروی
کرین کہ وہ جیتا ہی اور تیری اور روح پاک کی ساتھہ ایک خدا
ھوکی ابد الاباد حکومت کرتا ھی
آمین

مکتوب ۲ قرنتیونکا ۴ * ۱

سو ھم اُسکی رحم سی یہہ منصب پاکی اوداس نہین ھوتی اور

ھم نی شرم کی پوشیدہ کامون سی کنارہ کیا اور دغابازی کی چال
نہین چلتی اور نہ خدا کی بات مین ملولی کرتی ھین بلکہ راستی
کو ظاھر کرکی ھر ایک آدمی کی دل مین خدا کی حضور جگہہ
کرتی ھین اور ہماری انجیل کسی پر پوشیدہ ھووی تو اُنہین پر جو
ھلاک ھوتی ھین پوشیدہ ھی کہ اس جہان کی رب نی اُن
کی فہمون کو جو بی ایمان ھین اندھا کر دیا ھی تا نہووی کہ
روشنی انجیل کی جو حشمت مسیح کو جو خدا کی صورت ھی
ظاھر کرتی ھی ان پر پڑی کہ ھم نہ اپنی بلکہ مسیح عیسی خداوند
کی منادی کرتی ھین اور ھم آپ تو عیسی کی لئی تمھاری
نوکر ھین کیونکہ خدا نی جس نی حکم کیا کہ تاریکی سی روشنی
چمکی ہماری دلون کو روشن کیا تاکہ ھم خدا کی اس مجد کا جو
عیسی مسیح کی چہرہ مین ھی نور معرفت بخشین

انجیل متی ۹ * ۹

اور جون عیسی وہان سی آگی بڑھا اُس نی ایک شخص
خراج گاہ پر بیٹھا ھوا دیکھا جسکا نام متی تھا اور اُسی کہا
میری پیچھی چل وہ اُٹھہ کر اُس کی پیچھی ھو لیا اور یون
ھوا کہ جب وہ گھر مین کھانی بیٹھا بہت سی خراج لینی
والی اور گنہگار آکر عیسی کی اور اُس کی شاگردونکی ساتھہ
بیٹھہ گئی اور فریسیون نی یہہ دیکھہ کر اُس کی شاگردون کو

کہاکہ تمہارا معلم خراج لینی والون اور گنہگارون کی ساتھہ کیون کہاتا ہی عیسی نی سنکر اُن کو کہا وی جو تندرست هین طبیب کی محتاج نہین مگر وی جو بیمار هین پر تم جاکر اُس کی معنی دریافت کرو کہ مین رحم کو نہ قربانی کو چاهتا هون کہ مین نیکون کو نہین بلکہ گنہگارون کو توبہ کی لئی بلانی آیا هون

سب فرشتونکی یادکاری کی دن کی دعا

ای همیشہ کی خدا جسنی فرشتون اور آدمیونکی خدمتین عجب طورسی مقرر اور آراستہ کیان رحمت سی بخش دی کہ جسطرح تیری مقدس فرشتی آسمان پر همیشہ تیری خدمت کرتی هین اسی طرح تیری حکم سی وی زمین پر ہماری مدد اور محافظت کرین یہہ ہماری خداوند عیسی مسیح کی سبب سی هووی آمین

مشاهدات کا ۱۲ * ۷

پہر آسمان پر مقابلہ هوا میکائیل اور اسکی فرشتی اژدهی سی لڑی اژدہا اور اسکی فرشتی انسی پر انپر غالب نہو سکی اور نہ آسمان پر ان کی لئی جگہہ رهی پہر بڑا اژدہا نکالا گیا وهی پرانا سانپ جسکا نام ابلیس اور شیطان هی جو ساری جہان کو دغا دیتا هی زمین پر گرایا گیا اسکی فرشتی بہی اسکی ساتھہ گرایی گئی پہر مین نی اس مضمون کی ایک بڑی آواز آسمان

سی سنی کہ اب نجات اور نیرو اور ہماری خدا کی سلطنت اور اسکی مسیح کی قدرت آئی کیونکہ ہماری بہائیونکا مدعی جو رات اور دن ہماری خدا کی آگی انپر تہمت کرتا تہا گرایا گیا اور انہون نی برہ کی لہو سی اور اپنی گواهی کی سخن سی اسی مغلوب کیا اور اُنہون نی اپنی جانونکو تا دم مرگ عزیز نجانا اسواسطی تم ای افلاک اور تم جو انمین رهتی هو شادمانی کرو افسوس انپر جو بر وبحر کی باشندی هین اس لئی کہ ابلیس بڑی قہر سی تم پر اترا کہ وہ جانتا هی کہ میری وقت مین تہوڑا هی باقی هی

انجیل متی ۱۸ * ۱

اُسوقت شاگردون نی آکی عیسی سی کہا پس آسمان کی بادشاہت مین سب سی بڑا کون هی عیسی نی ایک چہوٹی لڑکی کو بلاکر اُنکی بیچ بیٹہایا اور کہا کہ مین تمسی سچ کہتا هون کہ اگر تم پہر ائی نجاؤ اور چہوٹی لڑکونکی مانند نہ بنو تم آسمان کی بادشاهت مین هرگز داخل نہوگی پس جو کوئی اپنی تین اس بچہ کی طرح فروتن کری وهی آسمان کی بادشاهت مین سب سی بڑا هی اور جو کوئی ایسی بچہ کی میری نام کی لئی خاطرداری کری میری خاطرداری کرتا هی پر جو کوئی کہ ایک کو ان لڑکونمین سی جو میری معتقد هین ٹہوکر کہلاوی یہہ

اُسکی لئی بہتر تہا کہ ایک چکی کا پاٹ اُسکی گردن مین باندھا
جاتا اور دریا مین تہ تک پہنچایا جاتا ٹہوکر کہلانیوالی چیزون کی
سبب جہان پر واویلا ھی کیونکہ ٹہوکرین کہانا تو ضرور ھی پر
اُس شخص پر جسکی سبب سی ٹہوکر لگی واویلا ھی پس اگر
تیرا ہاتہہ یا تیرا پانو تجہی گنہگار کری اُنہین کاٹ ڈال اور اپنی
پاس سی پہینک دی اسواسطی کہ لنگڑا یا ٹنڈا زندگی مین
داخل ہونا تیری لئی اس سی بہتر ھی کہ تیری دو ہاتہہ اور دو پانو
ہووین اور تو ابدی آگ مین ڈالا جاوی اور اگر تیری آنکہہ تجہی
گنہگار کری تو نکال ڈال اور اسی اپنی پاس سی پہینک دی
کہ کانا زندگی مین داخل ہونا تیری لئی اس سی بہتر ھی کہ تیری
دو آنکہین ہون اور تو آتش جہنم مین ڈالا جاوی احتراز کرو کہ تم
اُن چہوٹون مین سی کسیکی تحقیر نکرو کہ مین تم سی کہتا ہون کہ
آسمان پر اُنکی فرشتی میری باپ کا منہہ جو آسمان پر ھی ہمیشہ
دیکہتی ھین

لوقا حواري كي دن كي دعا

ایقادر مطلق خدا جسنی لوقا طبیب کو جسکی تعریف انجیل مین
ھی طلب کیا کہ وہ انجیل کا بتلانیوالا اور روح کا طبیب ہووی
عنایت کر کہ اس تعلیم کی شفا بخشنیوالی دوا سی جو وہ بتلاتا تہا

ہماری روحون کی ساری بیماریان دور ہو جاوین بہ ہماری
خداوند عیسی مسیح کی لیاقت کی سبب سی ہووی   آمین

مکتوب ۲ طیمتاوس کا ۴ * ۵

اب تو ساری باتون مین بیدار ہو دکہہ اُٹہا پشیرون پر جو
کچہہ واجب ھی تو کیا کر اپنی خدمت کو پورا کر کیونکہ مین
اب بہا چلا جاتا ہون میری رحلت کا وقت آپہنچا ہی مین
نی جنگ حسن کیا مین دوڑ کر چکا مین نی ایمان کو رکہہ
لیا باقی صدق کا ہار میری لئی دہرا ہوا ھی سو خداوند جو سچا
حاکم ھی اس دن مجہی دیگا اور فقط مجہی نہین بلکہ اُن
سب کو جو اُسکی ظہور کی مشتاق ھین تو کوشش کر تا کہ
میری پاس جلد آوی کیونکہ دیماس نی اس جہان کو پسند کر کی
مجہی ترک کیا اور تسلنیقی کو چلا گیا قریسقنس غلتیہ مین اور
طیطس دلمطیہ مین گیا لوقا اکیلا میری ساتہہ ھی تو مرقس
کو اپنی ساتہہ لی آ کیونکہ وہ اس خدمت مین میری کام کا
ھی مین نی طخکس کو افسس بہیجا تو وہ چپہ جسی مین نی
طراوس مین قرفس کی بہان چہوڑا اور کتابین خصوصاً وہ
چرمین اوراق لیتا لاؤ سکندر ٹہٹہیری نی مجہہ سی بہت بدی
کی خداوند اس کی کامون کی موافق اس سی سلوک کری
اس سی تو بہی پرہیز کر کیونکہ اسنی ہماری باتون کی بہت
مخالفت کی

انجیل لوقا ۱۰ * ۱

ان سب کی بعد خداوند نی اور ستر شخص مقرر کئی اور اپنی
رو برو جس جس شہر اور مقام مین کہ وہ خود جایا چاہتا تہا
اُنہین دو دو کرکی بہیجا اُس وقت اُسنی اُنہین کہا کہ تحقیق
پکی زراعت بہت ہی پر کار کنندی تہوڑی ہین پس زراعت
کی مالک سی درخواست کرو کہ اپنی تیار زراعت کی لئی کار
کنندون کو بہیجی جاؤ دیکہو مین تمہین بہیڑونکی مانند بہیڑیون
مین بہیجتا ہون نہ بٹوہ اور نہ توشدان اور نہ پاپوش لی جاؤ اور
راہ مین کسیکو سلام نکرو اور جس گہر مین داخل ہوؤ پہلی اس
گہر پر سلام کہیو پہر اگر کوئی سلامتی کی لایق وہان ہوگا تمہارا
سلام اُسپر واقع ہوگا نہین تو تم ہی پر پہر آویگا اور اُسی گہر مین
رہو اور جو کچہہ وی تمہین دین کہاو پیؤ اس لئی کہ کار کننده
اپنی اُجرت کا سزاوار ہی

شمعون اور یہودا حواریونکی دن کی دعا

ایقادر مطلق خدا جسنی اپنی کلیسیا کو حواریون اور نبیونسی جو
نیو ہین جہان عیسی مسیح خود کونیکا سرا ہی بنایا ہمکو بخشش
دی کہ انکی تعلیم سی ہم روح کی یگانگت مین ملی رہین اور
ہیکل مقدس اور پسندیده بنتی جاوین یہہ ہماری خداوند عیسی
مسیح کی سبب سی ہووی
آمین

مکتوب یہودا ۱ * ۱

یہوداکی طرف سی جو عیسی مسیح کا بنده یعقوب کا بہائی ہی
ان کو جو باپ خدا مین مقدس ہوی اور عیسی مسیح کی لئی
حفاظت سی رکہی گئی اور بلائی گئی ہین رحم اور آرام اور
محبت تم مین بڑہتی رہین ای حبیبو جب مین سعی بلیغ
کرتا تہا کہ اس نجات کی بات جس مین ہم سب شریک
ہین تمہین لکہون مجہی ضرور پڑا کہ تم کو لکہہ کی تحریک
کرون کہ تم اس ایمان کی لئی جو آگی مقدس لوگون کی سپرد
کیا گیا جد وجہد کرو کیونکہ بعضی شخص آگہسی جنکی لئی مدت
سی یہہ سزا ٹہہرائی گئی ہی اور بیدین ہین اور ہماری خدا کی
فضل کو فسق وفجور سی بدل کرتی ہین اور خدا کا جو اکیلا
صاحب اقتدار ہی اور عیسی مسیح کا جو ہمارا خداوند ہی انکار
کرتی ہین مین چاہتا ہون کہ تمہین جو اسی جان چکی یاد دلاؤن
کہ خداوند نی قوم کو زمین مصر سی بچایا پہر انہین جو ایمان
نہین لائی معدوم کیا اور ان فرشتون کو جو اپنی پہلی حالت پر
نرہی بلکہ اپنی مقام خاص کو چہوڑ دیا اسنی زنجیر دایمی مین
تاریکی کی اندر روز عظیم کی عدالت تک رکہا اسی طرح سدوم
اور عمره اور ان کی اطراف کی بلاد جنہون نی ان کی مانند زنا
کیا اور جسم حرام کا پیچہا کیا عبرت کی واسطی اتش ابدی کی

عذاب مین هین باوجود اسکی اسی طرح ئی خواب دیکھنی
والی بھی جسم کو ناپاک کرتی هین اور ارباب حکومت کو
ناچیز جانتی هین اور مرتبون پر طعن کرتی هین

انجیل یوحنا ۱۵ * ۱۷

مین تمھین یی باتین فرماتا هون که تم ایک دوسری کو پیار کرو
اگر دنیا تم سی عداوت کرتی هی تم جانتی هو که اسنی تم سی آگی
مجھسی عداوت کی اگر دنیا کی هوتی دنیا اپنی کو پیار کرتی لیکن
اس لئی که تم دنیا کی نهین بلکه مین نی تمھین دنیا سی اختیار کیا
اس واسطی دنیا تم سی عداوت کرتی هی اس بات کو جو مین
نی تم سی کهی یاد کرو که بنده اپنی آقا سی بڑا نهین جب انهون
نی مجھی ستایا وی تمھین بھی ستاوینگی اگر انهون نی میرا کلام
حفظ کیا هی وی تمهارا بھی حفظ کرینگی لیکن وی یی سلوک میری
نام کی سبب تم سی کرینگی کیونکه وی میری بھیجنی والی کو نهین
جانتی اگر مین نه آیا هوتا اور انهین نه کهتا انکا کچھه گناه نهوتا لیکن
اب ان پاس ان کی گناه کی حجت نهین وه جو مجھسی عداوت
کرتا هی میری باپ سی بھی عداوت کرتا هی اگر مین نی ان
کی بیچ مین یی کام جو کسی شخص نی نهین کئی نهوتی انکا کچھه
گناه نه هوتا پر اب تو انهون نی مجھی اور میری باپ کو دیکھا اور
عداوت کی لیکن یه هوا تا که وه سخن جو انکی شریعت مین لکھا

هی که انهون نی مجھه سی بی سبب عداوت کی پورا هو پر
جب که وه وکیل جسی مین تمهاری لئی باپ کی طرف سی
بھیجونگا یعنی روح صدق جو باپ سی نکلتا هی آوی تو وه میری
لئی گواهی دیگا اور تم بھی گواهی دوگی کیونکه تم ابتدا سی میری
ساتھه هو

سب مقدسونکی یادگاری کی دن کی دعا

ایقادر مطلق خدا جسنی اپنی برگزیدون کو جو روحانی طور سی
تیری بیتی هماری خداوند کی بدن هین ایک هی آمیزش
اور برکت مین ملا لیا هم پر ایسا فضل کر که هم تیری مبارک
مقدسونکی نیکی اور دینداری سی ایسا پیروی کرین که هم
اس خوشی مین جو کهنی مین نهین اتی اور جو تو نی انکی
واسطی جو بیریائی تجھه سی محبت رکھتی هین تیار کیا هی
اسمین آپهنچین یه هماری خداوند عیسی مسیح کی سبب سی
هووی
آمین

مشاهدات کا ۷ * ۲

پھر مین نی ایک اور فرشته اٹھتی دیکھا جو مشرق سی اٹھا
اس پاس جیتی خدا کی مهر تھی اسنی ان چارون فرشتون
سی جنھین یه دیا گیا تھا که زمین اور دریا کو مضرت پهنچائین
بلند آواز سی پکارکی کها جب تک هم اپنی خدا کی بندون

عشاي رباني کا دستور

جو عشاي رباني مين شريك هوا چاهتي هين پيشتر سي قسيس کو خبر کري اور اکر کسي ني کسي کا نقصان کيا هو فعل سي ياقول سي يا کسي بات مين کنهکار مشهور هو يا کسي سي جدايي رکهتا هو قسيس اسکو سمجهايکا اور جب تك وه اپني بدي سي توبه نکري اور تا مقدور اس بديکا عوض نديوي اس کو عشاء رباني مين شامل کرنا روا نهين هي

خداوند کي دعا

اي هماري باپ جو آسمان پر هي تيرا نام مقدس رهي تيري هي بادشاهت آوي اور تيري مراد جيسي آسمان پر هي زمين پر بهي بر آوي هماري روزينه کي روتي آج هم کو بخش اور جس طرح سي که هم اپني قرض دارون کو بخشتي هين تو اپني دين هم کو بخش دي اور همين امتحان مين نڈال بلکه شر سي بچا کيونکه بادشاهت اور توانائي تيري اور جلال تيرا تا به ابد هي

آمين

دعا

اي قادر مطلق خدا جو سب کي دل کا احوال جانتا هي اور جس کو سب کا مطلب معلوم هي اور جسکي سامهني کوئي

بات چهپي نهين هي هماري دلون کا خيال اپني روح پاك کي تاثير سي پاك کر که هم تجهه کو کمال محبت سي پيار کرين اور تيري پاك نام کي لائق تعريف کرين بهه هماري خداوند مسيح سي هووي آمين

تب قسيس لوك کي طرف جو کهتني تيکي هويي هون پهر کي دس حکمون کو پرهي اور هر حکم کي پيچهي اس حکم کي عدولي کي واسطي خدا سي معافي چاهين اور اس پر آکي کو عمل کرني کي واسطي مدد مانکين

قسيس خدا ني اُن سب باتون کو فرماکي کهاکه مين خداوند تيرا خدا هون تو ميري حضور کسي اور کو خدا مت جانيو

لوك اي خداوند هم پر رحم کر اور هماري دلون کو اس حکم کي ماني کو مائل کر

قسيس تو اپني واسطي کهود کي مورت يا کسي چيز کي صورت جو آسمان کي اوپر يا زمين مين يا پاني مين جو زمين کي نيچي هي مت بنائيو نه اُس کي سامهني خم هوجيو نه اُس کي بندگي کيجيو اس لئي که مين ايك خدا جو آباکي بدکاريون کي سزا اُن کي لڑکون کو جو ميرا کينه رکهتي هين اُن کي تيسري اور چوتهي پشت تلك ديني والا هون اور اُن مين سي هزارون پر جو ميري حکمون کو حفظ کرتي هين رحم کرني والا هون

لوك اي خداوند هم پر رحم کر اور هماري دلون کو اس حکم کي ماني کو مائل کر

قسیس تو اپنی خداوند خدا کا نام بیفائدہ مت لیجیو کیونکہ خداوند
اُس سی جو اُسکا نام بیفائدہ لیتا ھی بیگناہ نکریگا

لوگ ای خداوند ھم پر رحم کر اور ہماری دلون کو اس حکم کی
مانی کو مائل کر

قسیس تو سبت کی دن کو مقدس جانکی یاد رکھہ تو چھہ دن
تک اپنا سب کام کیجیو لیکن ساتوان دن تیری خداوند خدا کا
ھی اُسمین کوئی کچھہ کام نکری نہ تو نہ تیرا بیٹا اور نہ تیری بیٹی
اور نہ تیرا خدمت کرنی والا اور نہ تیری خدمت کرنی والی اور نہ
تیری مواشی اور نہ تیری مہمان جو تیری دروازی کی اندر ھین
اس لئی کہ چھہ دن مین خدا نی آسمان اور زمین اور دریا اور جو
کچھہ اُسمین ھی بنایا اور ساتوین دن فراغت کی اسواسطی
خداوند نی ساتوین دن کو مقدس اور متبرک کیا

لوگ ای خداوند ھم پر رحم کر اور ہماری دلون کو اس حکم کی
مانی کو مائل کر

قسیس تو اپنی ما باپ کی عزت کر تا کہ تیری عمر زمین پر جو
تیری خداوند خدا نی تجھی دی ھی دراز ھووی

لوگ ای خداوند ھم پر رحم کر اور ہماری دلون کو اس حکم کی
مانی کو مائل کر

قسیس تو خون مت کر

لوگ ای خداوند ھم پر رحم کر اور ہماری دلون کو اس حکم کی
مانی کو مائل کر

قسس تو زنا مت کر

لوگ ای خداوند ھم پر رحم کر اور ہماری دلون کو اس حکم کی
مانی کو مائل کر

قسیس تو چوری مت کر

لوگ ای خداوند ھم پر رحم کر اور ہماری دلون کو اس حکم کی
مانی کو مائل کر

قسیس تو اپنی ہمسائی پر جھوٹھی گواہی مت دی

لوگ ای خداوند ھم پر رحم کر اور ہماری دلون کو اس حکم کی
مانی کو مائل کر

قسیس تو اپنی ہمسائی کی گھر کا لالچ مت کر تو اپنی ہمسائی
کی جورو اور اُس کی خدمت کرنی والی اور اُس کی خدمت
کرنی والی اور اُس کی بیل اُس کی گدھی اور کسی چیز کا
جو تیری ہمسائی کی ھی لالچ مت کر

لوگ ای خداوند ھم پر رحم کر اور ھم تیری منت کرتی ھین
ان سب حکمون کو ہماری دلون پر نقش کر

اس جگھہ وعظ پڑھا جایگا

جب سب جو عشاي رباني مين شريك هوا چاهتي هين تيار هووين تب قسيس يهه نصيحت پرهيكا

نصيحت

تم جو خداوند مين پياري هو اور هماري نجات بخشني والي عيسى مسيح كي بدن اور لهو مين شريك هوا چاهتي هو غور كيا چاهئي كه كس طرح مقدس پولس سب آدميون كو نصيحت كرتا هي كه جب تك وه جي لگاكي اپني تين نه آزماوي اور نه تازي اس روٹي سي كهاني مين اور پيالي سي پيني جرات نكري كيونكه جسطرح اس مقدس دستور سي هم اگر سچي توبه كرني والي دل سي اور جيتي ايمان سي اسپر عمل كرين بڑا فايده هوتا هي كه تب هم روحاني وضع سي مسيح كا گوشت كهاتي هين اور اسكي لهو كو پيتي هين تب هم مسيح مين رهتي هين اور مسيح هم مين هم مسيح كي ساتهه ايك هين اور مسيح ساتهه هماري اسي طرح اگر هم نالائق وضع سي اسپر عمل كرين بڑا خطره هي كه تب هم اپني نجات بخشني والي مسيح كي بدن اور لهو كي گنهگار هوتي هين اور ازيسكه هم خداوند كي بدن كا لحاظ نهين كرتي هم اپني سزا كهاتي اور پيتي هين هم خدا كي غضب كو بهڑكاتي هين هم اسكو چڑهاتي هين كه وه طرح طرح كي بيماري اور طرح طرح كي موت هم پر نازل كري اسواسطي اي بهائيو تم اپني تين جانچو كه خداوند تم پر الزام نه ديوي تم دل سي اپني گذشته گناهون

سي توبه كرو هماري نجات بخشني والي مسيح پر زنده اور مضبوط ايمان پيدا كرو اپني اپني روش كو درست كرو اور سب آدميون سي كمال محبت ركهو اسي طرح ان پاك دستورون مين شريك هوني كي لائق ٹههروگي اور سب سي زياده تم پر واجب هي كه تم خدا كا جو باپ اور بيٹا اور روح پاك هي جهان كي مخلصي كي واسطي جو هماري نجات بخشني والي مسيح جو خدا بهي اور آدمي بهي هي اسكي موت اور دكهه سي هوئي عاجزي سي اور دل سي شكر كرو كه اسني اپني تين هم لاچار گنهگارون كي واسطي جو اندهيري اور موت كي پرچهائين مين رهتي تهي صليبي موت تك فروتن كيا تاكه وه هم كو خدا كي فرزند ٹهراوي اور هم كو حيات ابدي تك بلند كري اور اسي ني پاك دستورون كو مقرر كيا هي تاكه هم اپني خاوند اور اكيلي نجات بخشني والي عيسى مسيح كو جو هماري واسطي موا اور جو بي شمار خوبيان اسي ني اپني بيش قيمت لهو بهاني سي هماري واسطي حاصل كيا ياد كرين اور كه يهه دستور اسكي موت كي هميشه يادگاري رهي اور هماري بڑي اور بي نهايت تسلي كا سبب هووي اسواسطي جس طرح هم پر واجب هي اسي كي لئي باپ اور روح قدس كي ساتهه هميشه شكر بهيجين اور اپني تين اسكي پاك مرضي اور خوشي كي سپرد كرين اور اراده ركهين كه پاكي

اور راستی سی اپنی ساری عمر بہر اُسکی خدمت کیا کرین
آمین

تب قسیس انکی طرف جو عشای ربانی مین شریک ہوا چاہتی ہین خطاب کرکی کہیگا

تم نی جو سچائی سی اور دل سی اپنی گناہون سی توبہ کی ہی اور اپنی ہمسائی سی پیار اور محبت رکہتی ہو اور ارادہ رکہتی ہو کہ آگی کو خدا کی حکمون کی پیروی کرکی اور اسکی پاک راہون مین قدم مارکی نئی وضع سی زندگانی بسر کروگی تم نزدیک آؤ اور ایمان سی اس پاک دستور مین شریک ہو اور فروتنی سی گہٹنی ٹیک کی خدا قادر متعال کی آگی عاجزی سی یہہ اقرار کرو

سب جو عشای ربانی مین شریک ہوا چاہتی ہین گہٹنی ٹیک کی قسیس کی پیچہی کہین

ای قادر مطلق خدا جو ہماری خداوند عیسیٰ مسیح کا باپ ہی اور سب چیزون کا پیدا کرنی والا اور سب آدمیون کا انصاف کرنی والا ہی ہم اپنی گوناگون گناہون اور بدیون کا جسی ہمنی وقت بوقت خیال سی اور سخن سی اور فعل سی بشدت کیا ہی اقرار زاری سی کرتی ہین کہ اُن سی ہمنی تیری الہی حشمت کو برہم کیا اور تیری غصی اور غضب کی لائق ہوئی ہم شوق سی توبہ کرتی ہین اور اُن تقصیرون کی

بابت دل سی غمگین ہوتی ہین اُن کی یاد ہم کو سخت معلوم دیتی ہی اُن کا بوجہہ ہم اُٹہا نہین سکتی ہم پر رحم کر ای رحیم الرحمان باپ ہم پر رحم کر اپنی بیٹی ہماری خداوند عیسیٰ مسیح کی خاطر جو خطائین ہم سی ظاہر ہوئین معاف کر دی اور بخش دی کہ آگی کو ہم نئی زندگانی مین قدم مارکی تیری خدمت بجالاوین ایسا کہ تیری نام کی بزرگی اور تقدیس کی جاوی یہہ ہماری خداوند عیسیٰ مسیح کی وسیلی سی ہووی
آمین

تب قسیس یا اسقفون آکر حاضر ہو کہڑا ہوکی لوگون پر گناہون کی معافی کا کلمہ پڑہی

قادر مطلق خدا نی جو ہمارا آسمانی باپ ہی اپنی بڑی رحمت سی اُن سب سی جو دل سی توبہ کرکی سچی ایمان کی راہ سی اُسکی طرف پہری گناہون کی معافی کا اقرار کیا ہی تم پر رحم کری تم کو تمہاری ساری گناہون سی معاف کری اور بچاوی تم کو سب نیکی کی باتون مین قائم کری اور مضبوطی بخشی اور تم کو حیات ابدی تک ہماری خداوند عیسیٰ مسیح کی سبب سی پہنچاوی
آمین

تب قسیس کہی

جو تسلی کی باتین ہماری نجات بخشنی والی مسیح نی سب کو جو اسکی طرف سچایی سی متوجہ ہوتی ہین فرمایی ہین سنو

کہ آیا سب لوگو جو فرماندہ اور زیر بار ہو اودہر میری پاس

آو کہ مین تمھین آرام دونگا ایسا خدا نی جہان کو عزیز رکھا
کہ اُسنی اپنی اکلوتی بیتی کو دیا تاکہ جو کوئی اُسپر ایمان لاوی
ہلاک نہووی بلکہ حیات ابدی پاوی

اور مقدس یوحنا کا بہی کلام سن لو

یہہ کلمہ حق ہی اور سب آدمیون کی پسند کرنی کی لایق ہی
کہ عیسی مسیح دنیا مین اس واسطی آیا کہ گنہگارون کو بچاوی

مقدس یوحنا کی بات بہی سن لو

اگر کوئی گناہ کری تو باپ کی پاس ہمارا ایک شفیع ہی یعنی
عیسی مسیح راست باز وہ ہماری گناہون کا کفارہ ہی

تب قسیس کہیگا

قسیس تم اپنا دل خدا کی طرف لگاو

لوگ ہم اُن کو خدا کی طرف لگاتی ہین

قسیس ہم اپنی خداوند خدا کا شکر کرین

لوگ ہم کو یہہ لایق اور مناسب ہی

تب قسیس خداوند کی دستارخوان کی طرف پہر کی کہیگا

ہم پر یہہ واجب اور لائق اور مناسب بات ہی کہ ہم ہر وقت
اور ہر جگہہ تیرا شکر کرین ای خداوند مقدس باپ قادر متعال
اور ہمیشہ کی خدا اس واسطی فرشتی اور مقرب فرشتی اور
سب آسمانی جماعت کی ساتھہ تیری شاندار نام کی تعریف
اور شکر کرتی ہین اور ہمیشہ تیری ثنا کرتی رہینگی اور کہینگی کہ

ای مقدس مقدس مقدس خداوند خدا آسمان اور زمین تیری
بزرگی سی معمور ہین ای خداوند تعالی تیری تعریف کی جاوی
آمین

تب قسیس دستارخوان کی پاس گہتنی تیک کی سبکی واسطی
جو عشای ربانی مین شریک ہوا چاہتی ہین اقرار کریگا

ای رحیم خدا ہم تیری دستارخوان کی پاس گستاخی سی اپنی
نیکی پر تکیہ کر کی نہین آتی ہین لیکن تیری گوناگون اور بڑی
رحمتون پر بہروسا رکہہ کی آتی ہین ہم اس لائق نہین جو ریزی
کہ تیری دستارخوان پر سی گرتی ہین چنین پر تو وہی خداوند ہی
جسکی خاصیت ہمیشہ رحم دکہلانا ہی اس واسطی ای مہربان
خداوند بخش دی کہ ہم تیری پیاری بیتی عیسی مسیح کی
گوشت کو اس طور سی کہاوین اور اُسکی لہو کو اس وضع سی
پیوین کہ ہمارا گنہگار بدن اُسکی بدن سی پاک ہو جاوی اور
ہماری روح اُسکی بیش قیمت لہو سی دہوئی جاوی اور کہ ہم
اُس مین ہمیشہ رہین اور وہ ہم مین آمین

تب قسیس روتی اور شراب کو میز پر تیار کر کی یہہ برکت کا
کلمہ پڑہیگا

ای قادر مطلق خدا ہماری آسمانی باپ جسنی اپنی بڑی رحمت
سی اپنی اکلوتی بیتی عیسی مسیح کو بخشا کہ وہ ہماری مخلصی
کی لئی صلیب پر موت کا دکہہ اُتہاوی اُسنی اپنی تین ایکبار نذر

چڑھا کی ایک پورا کامل اور بس قربانی ھدیہ اور جرمانہ ساری
جہان کی گناھون کی واسطی دیا اور مقرر کیا اور اپنی مقدس
انجیل مین ہم کو فرمایا کہ جب تک وہ پھر نہ آوی ہم اُسکی
بیش قیمت موت کی یادگاری کی نشان پر عمل کرین ای
رحیم باپ ہم عاجزی سی تیری منت کرتی ھین ہماری سن
اور بخش دی کہ ہم جو یہہ روٹی اور شراب تیری بیٹی اور اپنی
نجات بخشنی والی عیسیٰ مسیح کی پاک دستور کی موافق اور
اُسکی موت اور دکھہ کی یادگاری کی واسطی کھاتی ھین
اُسکی متبرک بدن اور لہو کی شریک ھووین کیونکہ جس
رات مین وہ پکڑا یا گیا روٹی لی

اس جگہہ قسیس روٹی ہاتھہ مین لیکا اور توریکا

اور شکر کرکی توڑی اور شاگردون کو دی اور کہا یہہ لو کھاؤ کہ
یہہ میرا بدن ھی جو تمہاری واسطی دیا جاتا ھی میری یادگاری
کی واسطی تم یونہین کرو اسی طرح کھانی کی بعد پیالی کو لیا

اس جگہہ قسیس پیالہ ہاتھہ مین لیکا اور سب باسنون پر جن
مین شراب ھی ہاتھہ رکھیکا

اور شکر کرکی اُن کو دیا اور کہا کہ تم سب اس سی پیؤ کیونکہ
یہہ میرا لہو ھی یعنی اس نیی وثیقی کا لہو جو تمہاری اور
بہتون کی واسطی بہایا جاتا ھی اس لئی ھروقت تم میری
یادگاری کی واسطی یونہین کرو

آمین

تب قسیس آپ پہلی دونون سی لیکا پھر اور قسیسون کو جو حاضر
ھون اور بعد اسکی اور لوکون کو تقسیم کریکا اور جب روتی لوکون
کو دیویکا تب وہ یہہ کہیکا

ہمارا خداوند عیسیٰ مسیح کا بدن جو تیری واسطی دیا گیا تھا تیری
جان اور بدن کو حیات ابدی تک محفوظ رکھی اس کو لی اور
کھا اس بات کی یادگاری کی واسطی کہ مسیح تیری لئی موا اور
اپنی دل مین ایمان سی اُس سی کھا

جب قسیس لوکون کو پیالہ سونپیکا یہہ کہیکا

ہمارا خداوند عیسیٰ مسیح کا لہو جو تیری واسطی بہایا گیا تھا تیری
جان اور بدن کو حیات ابدی تک محفوظ رکھی اس بات کی
یادگاری کی واسطی کہ مسیح کا لہو تیری لئی بہایا گیا اس سی
پی اور شکر کر

جب سبکو تقسیم ہو چکی تو سب لوک قسیس کی پیچھی خداوند
کی دعا پڑھین

ای ہماری باپ جو آسمان پر ھی تیرا نام مقدس رھی تیری
ھی بادشاھت آوی اور تیری مراد جیسی آسمان پر ھی زمین
پر بھی بر آوی ہماری روزینی کی روٹی آج ہم کو بخش اور
جسطرح سی کہ ہم اپنی قرضدارون کو بخشتی ھین تو اپنی
دین ہم کو بخش دی اور ہم کو امتحان مین نڈال بلکہ شر
سی بچا کیونکہ بادشاھت اور توانائی تیری اور جلال تا بہ ابد
تیرا ھی

آمین

دعا

اي خداوند اور آسماني باپ هم تيري جو عاجز بندي هين تيري
پدرانه خوبي سي يهه درخواست کرتي هين که تو مهرباني سي
يهه هماري شکرگذاري اور ستايش قبول کر اور عاجزي سي
تيري منت کرتي هين اپني بيتي عيسى مسيح کي موت اور
لياقت کي واسطي اور اُسي کي لهو کي ايمان سي بخش دي
که هم اور تيري ساري کليسيا اپني گناهون کي معافي اور اُسکي
دکهه کي اور اور پهل کي شريک هووين اور اي خداوند اب
هم اپني جان اور بدن کو نذر اور هديه گذرانتي هين که تيري
ليئي ايک جاني مقدس اور زنده قرباني هووين اور هم عاجزي
سي تيري منت کرتي هين که هم سب جواب اس پاک
آميزش مين شريک هوئي تيري فضل اور بهشتي برکت سي
معمور هو جاوين اور اگرچه هم اپني گوناگون گناهون کي سبب
سي لائق نهين که تيري واسطي کوئي قرباني گذرانين ليکن هم
تيري منت کرتي هين که هماري لياقت کا خيال نکر پر هماري
خطاؤن کو معاف کر اور يهه کام اور خدمت جو هم پر واجب
هي قبول کر يهه سب هماري خداوند عيسى مسيح کي سبب
سي هووي جسکي معرفت سي اور جسکي ساتهه تجهه قادر متعال
کي لئي روح پاک کي يگانگت مين ساري بزرگي اور جلال
هميشه هووي آمين

دعا شکرگذاري کي

خدا کي لئي تعريف سب سي بلندي مين هووي اور زمين
پر آرام اور آدميون کو مقبوليت هم تيري تعريف کرتي هين
هم تيري بندگي کرتي هين اور هم تيري حمد کرتي هين اور
تيري بڑي حشمت کي لئي تيرا شکر کرتي هين اي خداوند خدا
آسماني بادشاه جو هي خدا باپ اور قادر متعال

اي خداوند جو هي اکلوتا بيتا عيسى مسيح اي خداوند خدا جو
هي خدا کا بره اور باپ کا بيتا که جهان کي گناه اُتهاتا هي
هم پر رحم کر

تو جو جهان کي گناهون کو اُتهاتا هي هم پر رحم کر تو جهان
کي گناهون کو اُتهاتا هي هماري دعا قبول کر

تو جو خدا باپ کي داهني بيتها هي هم پر رحم کر

کيونکه تو هي صرف مقدس هي تو اکيلا هي خداوند تو اکيلا اي
مسيح روح القدس کي ساتهه خدا جو باپ هي اُس کي تجلي
مين بزرگ هي آمين

قسيس يا اسقفون اکر حاضر هو لوکون کو رخصت کرکي ان پر يهه
برکت کي بات کهيکا

آرام الهي جو ساري فهمون سي باهر هي تمهاري دلون اور
خيالون خدا کي اور اُس کي بيتي عيسى مسيح هماري خداوند

کی پہچان اور محبت مین نگہبانی کری اور خدا قادر مطلق جو
باپ اور بیٹا اور روح قدس هی اُس کی برکت تمہاری بیچ
مین هووی اور تم پر ہمیشہ رهی

آمین

بالغون کی اصطباغ کا دستور

جب کویی آدمی اصطباغ پایا چاهی پہلی مسیحی تعلیم سیکهی
اور بہت هوشیاری سی اپنی کواهون کی ساتهہ جماعت مین حاضر
هووی تب قسیس یہہ نصیحت پرهیکا

نصیحت

ای پیارو چنانچہ سب انسان گناہ کی ساتھہ پیٹ مین پڑتی
هین اور پیدا هوتی هین اور جو جسم سی پیدا هوا هی جسم
هی اور جو جسم کی طرف منسوب هین سو خدا کو راضی نہین
کر سکتی بلکہ ہمیشہ بہت سی بد فعلی کرکی زندگی بسر کرتی
هین اور ہماری نجات بخشنی والی مسیح نی فرمایا هی کہ جب
تک آدمی پانی اور روح پاک سی سرنو پیدا نہووی وہ خدا کی
مملکت مین داخل هو نہین سکتا مین تم سی التماس کرتا هون
خدا سی جو باپ هی اپنی خداوند عیسی مسیح کا واسطہ دیکر دعا
مانگو کہ وہ اپنی بی شمار رحمت سی اُس آدمی کو وہ نعمت
بخشی جو طبیعت کی زور سی حاصل هو نہین سکتی کہ وہ پانی
اور روح پاک کا غسل پاکی مسیح کی پاک کلیسیا مین داخل
هووی اور اُس کا ایک زندہ عضو بن جاوی

دعا

اي قادر متعال اور غير فاني خدا جو محتاجون کا حامي اور چاهني والون کا مددگار هي جو ايمان دارون کي زندگي اور مردون کي قيامت هي هم اُس آدمي کي بابت تيري منت کرتي هين که وه تيرا پاک غسل پاکي اپني گناهون کي معافي اور روحاني تولد حاصل کري اي خداوند اس کو قبول کر جس طرح توني اپني پياري بيٹي کي معرفت اقرار کرکي فرمايا که مانگو تمهين ديا جائگا ڈهونڈهو تمهين مليگا کهٹکهٹاؤ تمهاري واسطي کهولا جائگا اسي طرح اب هم کو جو مانگتي هين بخش دي همين جو ڈهونڈهتي هين عنايت کر هماري واسطي جو کهٹکهٹاتي هين کهول دي که يهه آدمي تيري بهشتي غسل کي برکت پاوي اور اُس مملکت دائمي مين جس کا وعده هماري خداوند عيسي مسيح کي معرفت سي معلوم هوئي داخل هووي آمين

انجيل کي باتين جو يوحنا حواري ني اپني کتاب کي تيسري باب مين لکهي هين سن لو

نيقوديموس نام ايک فريسي شخص ني جو يهوديون کا سردار تها رات کو عيسي پاس آکر کها که ربي هم جانتي هين که تو خدا کي طرف سي معلم هوکي آيا کيونکه کوئي شخص يي معجزي جو تو دکهاتا هي جب تک خدا اُسکي ساته نهو نهين دکها سکتا عيسي ني جواب ديکر اُسي کها مين تم سي سچ سچ کهتا هون اگر

کوئي سرنو پيدا نهو وه خدا کي مملکت کو ديکهه نهين سکاتا نيقوديموس ني اُسي کها آدمي جب بوڑها هوگيا تو کيونکر پيدا هوسکتا هي کيا يهه قدرت هي که دوباره اپني ماکي پيٹ مين درآئي اور پيدا هووي عيسي ني جواب ديا که مين تجهي سچ سچ کهتا هون اگر آدمي پاني اور روح سي پيدا نهووي تو وه خدا کي مملکت مين داخل هو نهين سکتا جو جسم سي پيدا هوا هي جسم هي اور جو روح سي پيدا هوا هي روح هي تعجب نکر که مين ني تجهي کها که تمهين سرنو پيدا هونا ضرور هي هوا جدهر چاهتي هي چلتي هي اور تو اُسکي صدا سنتا هي پر نهين جانتا که وه کهان سي آتي هي اور کهان جاتي هي هر ايک جو روح سي پيدا هوا ايسا هي هي

نصيحت

اي پيارو تمني هماري نجات بخشني والي مسيح کي باتين جو انجيل مين لکهي هين سنين که جب تک آدمي پاني اور روح سي پيدا نهووي خدا کي سلطنت مين داخل هو نهين سکتا جس سي تم اُس دستور کي ضرورت جهان عمل کرنيکي جگهه هي دريافت کرتي هو اُسني يهي آسمان پر جاني سي پيشتر جيسي مرقس کي انجيل کي آخري باب مين لکها هي اپني شاگردون کو حکم فرمايا که تم تمام دنيا مين هر مخلوق کي سامهني انجيل کي منادي کرو جو که ايمان رکهتا هي اور اصطباغ ديا

گیا ھی نجات پاویگا اور جو ایمان نہین رکہتا ھی اُس پر غضب کا حکم کیا جاویگا اور جن باتونسی اس دستور کا فایدہ بہی معلوم ھوتا ھی اس سبب سی جب پطرس حواری نی پہلی انجیل کی منادی شروع کی بہت سننی والون کی دل چہد گئی اور وی اُس سی اور باقی حواریون سی پوچہنی لگی کہ ای مرد بہائیو ھم کیا کرین تب پطرس نی اُنہین جواب دیکی کہا توبہ کرو اور ھر ایک تم مین سی گناھون کی مغفرت کی لئی اصطباغ پاوی کہ تم روح قدس انعام پاؤگی اس لئی کہ یہہ وعدہ تم سی اور تمہاری لڑکون سی ھی اور انمین سی جو دور ھی جنہون کو ہمارا خداوند خدا طلب کریگا اور وہ بہتیری اور باتون سی دلیل لایا کیا اور اُنہین ترغیب کرکی کہا کہ آپ کو اس کجباز قوم سی بچاؤ اور وھی حواری دوسری مقام پر گواھی دیتا ھی کہ غسل اصطباغ ہمکو اب بچاتا ھی وہ تو بدن کی میل کا چہڑانا نہین بلکہ اطمینان نفس سی خدا کو جواب دینا ھی اور ہمکو عیسی مسیح کی جی اُٹہنی کی طفیل سی بچاتا ھی اسواسطی شبہہ نکرو لیکن یقین سی ایمان لاؤ کہ وہ اس آدمي کو جو توبہ کرکی اُسکی پاس ایمان کی راہ سی آتا ھی مہربانی سی قبول کریگا اور اُسکو اُسکی گناھون سی مغفرت بخشیگا اور اسکو روح القدس انعام دیگا اور ہمیشہ کی زندگی

کی برکت عنایت کریگا اور اسکو اپنی ہمیشہ کی سلطنت کا شریک ٹہراویگا اسواسطی ھم اپنی آسمانی باپ کا فضل جو اس آدمي پر ہی دریافت کرکی جیسی کہ اُس نی اپنی بیٹی عیسی مسیح کی معرفت سی ظاھر کیا ھم ایمان سی اور عاجزی سی اُس کا شکر کرکی کہین

دعا

ای قادر متعال اور ہمیشہ کی خدا جو ہمارا آسمانی باپ ھی ھم سب فروتنی سی تیرا شکر کرتی ھین کہ تو نی مہربانی کرکی ہمکو اپنی فضل پہچاننی کو اور اپنی پر ایمان لانیکی واسطی طلب کیا ھی ھم مین اس پہچان کو زیادہ کر اور ہمکو اس ایمان پر ہمیشہ قائم رکہہ اپنی پاک روح اُس آدمي کو بخش تا کہ وہ نئی سر سی پیدا ھووی اور ہمیشہ کی نجات کا وارث بن جاوی یہہ سب ہماری خداوند عیسی مسیح کی واسطی بخش دی جو تیری اور روح پاک کی ساتہہ جیتا ھی اور ابدالآباد حکومت رکہتا ھی آمین

نصیحت اصطباغ چاھنی والون کی واسطی

ای پیارو تم پاک اصطباغ کی مشتاق ھوکی یہان آئی ھو اور سنا ھی کہ کسطرح یہہ جماعت خداوند عیسی مسیح سی دعا مانگتی ھی کہ وہ مہربانی سی تمکو قبول کری اور تمکو برکت بخشی تمنی یہی سنا کہ ہماری خداوند عیسی مسیح نی اپنی پاک

انجیل مین وعدہ کیا ھی کہ اُن سب نعمتون کو جن کی لئی ہمنی دعا مانگی ھی بخش دیگا اور وہ اپنی وعدی یقینا یاد رکھیگا اور پوری کریگا اس واسطی تمکو بہی لازم ھی کہ ان تمہاری گواھون کی اور اس جماعت کی آگی وعدہ کرو کہ تم شیطان اور اُس کی سب کامون کو دور کروگی اور ہمیشہ خدا کی پاک باتون پر ایمان رکھوگی اور اُس کی سب حکمون پر کوشش سی چلوگی

قسیس کیا تو نی شیطان اور اُس کی سب کامون کو اور دنیا کی سب بیہودہ شان اور شوکت اور اس کی لالچ کو اور بدن کی سب جسمانی خواھشون کو ایسا دور کیا کہ تو ان کو نہ مانیگا اور نہ اُن کی بند مین رھیگا

جواب ہان مین نی اُن سب کو دور کیا

حواریون کا قانون

تو اُس خدا پر جو قدرت رکھنی والا باپ اور آسمان اور زمین کا بنانی والا ھی اعتقاد رکھتا ھی اور اسکی اکلوتی بیٹی عیسی مسیح پر جو ہمارا خداوند ھی اعتقاد رکھتا ھی کہ وہ روح پاک سی پیٹ مین پڑا اور مریم سی جو کواری تہی پیدا ھوا اور پنطوس پلاطوس کی وقت مین موت کا دکہ پایا اور صلیب پر چڑھایا گیا اور مرگیا اور گاڑا گیا اور تیسری دن مردون مین

سی جی اُٹھا اور آسمان پر گیا اور وہ خدا کی دھنی ہاتہہ جو قدرت رکھنی والا باپ ھی بیٹھا اور پہر وہان سی زندون اور مردون کا انصاف کرنی کو آویگا اور تو روح پاک پر اعتقاد رکھتا ھی اور کہ خدا کی پاک لوگون کی عام مجلس ھی اور کہ پاک لوگون کی یگانگت ھی اور گناھون کی معافی ھی اور مردی پہر اٹھینگی اور زندگی ابدی ھوگی

جواب مین ان باتون پر یقینا ایمان رکھتا ھون

قسیس کیا تو اسی ایمان پر اصطباغ پایا چاھتا ھی

جواب ہان میری بہی آرزو ھی

قسیس کیا تو خدا کی پاک مرضی اور اُسکی حکمون کو حفظ کریگا اور اُسکی موافق زندگی پہر چلیگا

جواب ہان اگر خدا میرا مددگار ھوگا تو مین اسی طرح کوشش سی چلونگا

دعا

ای رحیم خدا بخش دی کہ پرانا آدم اُس آدمی مین ایسا گاڑا جاوی کہ نیا آدمی اُس مین پیدا ھووی آمین

بخش دی کہ سب جسمانی خواھشین اُس مین مرین اور سب باتین جو روح پاک سی نسبت رکھتی ھین اُس مین زندہ ھووین اور بڑھین آمین

بخش دی کہ اُس مین ایسا زور اور قدرت پیدا هووی جو وہ
شیطان اور دنیا اور جسم پر غالب هووی اور فتح پاوی

آمین

بخش دی کہ جو کوئی ہماری منصب اور خدمت سی اب
تیری نذر کیا جاتا هی بہشتی خصلت هو جاوی اور تیری رحم
سی ای مبارک خداوند خدا جو جیتا هی اور ابد الاباد تک
حکومت رکہتا هی ہمیشہ کا اجر پاوی

آمین

دعا

ای قادر مطلق اور حی القیوم خدا جسکی پیاری بیٹی عیسی مسیح
نی ہماری گناهون کی معافی کی واسطی اپنی بیش قیمت
پہلو سی پانی اور لہو بہایا اور اپنی شاگردون کو فرمایا کہ تم جاؤ
سب قومون کو مرید کرکی باپ اور بیٹی اور روح پاک کی نام
سی اصطباغ دو یہہ اس اپنی جماعت کی دعا قبول کر اور اس
پانی مین ایسی برکت بخش کہ مخفی گناہ دہوئی جاوین اور
بخش دی کہ یہہ آدمی جو اس پانی سی اصطباغ کیا جاتا هی
تیری فضل سی معمور هووی اور تیری دیندار اور برگزیدہ فرزندون
کی شمار مین ہمیشہ رهی یہہ ہماری خداوند عیسی مسیح کی خاطر
بخش دی

آمین

قسیس پانی اصطباغ پانی والی پر دال کر کہیگا

مین تجہی باپ اور بیٹی اور روح پاک کی نام سی اصطباغ دیتا
هون

آمین

تت قسیس کہیگا

هم اُس آدمی کو مسیح کی گلی مین شامل کرتی هین اور
اس پر صلیب کا نشان کہینچتی هین اس بات کی نشان کی
واسطی کہ آگی کو اُس مسیح کی ایمان سی جو صلیب پر کہینچا
گیا تہا شرمندہ نہووی اور اُسکی جہنڈی کی نیچی گناہ اور دنیا
اور شیطان کی ساتہہ مردانگی سی لڑی اور جب تک زندگی
باقی هی عیسی مسیح کا دیندار سپاهی اور خدمت گذار رهی

آمین

تب قسیس کہیگا

ای پیاری بہائیو از بسکہ یہہ آدمی نئی سر سی پیدا هوا اور
مسیح کی بدن مین جو کلیسیا هی پیوستہ کیا گیا هی اُن نعمتون
کی واسطی خدای قادر مطلق کا شکر کرین اور یکدل هوکی اُسی
سی دعا مانگین کہ یہہ آدمی آگی کو زندگی بسر کری جس طرح
سی اب شروع کیا

خداوند کی دعا

ای ہماری باپ جو آسمان پر هی تیرا نام مقدس رهی تیری
بادشاهت آوی اور تیری مراد جیسی آسمان پر هی زمین پر بہی بر
آوی ہماری روزینی کی روٹی آج همکو بخش اور جس طرح سی
کہ هم اپنی قرض دارون کو بخشتی هین تو اپنی دین همکو بخش
دی اور همین امتحان مین نہ ڈال بلکہ شر سی بچا کیونکہ
بادشاهت اور توانائی تیری اور جلال تا بہ ابد تیرا هی

آمین

دعا

اي تو جو ہمارا آسماني باپ ھي ھم سب فروتني سي تيرا شکر کرتي ھين کہ توني مہرباني کرکي ہمکو اپني فضل کي پہچاني کو اور اپني اوپر ايمان لاني کي واسطي طلب کيا ھي ھم مين اس پہچان کو زيادہ کر اور ہمکو اس ايمان پر ہميشہ قائم رکہہ اپني پاک روح اُس آدمي کو بخش کہ وہ نئي سر سي پيدا ھوکي اور تيري ابدي نجات کا وارث بنکي ہماري خداوند عيسي مسيح کي وسيلي سي تيرا فرمان بردار رھي اور تيري وعدي پر قابض ھووي يہہ اپني بيٹي ہماري خداوند عيسي مسيح کي وسيلي سي بخش دي جو تيري اور روح پاک کي ساتہہ جيتا ھي اور ابد الاباد حکومت رکہتا ھي آمين

نصيحت گواھون کي ليي

چنانچہ اس آدمي ني تمہاري روبرو شيطان اور اُسکي سب کامون کي دور کرني کا اور خداوند پر ايمان رکہني کا اور اُسکي سب حکمون کي ماني کا اقرار کيا ھي چاھي کہ تم اُسکو ياد دلاتي رھو کہ کيسي نيت اور اقرار اس جماعت اور خاص کر تمہاري سامہني ظاھر کيا ھي اور تم اُس کو تربيت ديا کرو کہ وہ کوشش سي خدا کي پاک باتون کي تعليم حاصل کري کہ وہ فضل مين اور ہماري خداوند عيسي مسيح کي شناخت مين ترقي کري اور

اس جہان مين سنجيدگي اور صديقي اور دين داري سي گذران کري

نصيحت مصطبغون کي واسطي

اور تمني جواب اصطباغ کي راہ سي عيسي مسيح کو پہن ليا تم پر واجب ہي کہ عيسي مسيح کي ايمان سي خدا کي اور نور کي فرزند ھوکي مسيحي بلاني کي موافق اور جيسي نور کي فرزندون کو چاھيئي عمل کرو اور ہميشہ ياد رکہو کہ اصطباغ ہماري اقرار کا نمونہ ھي يعني کہ ھم اپني نجات بخشني والي عيسي مسيح کي نموني کي موافق چلين اور اُسکي برابر بن جاوين کہ جسطرح وہ ہماري واسطي موا اور پہر جي اُٹہا اُس طرح ھم کو جنہون ني اصطباغ پايا ھي گناہ سي مرنا اور راستبازي مين جينا ضرور ھي اور اپني سب بري اور جسماني خواھشون کو رد کرتي رھين اور روز روز ھر طرح کي نيکي اور دين داري مين ترقي کرين آمين

لڑکون کی اصطباغ کا دستور

چاهئی که لڑکی کا اصطباغ بندگی کی وقت جماعت مین کیا جاوی تا که سب عیسایی آدمی اپنی وعدی کو جو خدا سی اصطباغ کی حالت مین کئی هین یاد کرین اور هر لڑکی کی واسطی دو دهرم باپ اور ایک دهرم ما اور هر لڑکی کی لیی ایک دهرم باپ اور دو دهرم ما چاهیی اور دهرم باپ اور دهرم ما اس کام مین ایسی چاهیی جو عشای ربانی مین شریک هونی کی لایق هون اور اس بات کی دریافت کرنیکی واسطی قسیس کو پیشتر سی خبر کرین

نصیحت

ای پیارو چنانچه سب انسان گناه کی ساتهه پیٹ مین پڑتی هین اور که هماری نجات بخشنی والی عیسی مسیح نی فرمایا هی که جب تک آدمی پانی اور روح پاک سی سر نو پیدا نهووی وه خدا کی مملکت مین داخل نهین هو سکتا مین تمسی التماس کرتا هون خدا سی جو باپ هی اپنی خداوند عیسی مسیح کا واسطه دیکر دعا مانگو که وه اپنی بیشمار رحمت سی اس لڑکی کو وه نعمت بخشی جو طبیعت کی زور سی حاصل هو نهین سکتی که وه پانی اور روح پاک کا غسل پاکی مسیح کی کلیسیا مین داخل هووی اور اسکا ایک زنده عضو بن جاوی

دعا

ای قادر متعال اور غیر فانی خدا جو محتاجون کا حامی اور چاهنی والون کا مددگار جو ایمان وارون کی زندگی اور مردون کی قیامت هی هم اُس لڑکی کی بابت تیری منت کرتی هین که وه تیرا پاک غسل پاکی اپنی گناهون کی معافی اور روحانی تولد حاصل کری ای خداوند اُسکو قبول کر جس طرح تو نی اپنی پیاری بیٹی کی معرفت اقرار کرکی فرمایا که مانگو تمهین دیا جایگا ڈهونڈهو تمهین ملیگا کهٹکهٹاؤ تمهاری واسطی کهولا جائیگا اُسی طرح اب هم جو مانگتی هین بخش دی همین جو ڈهونڈهتی هین عنایت کر هماری واسطی جو کهٹکهٹاتی هین کهول دی که یهه لڑکا تیری بهشتی غسل کی برکت پاوی اور اُس مملکت مدامی مین جس کا وعده هماری خداوند عیسی مسیح کی معرفت سی معلوم هوئی داخل هووی آمین

انجیل کی باتین جو مرقس حواری نی اپنی کتاب کی دسوین باب تیرهوین آیت مین لکهی هین تم سن لو

پهر وی لڑکون کو اُس پاس لائی تا که وه اُنهین چهووی تب شاگرد اُن لانی والون پر جهنجهلائی پر عیسی دیکهه کی بهت ناخوش هوا اور اُنهین کها لڑکون کو چهوڑ دو که مجهه پاس آوین اور اُنهین منع نکرو کیونکه خدا کی مملکت ایسون هی کی هی مین تمسی سچ کهتا هون جو کوئی خدا کی سلطنت کو

چھوٹی لڑکی کسی طرح سی قبول نکری وہ اُس مین داخل نہو
سکیگا پھر اُسنی اُنھین اپنی گود مین لیکی اُن پر ہاتھہ رکھی
اور اُن کی لئی برکت چاھی

نصیحت

ای پیارو تمنی اس انجیل مین جو باتین ہماری نجات بخشنی
والی مسیح نی فرمائی ھین سنین کہ کس طرح اُسنی حکم کیا کہ
لڑکون کو اُس پاس لاوین اور کس طرح اُسنی اُن کو جو اُنھین
لانی سی روکتی تھی منع کیا اور وہ کس طرح سبھون کو نصیحت
کرتا ھی کہ وی لڑکون کی سی مزاج پیدا کرین تم دریافت کرتی ہو
کہ اُسنی کس طرح اپنی مہربانی جو اُن پر ھی ظاہر کی کہ اُسنی
اُن کو اپنی ہاتھون مین اُٹھا لیا اور اُن پر ہاتھہ رکھکی دعای خیر
کی اسواسطی تم شک نکرو بلکہ مضبوطی سی یقین لاؤ کہ وہ اُس
لڑکي کو بھی جو حاضر ھی مہربانی سی قبول کریگا اور اُسکو اپنی
رحمت کی ہاتھون سی اُٹھائیگا اور اُسکو حیات ابدی کی برکت بخشیگا
اور اسکو اپنی ہمیشہ کی سلطنت کا شریک کریگا ہم اسواسطی اپنی
آسمانی باپ کی مہربانی جو اُس لڑکي کی اوپر ھی جو کہ اُسکی
بیٹی عیسیٰ مسیح کی معرفت سی ظاہر ہوئی دریافت کرکی اور
یقین جانکی کہ یہہ ہماری محبتی خدمت جو ہم اس لڑکي کو اُسکی
پاک اصطباغ پانی کو لاکر کرتی ھین قبول کریگا ہم ایمان داری
سی اور دین داری سی اُسکا شکر کرکی کہتین

دعا

ای قادر متعال اور ہمیشہ کی خدا جو ہمارا آسمانی باپ ھی ہم سب
فروتنی سی تیرا شکر کرتی ھین کہ تونی مہربانی کرکی ہم کو اپنی
فضل کی پہچانی کو اور اپنی اوپر ایمان لانی کی واسطی طلب
کیا ھی ہم مین اس پہچان کو زیادہ کر اور ہم کو اس ایمان پر
ہمیشہ قائم رکھہ اپنی پاک روح اُس لڑکي کو بخش تاکہ وہ نئی
سر سی پیدا ہووی اور ہمیشہ کی نجات کا وارث بن جاوی یہہ
سب ہماری خداوند عیسیٰ مسیح کی واسطی بخش دی جو تیری
اور روح پاک کی ساتھہ جیتا ھی اور ابدالاباد تک حکومت
رکھتا ھی

آمین

نصیحت دھرم باپ اور دھرم ماؤن کي لئي

ای پیارو تم اُس لڑکي کو اصطباغ پانیکی واسطی لائی ہو اور
خداوند عیسیٰ مسیح سی دعا مانگی کہ وہ اُسکو قبول کری اور اُسکی
گناہون کو معاف کری اُسکو روح قدس کی فضل سی پاک کری
اور آسمان کی بادشاہت اور حیات ابدی کو دیوی تمنی یہہ بھی
سنا ھی کہ ہمارا خداوند عیسیٰ مسیح اُن سب نعمتون کو جنکی
واسطی تم دعا مانگتی ہو بخشیگا اور وہ اپنا وعدہ یقینا یاد رکھیگا
اور پورا کریگا اس واسطی لازم ھی کہ تم اس لڑکي کی بابت
وعدہ کرو کہ وہ شیطان اور اُسکی سب کامون کو دور کریگا
اور ہمیشہ خدا کی باتون پر ایمان رکھیگا اور اُسکی سب حکمون

پر تابعداری سی چلیگا اس واسطی مین پوچہتا ہون

قسیس کیا تو نی شیطان اور اُسکی سب کامون کو اور دنیا کی سب بیہودہ شان وشوکت کو اور اُسکی لالچ کو اور بدن کی سب جسمانی خواہشون کو ایسا دور کیا کہ تو اُنکو نمانیگا اور نہ اُنکی بند مین رہیگا

جواب ہان مین نی اُن سب کو دور کیا

حواریون کا قانون

قسیس تو اُس خدا پر جو قدرت رکہنی والا باپ اور آسمان و زمین بنانی والا ہی اعتقاد رکہتا ہی اور اسکی اکلوتی بیتی عیسی مسیح پر جو ہمارا خداوند ہی اعتقاد رکہتا ہی کہ وہ روح پاک سی پیت مین پڑا اور مریم سی جو کواری تہی پیدا ہوا اور پنطوس پلاطوس کی وقت مین موت کا دکہہ پایا اور صلیب پر چڑہایا گیا اور مرگیا اور گاڑا گیا اور تیسری دن مُردون مین سی جی اُتہا اور آسمان پر گیا اور وہ خدا کی دہنی ہاتہہ جو قدرت رکہنی والا باپ ہی بیتہا اور پہر وہان سی زندون اور مردون کا انصاف کرنی کو آویگا اور تو روح پاک پر اعتقاد رکہتا ہی اور کہ خدا کی پاک لوگون کی عام مجلس ہی اور کہ پاک لوگون کی یگانگت ہی اور گناہون کی معافی ہی اور مُردی پہر اتہینگی اور زندگی ابدی ہوگی

جواب مین ان باتون پر یقیناً ایمان رکہتا ہون

قسیس کیا تو اسی ایمان پر اصطباغ پایا چاہتا ہی

جواب ہان میری یہی آرزو ہی

قسیس کیا تو خدا کی پاک مرضی اور اُسکی حکمون کو حفظ کریگا اور اُسکی موافق زندگی بہر چلیگا

جواب ہان اگر خدا میرا مددگار ہوگا تو مین اسی طرح کوشش سی چلونگا

دعا

ای رحیم خدا بخش دی کہ پرانا آدم اس لڑکی مین ایسا گاڑا جاوی کہ نیا آدمی اُس مین پیدا ہووی آمین

بخش دی کہ سب جسمانی خواہشین اس مین مرین اور سب باتین جو روح پاک سی نسبت رکہتی ہین اس مین زندہ ہووین اور بڑہین آمین

بخش دی کہ اس مین ایسا زور اور قدرت پیدا ہووی جو وہ شیطان اور دنیا اور جسم پر غالب آوی اور فتح پاوی آمین

بخش دی کہ جو کوئی ہماری منصب اور خدمت سی تیری نذر کیا جاوی بہشتی خصلت ہو جاوی اور تیری رحم سی ای مبارک خداوند خدا جو جیتا ہی اور ابد الاباد تک حکومت رکہتا ہی ہمیشہ کا اجر پاوی آمین

دعا

ای قادر مطلق اور حی القیوم خدا جسکی پیاری بیتی عیسی

مسیح نی ہماری گناہون کی معافی کی واسطی اپنی بیش
قیمت پہلو سی پانی اور لہو بہایا اور اپنی شاگردون کو فرمایا
کہ تم جاؤ سب قومون کو مرید کرکی باپ اور بیٹی اور روح
پاک کی نام سی اصطباغ کرو اس اپنی جماعت کی دعا قبول
کر اور اس پانی مین ایسی برکت بخش کہ مخفی گناہ دھوئی
جاوین اور بخش دی کہ یہہ لڑکا جو اس پانی سی اصطباغ کیا
جاتا ہی تیری فضل سی معمور ہووی اور تیری دین دار اور
برگزیدہ فرزندون کی شمار مین ہمیشہ رہی یہہ ہماری خداوند
عیسی مسیح کی خاطر بخش دی
آمین

قسیس اصطباغ پانی والی پر پانی دال کر کہیکا

مین تجھی باپ اور بیٹی اور روح پاک کی نام سی اصطباغ
دیتا ہون
آمین

تب قسیس کہیکا

ہم اس لڑکی کو مسیح کی گلی مین شامل کرتی ہین اور
اس پر صلیب کا نشان کھینچتی ہین اس بات کی نشان
کی واسطی کہ آگی کو اس مسیح کی ایمان سی جو صلیب
پر کھینچا گیا شرمندہ نہووی اور اُسکی جھنڈی کی نیچی گناہ اور
دنیا اور شیطان کی ساتھہ مردانگی سی لڑکری اور جبتک
زندگی باقی ہی عیسی مسیح کا دین دار سپاہی اور خدمت
گذار ہووی
آمین

تب قسیس کہیکا

ای پیاری بھائیو از بسکہ یہہ لڑکا اصطباغ کی راہ سی نیا
تولد حاصل کیا ہی اور مسیح کی بدن مین جو کلیسیا ہی
پیوستہ کیا گیا ہی ہم اُن نعمتون کی واسطی خدای قادر مطلق
کا شکر کرین اور یکدل ہوکی اُس سی دعا مانگین کہ یہہ لڑکا
آگی کو زندگی بسر کری جسطرح سی اب شروع کیا

خداوند کی دعا

ای ہماری باپ جو آسمان پر ہی تیرا نام مقدس رہی تیری
ہی بادشاہت آوی اور تیری مراد جیسی آسمان پر ہی زمین
پر بھی بر آوی ہماری روزینی کی روٹی آج ہم کو بخش اور
جس طرح سی کہ ہم اپنی قرضدارون کو بخشتی ہین تو اپنی
دین ہم کو بخش دی اور ہمین امتحان مین نڈال بلکہ شر
سی بچا کیونکہ بادشاہت اور توانائی تیری اور جلال تا ابد
تیرا ہی
آمین

دعا

ای رحیم باپ ہم دل سی تیرا شکر کرتی ہین کہ تو نی اپنی
مہربانی سی اس لڑکی کو اپنی پاک روح سی نیا تولد بخشا اور
اسکو اپنا لی پالک بنایا ہی اور اُسکو اپنی پاک کلیسیا مین
شامل کیا ہم عاجزی سی تیری منت کرتی ہین بخش دی کہ
وہ گناہ کی نسبت مری اور راست بازی مین جیوی اور مسیح کی

موت کا مشابہت پیدا کرکی پرانی انسانیت کو ماری اور گناہ
کا سارا بدن نیست نابود کری کہ جس طرح وہ تیری بیتی کی
موت کا شریک ہوا اُسکی جی اُٹھنی کا بہی شریک ہووی ایسا
کہ آخر کو تیری پاک کلیسا کی باقی لوگون کی ساتہہ وہ تیری
ہمیشہ کی سلطنت کا وارث ہووی یہہ ہماری خداوند عیسی مسیح
کی سبب سی ہووی آمین

نصیحت دہرم باپ اور دہرم ماکی لیی

ازبسکہ تمنی اس لرکی کی ضامن ہوکی اس کی بابت وعدہ
کیا ہی کہ وہ شیطان اور اُسکی سب کامون کو دور کریگا اور
خدا پر ایمان لائیگا اور اُس کی خدمت کریگا تمکو یاد کیا چاہیی کہ
کیسا تم پر واجب اور لازم ہی کہ یہہ لرکا جس وقت سیکہنی کی
لائق ہووی بتلایا جاوی کہ کیسا بہاری وعدہ اور نیت اور اقرار
اُس نی تمہاری معرفت سی کیا ہی اور اُن باتون کی دریافت
کرنی کی واسطی تمکو مناسب ہی کہ اُسکو نصیحت سننی کو لاؤ
اور اُسکو حواریون کی قانون اور خداوند کی دعا اور جوجو باتین
عیسائی آدمی کو اپنی جان بچانی کی واسطی پہچانا اور باور کرنا
ضرور ہی اپنی زبان مین سکہاؤ اور خبردار کرو کہ یہہ لرکا نیکی
سی اور دین داری سی تربیت پاوی اور جیسی عیسائی آدمیون
کو چاہیی زندگی بسر کری اور ہمیشہ یاد رکہی کہ اصطباغ ہماری
اقرار کا نمونہ ہی اور اُس کی یہی معنی ہین کہ ہم اپنی بچانی والی

عیسی مسیح کی نمونی کی موافق چلین اور اُسی لی برابر بن
جاوین کہ جس طرح وہ ہماری واسطی موا اور پہر جی اُٹھا اُسی
طرح ہمکو جو اصطباغ پایا ہی چاہیی کہ گناہ سی مرین اور راستبازی
مین جیوین اور ہمیشہ اپنی خراب اور گنہگار خواہشون
کو دور کرتی رہین اور روز روز ہر نیکی اور دین داری کی
بات مین ترقی کرین آمین

ہاتہہ رکہنیکا دستور

یعني ان کو جنہون ني لرکایي مین اصطباغ پایا هي جب هوشیار
هووین جماعت مین شامل کرنیکا دستور روز مقرري سب جس کا
سوال جواب هو چکي اورجو شامل کرني کي لایق تہہري اسقف کي
سامہني یا اور کویي قسیس جو اس کي طرف سي مقرر هو حاضر
هوکي یہہ نصیحت کهي جاییکي پرهي جایکي

نصیحت

اہل کلیسا نی مقرر کیا ہی اُہون کی فایدی کی واسطی جنہون
پر ہاتہہ رکہی جاوین کہ کوئی جماعت مین داخل نہ کیا جاوی
جب تک حواریون کی قانون اور خداوند کی دعا اور دس

حکمون کو اور جو جو سوال جواب مقرری هین زبانی یاد نہ
کری اس ارادی سی کہ لڑکی جب هوشیار هووین اور اپنی
دهرم باپ اور دهرم ما سی سیکهاکہ اصطباغ کی حالت مین
اُنکی بابت کیا وعدہ کیا گیا وی اپنی خوشی سی اور اپنی زبان
سی کلیسیا کی رو برو ظاهراً اقرار کرین اور اس وعدی کو
ثابت کرین اور آپ بهی وعدہ کرین کہ خدا کی فضل سی
وی همیشہ کوشش کرین کہ جو جو باتین اُنهون نی اپنی اقرار
سی اختیار کین دیانت داری سی مانینگی

تب اسقف پوچهیگا

سوال کیا تم خدا کی روبرو اور اس جماعت کی سامهنی وہ
بهاری نیت اور وعدہ جو تمهاری نام پر اصطباغ کی حالت مین
کیا گیا آپ پهر کرتی هو اور آپ اپنی خوشی سی اس وعدی
کو ثابت کرتی هو اور اقرار کرتی هو کہ جس طرح تمهاری دهرم
باپ اور دهرم ما نی تمهاری واسطی اختیار کیا تم پر واجب هی
اسی طرح ایمان رکهنا اور سب باتون پر عمل کرنا

جواب هر کویی بلند آواز سی کهیگا

مین اقرار کرتا هون

اسقف هماری مدد خداوند کی نام سی هی

جواب جسنی آسمان اور زمین کو بنایا

اسقف خداوند کا نام مبارک هووی

جواب اس وقت سی آگی ابد الاباد تک

اسقف ای خداوند هماری دعا قبول کر

جواب اور هماری عاجزی رحمت سی سن

دعا

ای قادر مطلق اور حی القیوم خدا جس نی مهربانی سی
اپنی بندون کو پانی اور روح پاک سی سر نو پیدا کیا اور
اُن کو اُنکی ساری گناهون سی معاف کیا ای خداوند هم
تیری منت کرتی هین روح پاک تسلی دینی والی کی فضل
سی اُنکو مضبوط کر اور روز روز همین اپنی فضل کی گوناگون
نعمتون کو زیادہ کر ای خداوند اُنکو حکمت اور عقل کی رو
سی اور مصلحت اور روحانی قوت کی رو سی اور معرفت اور
سچی دین داری کی رو سی اور اپنی پاک ڈر کی رو سی اب
اور همیشہ معمور کر

آمین

تب سب ترتیب سی اسقف کی سامهنی گهتنی تیک اور وہ
ایک ایک پر اپنی هاته رکهه کی کهیگا

ای خداوند اس اپنی بندی کو اپنی آسمانی فضل سی
محفوظ رکهہ کہ وہ همیشہ تیرا رهی اور روز روز تیری پاک روح
سی زیادہ ترقی پاوی جب تک کہ وہ تیری همیشہ کی سلطنت
مین آپهنچی

آمین

اسقف خداوند تمهاری ساتهہ هووی

جواب اور تیری روح کی ساتھہ بھی ھووی آمین

تب کہتنی تیک کی خداوند کی دعا پرھین

اي ہماری باپ جو آسمان پر ھی تیرا نام مقدس رھی تیری ھی بادشاھت آوی اور تیری مُراد جیسی آسمان پر ھی زمین پر بھی بر آوی ہماری روزینہ کی روٹی آج ھم کو بخش اور جسطرح سی کہ ھم اپنی قرض دارون کو بخشتی ھین تو اپنی دین ھم کو بخش دی اور ھمین امتحان مین نڈال بلکہ شر سی بچا کیونکہ بادشاھت اور توانائی تیری اور جلال تا ابد تیرا ھی آمین

دعا

اي قادر مطلق اور حی القیوم خدا جو ھم کو ترغیب دیتا ھی کہ ھم ان باتون کا ارادہ کرین اور عمل مین لاوین جو تیری حشمت کی نزدیک خوب اور پسندیدہ ھی ھم عاجزی سی تیری منت کرتی ھین ان تیری بندون کی بابت جن پر ھمنی تیری پاک حواریون کی نمونی کی موافق اپنی ہاتھہ اب رکھی ھین کہ اس نشان سی وی تیری کرم اور الہی مہربانی کو جو اُن پر ھی دریافت کرین ھم تیری منت کرتی ھین تیرا پدرانہ ہاتھہ ہمیشہ ان پر ھووی تیری پاک روح ہمیشہ ان کی ساتھہ رھی اور ان کو اپنی کلمی کی معرفت کی اور تابعداری کی ایسی ہدایت کر کہ آخر وی ہمیشہ کی زندگی کو پاوین یہہ ہماری خداوند عیسی مسیح کی سبب سی ھووی جو تیری اور روح پاک

کی ساتھہ ایک خدا ھو کی جیتا ھی اور ابد الاباد تک حکومت رکھتا ھی آمین

دعا

اي قادر مطلق خداوند اور ہمیشہ کی خدا ھم تیری منت کرتی ھین ہماری دلون اور بدنون کو اپنی شریعت کی راہ مین اور اپنی فرمانی کی موافق کام کرنی مین مہربانی سی ہدایت دی اور تقدس بخش اور رعایت کر کہ تیری پناہ مطلق سی ھم اب اور ہمیشہ جان اور بدن سی محفوظ رھین یہہ ہماری خداوند عیسی مسیح کی وسیلی سی ھووی آمین

تب اسقف انکو رخصت کرکی کہیگا

خدا قادر متعال جو باپ اور بیٹا اور روح پاک ھی اُسکی برکت تمپر ھووی اور ہمیشہ تمہاری ساتھہ رھی آمین

چاھیی کہ کویی عشای ربانی مین شریک نکیا جای جب تک اسپر ہاتھہ نرکھا جاوی یا کہ وہ اس دستور پر عمل کرنی کو تیار اور مشتاق ھو

نکاح کرنیکا دستور

جب کسو کي شادي مقرر هووي تب خادم دین سب جماعت کي رو برو تین اتوار پر اظهار کري اگر کوبي منع کرني والا نهووي تو مرد اور عورت جب اقرباون سمیت حاضر هووین پهلي یهه نصیحت پرهي جایکي

نصیحت

عزیزو هم خداوند کی حضور اور اس جماعت کی رو برو حاضر هوئی هین که اس مرد اور اس عورت کو پاک عقد مین داخل کرین اور اس بزرگ مقدمي کو خدا نی انسانکي بیگناهي کی حالت مین مقرر کیا اور یهه اُس عقد غیب کا جو مسیح اور اُسکی کلیسیا کی درمیان هی ایک نشان هی اور پهلا معجزه جو عیسی نی قاناي جلیل مین دکهلایا ایک بیاه کی وقت مین تها اور مقدس پولس بهي اس مقدمي کي تعریف کرتا هی که بیاه کرنا سب مین بهلا کام هی اسواسطی کسي کو مناسب نهین که بغیر تجویز کی یا شتابي یا بی انضباطي کی اس کام کا اراده رکهی اور اُسی اختیار کری لیکن چاهیئی که وه دین داري اور هوشیاري سی اور صلاح اور سنجیدگي سی

اور خوف خدا سی شادي کرنی کا سبب خیال مین لاوی پهلی وه اس لئی مقرر تها که اولاد پیدا هووی که وه خداوند والي نصیحت اور تربیت پاوین اور اُسکی پاک نام کي ستایش کا سبب هووی دوسري یهه اس لئی مقرر تها که گناه دفع هووی اور زنا سی بچ رهی تاکه لوگ اپنی تین مسیح کی بدن کا پاک عضو بناتی رهین اور تیسری یهه اس لئی مقرر تها که ایک دوسري کيِ اُسیت سی اقبال مندي اور تنگي کي حالت مین مدد اور تسلي آپس مین پیدا هووی اور یی دو آدمي جواب حاضر هین اس پاک عقد مین شامل هوا چاهتی هین اور اگر کوئي کچهه مناسب بتلا سکی جسکی سبب سی انکا باهم هونا روا نه هووی تو اب بتلاوی یا نهین تو آگی کو چپ رهی

تب ان بیاه کرني والون کو قسیس کهیکا

مین تم دونون کو حکم دیتا هون اور تم سی درخواست کرتا هون که جس موافق تم انصاف کی خوفناک دن جب سب دلون کی بهید ظاهر هونگی جواب دوگی که اگر تم کسي سبب جانتی هو جسکی واسطی تمهارا بیاه روا نهین تم اب اقرار کرو که جانو که جتنی لوگ خدا کی کلام سی باهر عقد باندهتی هین خدا سی ملائی نهین گئی اور اُن کی بیاه روا نهین هین

اگر کوئي یهان تک منع نه کري تب مرد سي قسیس پوچهیکا

کیا تو اس عورت کو اپني زوجیت مین قبول کرتا هی که

بیاہ کی پاک حالت مین خدا کی حکم کی موافق عمر بسر کریگا کیا تو اُس سی محبت رکھیگا اور اُسکی تسلی کریگا اور اس سی ادب رکھیگا اور بیماری اور تندرستی کی حالت مین اسکی خبرگیری کریگا اور سب اورون کو چھوڑکی فقط اسی کی ساتھہ جب تک دونون کی زندگی باقی ہوگی اکٹھا رہیگا

مرد جواب دیگا

البتہ مین کرونگا

تُب قسیس عورت سی پوچھیگا

کیا تو اس مرد کو اپنی زوجیت مین قبول کرتی ہی کہ بیاہ کی پاک حالت مین خدا کی حکم کی موافق عمر بسر کریگی کیا تو اسی مانیگی اور اسکی خدمت کریگی اور محبت اور ادب رکھیگی اور کیا بیماری کیا تندرستی کی حالت مین اُسکی خبرگیری کریگی اور سب اورون کو چھوڑکی فقط اسی کی ساتھہ جب تک تم دونون کی زندگی باقی ہوگی اکٹھا رہیگی

عورت جواب دیگی

البتہ مین کرونگی

تب قسیس پوچھیگا

کون اس عورت کو اس مرد کی زوجیت مین سپرد کرتا ہی

تب اس عورت کا باپ یا رفیق اس کی داہنی ہاتھہ کو قسیس کی حوالی کریگا اور وہ مرد کی داہنی ہاتھہ مین دیگا وہ قسیس کی پیچھی کہیگا

مین فلانا تجھہ فلانی کو اپنی عقد مین قبول کرتا ہون کہ اس روز کی آگی کیا اقبال مندی کیا تنگی مین کیا دولت مندی کیا مفلسی مین کیا بیماری کیا تندرستی مین اکٹھا رہونگا اور جب تک موت ہمکو جدا نہ کری خدا کی پاک حکم کی موافق تجھہ سی موافقت و محبت کرونگا اور تیری خبر لونگا یہہ سب مین تجھہ سی اقرار کرتا ہون

تب وی دونون ہاتھہ چھوڑینگی اور عورت اپنی داہنی ہاتھہ سی مرد کا داہنا ہاتھہ پکڑکی قسیس کی پیچھی کہیگی

مین فلانی تجھہ فلانی کو اپنی زوجیت مین قبول کرتی ہون کہ اس روز سی آگی کیا اقبال مندی کیا تنگی مین کیا دولت مندی کیا مفلسی مین کیا تندرستی اور کیا بیماری مین تجھہ سی ملی رہونگی اور جب تک موت ہمکو خدا نہ کری خدا کی پاک حکمون کی موافق تجھہ سی محبت رکھونگی اور خبرگیری کرونگی اور تیری بات مانونگی اور یہہ سب مین تجھہ سی اقرار کرتی ہون

تب دونون ہاتھہ چھوڑینگی اور مرد انگوٹھی کتاب پر دستوری سمیت رکھیگا تب قسیس انگوٹھی اس کی حوالی کریگا وہ اس دو عورت کی بائین ہاتھہ کی چوتھی انگلی مین پہنائیگا اور قسیس کی پیچھی کہیگا

مین اس انگوٹھی سی تجھہ کو اپنی عقد مین لاتا ہون اور
مین تیرا ادب کرتا ہون اور مین اپنا سارا دنیاوی مال
تیری سپرد کرتا ہون باپ اور بیٹی اور روح پاک کی نام سی

آمین

دعا

اي ہمیشہ کی خدا جو پیدا کرنی والا اور رکھوالی کرنی والا سب
انسانون کا ھی اور روحانی نعمتون کا دینی والا اور حیات
کا بانی ھی اپنی برکت تیری بندی یعنی اس عورت اور اس
مرد کو جنہین ہم تیری نام سی دعای خیر دیتی ہین بخش
دی کہ جس طرح اسحاق اور ربقہ دیانت داری سی آپس
مین گذران کرتی تہی اُسی طرح یہہ دونون اس عہد اور
نیت پر جو کہ آپس مین کیا ھی اور جس کی یہہ انگوٹھی
ایک نشان اور بطور گروی کی ھی دیانت داری سی مضبوط
رہین اور ہمیشہ آپس مین کمال محبت اور صلح سی اوقات
بسر کرین اور تیری حکمون کی موافق زندگی بہر چلین یہہ
ہماری خداوند عیسی مسیح کی واسطی سی بخش دی آمین

تب قسیس ان کا داہنا ہاتھہ آپس مین ملاکر کہیگا

جنکو خدا نی ملایا ھی آدمی اُن کو جدا نہ کری

تب قسیس لوگون کی سامہنی کہیگا

ازبسکہ فلانی اور فلانی نی آپس مین واسطی پاک عقد
کی اقرار کئی ہین اور خدا کی حضور اور اُس جماعت کی

روبرو اقرار کئی ہین اور اس بات کو ظاہر کرنیکی واسطی
آپس مین ایک نی دوسری سی وعدہ کیا اور انگوٹھی دی اور
لی اور ہاتھہ مین ہاتھہ جوڑی ہین مین اُن کو خصم اور جورو
مقرر کرتا ہون باپ اور بیٹی اور روح پاک کی نام سی

آمین

تب قسیس یہہ دعا ان پر پڑھیگا

خدا جو باپ ھی خدا جو بیٹا ھی خدا جو روح قدس ھی تمکو
برکت بخشی اور تمہارا خبردار رہی اور تمکو محفوظ رکھی خداوند
مہربانی سی تم پر کرم کی نظر کری اور تمکو اس طرح روحانی
برکت اور فضل سی معمور کری کہ تم اس وضع سی اس
جہان مین عمر آپس مین بسر کرو کہ اُس جہان مین تمکو
حیات ابدی حاصل ہووی

آمین

مردہ گاڑنیکا دستور

یہہ انکی لئی نہین ھی کہ جو بغیر اصطباغ پانیکی مرجاوی اور یا کہ
کلیسیا سی خارج کیا گیا ہو یا جو قصداً اپنی تئین جان سی ماری
پہلی قسیس اور خادم دین گورستان کی دروازی پر لاش سی مل کر
کلیسیا کی یا گور کی طرف آگی چل کی کہینگی

خداوند یون فرماتا ھی کہ قیامت اور حیات مین ہون جو

مجھہ پر ایمان لاوی اگرچہ وہ مرجاوی جیئیگا اور جو کوئی جیتا ھی
اور مجھہ پر ایمان لاتا ھی کبھی نہ مریگا

مجھہ پر یقین ھی کہ میرا نجات دینی والا زندہ ھی اور وہ روز
اخیر زمین پر استادہ ھوگا اور اگرچہ میری پوست کی بعد میرا
جسم کرم خوردہ ھوگا لیکن مین تو اپنی جسم سی خدا کو دیکھونگا
اُسی مین اپنی تسلی کی لئی دیکھونگا اور میری ھی آنکھین
دیکھینگی نہ کوئی دوسرا دیکھیگا

ھم دنیا مین کچھہ نہین لائی یقین ھی کہ ھم اس سی کچھہ
لیجا نہین سکتی ھین خداوند نی دیا تھا خداوند نی لی لیا خداوند
کا نام مبارک ھی

جب کلیسیا مین لاش پھنچیگی ایک یا دو ان مزمورون سی
پڑھی جاوینگی

زبور داود کا انتالیسوان باب

مین نی کہا مین اپنی حال سی خبردار رھونگا کہ میری زبان
سی گناہ نہ ھو اور جس وقت شریر میری سامھنی آوی مین
اپنی منھہ کو لگام دونگا مین گونگا اور خاموش ھو رھا اور نیکی
کرنی سی رھگیا اور میرا غم تازہ ھوا سینی کی بیچ دل مین
طپش ھوئی مین اس فکر ھی مین تھا کہ آگ بھڑکی تب
مین نی اپنی زبان سی کہا ای خداوند مجھی بتا کہ میرا انجام کیا
ھی اور میری عمر کتنی ھی یہہ کیا ھی کسی طرح مین جانون

کہ میری زندگی کتنی مدت ھی دیکھہ تونی میری عمر بالشت
بھرکی اور میری زندگی تیری آگی ناچیز ھی یقینا ھر ایک
شخص اگرچہ زندہ ھی باطل محض ھی صیلاح بلاشک ھر ایک
انسان باطل صورت مین چلتا پھرتا ھی بی شبہہ وی بطالت
سی بیکل ھین وہ ذخیرہ کرتا ھی اور نہین جانتا کہ اُسی کون
لیگا اب ای خداوند مجھی کسکی امید ھی مجھی تیری امید
ھی مجھی میری ساری گناھون سی نجات دی مجھی جاھلون
کا ننگ مت کر مین گونگا رھا مین نی اپنا منھہ نہ کھولا کیونکہ
تو ھی نی کیا مجھی پر چوٹ نہ کر مین تو تیری تنبیہہ سی فنا
ھوگیا جب تو آدمی کو اُس کی گناھون سی ڈانٹتا ھی اُس
کی حسن کو پتنگی کی مانند کھو دیتا ھی یقینا ھر ایک انسان
باطل ھی صیلاح ای خداوند میری دعا سن اور میری نالی پر
کان دھر میری آنسوؤن سی غافل مت ھو کیونکہ مین
اپنی باپ دادی کی مانند غریب مسافر ھون آری مجھی
فرصت دی تاکہ مین پیشتر اسی کہ مین یہان سی جاؤن اور
پھر نظر نہ آؤن دم لی لون

ستایش باپ اور بیٹی اور روح قدس کی لئی ھووی اول
جیسا وہ ابتدا مین تھا اب بھی ھی اور ھمیشہ رھیگا آمین

مزمور نوی وان زبور داود کا

خداوندا پشت در پشت ھماری آرام گاہ تو ھی رھا خدایا پیشتر

سی کہ پہاڑ نمود ہوی اور زمین اور دنیا بنائی گئی ازل مین تو ہی تہا ابد مین تو ہوگا تو انسان کو فنا کرتا ہی اور فرماتا ہی پہر جاو ہزار برس تیری آگی ایسی ہین جیسی کل کا دن جو گذر گیا جیسی ایک پہر رات کا تو اُنہین یون لیجاتا ہی جیسی کسی چیز کو سیلاب لیجائی وی نیند مین ہین وی اس سبزی کی مانند ہین جو صبح کو بالیدہ ہووہ صبح کو ڈہنڈہاتا ہی اور تر و تازہ ہوتا ہی شام کو کاٹا جاتا ہی اور سوکہہ جاتا ہی اور کمہلاتا ہی اب ہم تیری قہر سی فنا ہوگئی اور تیری غضب سی ڈر گئی تونی ہماری بدکاریان اپنی آگی رکہین اور ہماری پنہانی گناہ اپنی چہرہ کی روشنی مین نمایان کئی ہماری ساری عمر تیری قہر مین گذری اور ہماری اوقات یون بسر ہوگئی جیسی افسانہ جو کہا گیا ہماری زندگی کی دن ستر برس ہین اور اگر توانائی ہو تو اسی برس اور یہہ توانائی محنت اور مشقت ہی کیون کہ یہہ جلدی جاتی رہتی ہی اور ہم پرواز کر جاتی ہین تیری قہر کی شدت کا کون جانی والا ہی جیسا تیرا دبدبہ ہی ویسا تیرا قہر ہی ہم کو یون ہدایت کر کہ ہم دانش سی اپنی اپنی دل لگاوین اور اپنی دن گنین ای خداوند توجہ کر بہلا یون کبتک اور اپنی بندون پر رحم کر اری ہم کو سویری بنی رحمت سی سیر کر تاکہ ہم اپنی عمر بہر خوشنود اور

خوشوقت رہین جتنی دنون تک تونی ہم کو غمزدہ رکہا کہ ہمنی زبونی دیکہی ہم کو خرسندی دی اپنی قدرت اپنی بندون کو اور اپنی شوکت اُنکی فرزندون کو دکہلا ای ہماری خداوند خدا اپنی صباحت ہم مین نمودار کر اور ہماری ہاتہون کی کامون کو ہمپر پایدار کر ہان تو ہماری ہاتہون کی کامون کو انتظام بخش ستایش باپ اور بیٹی اور روح قدس کی لئی ہووی لوك جیسا وہ ابتدا مین تہا اب بہی ہی اور ہمیشہ ہوگا آمین

تب یہہ سبق پرہا جائیگا پولس کی پہلی مکتوب سی جو قرنتیون کی لئی ہی پندرہوین باب بیسوین آیت سی لیکی آخر تك

اب مسیح تو مردون مین سی اُٹہا ہی اور اُن مین سی جو سو گئی پہلا پہل ہوا کہ جب آدمی کی سبب سی موت ہی تو آدمی ہی کی سبب سی مردون کا اُٹہنا ہی جیسا آدم کی سبب سی ساری مرتی ہین ویسا ہی مسیح کی سبب سی ساری جلائی جائینگی لیکن ہر ایک اپنی اپنی نوبت مین پہلی مسیح پہر وی جو مسیح کی ہین اُسکی آنی پر اور بعد اُسکی انتہا ہی تب وہ بادشاہت خدا کو جو باپ ہی پہیر دیگا اور ساری حکومت اور ساری اختیار اور قدرت کو کہو دیگا کیون کہ جب تک وہ ساری دشمنون کو پاؤن تلی نلائی ضرور ہی کہ بادشاہت کری موت بہی جو آخری دشمن ہی معدوم ہوگی کہ اُسنی

ساری چیزین اُسکی زیر پاکیان اور جب وہ یہہ کہتا ھی کہ ساری چیزین اُسکی زیر پا ھوئین تو ظاہر ھی کہ ایک وھی جسنی سب کچھہ اسکی زیر پا کر دیا باقی رہا اور جب سب کچھہ اُسکی زیر پا ھو لیگا تب بیٹا آپ اُسکی جسنی سب چیزین اُسکی نیچی کیان نیچی ھوگا تا کہ کُل مین کُل خدا ھووی نہین تو وی جو مُردون کی اوپر اصطباغ پاتی ھین سو کیا کرینگی اگر مُردی اصلا نہ اُٹھین اور کیون مردون کی اوپر اصطباغ پاتی ھین اور پہر ھم کیون ھر ایک ساعت خطر جان کو قبول کئی ھوئی ھین مجھی اپنی اس فخر کی جو خداوند عیسی مسیح سی ھی قسم کہ مین ھر روز مرتا ھون اگر مین افسس کی آدمیون کی ساتھہ ایسا جیسا درندگان کی ساتھہ لڑا تو مجھی کیا فایدہ اگر مردی نہ اٹھین پس آؤ کھائین پیوین کہ کل کی دن مرینگی فریب نکھاؤ کہ بری صحبتین اچھی عادتون کو بگاڑتی ھین تم صدیقانہ جاگو اور گناہ نکرو کہ کتنون مین خدا شناسی نہین مین اس لئی یون کہتا ھون کہ تم شرمندہ ھو شاید کوئی کہی کہ مُردی کس طرح اُٹھتی ھین اور کس بدن مین آتی ھین ای نادان جو چیز کہ تو بوتا ھی اگر وہ نہ مری تو کبھی جلائی نجائیگی اور یہہ جو تو بوتا ھی نہ وہ بدن ھی جو ھوویگا بلکہ نرا ایکدانہ ھی خواہ گیہون خواہ کچھہ اور پر خدا اُسکو جیسا اُسنی چاہا ایک بدن دیتا ھی اور

ھر ایک بیج کا ایک خاص بدن ھی ساری اجسام ایکھی سی نہین بلکہ آدمیون کا جسم اور ھی بہایم کا اور ھی مچھلیون کا اور ھی پرندون کا اور ھی اور اجسام سماوی بہی ھین اور اراضی بہی ھین پر آسمانیون کی شوکت اور ھی اور خاکیون کی شوکت اور آفتاب کی شوکت اور ھی ماھتاب کی شوکت اور اور ستارون کی شوکت اور ھی کہ ستارون کی شوکتین متفاوت ھین مُردون کا حشر ایساھی ھی کہ وہ فساد مین بویا جاتا ھی اور بقا مین اُٹھتا ھی بی حرمتی مین بویا جاتا ھی اور جلال سی اٹھتا ھی کمزوری مین بویا جاتا ھی توانائی مین اُٹھتا ھی حیوانی بدن بویا جاتا ھی اور روحانی اُٹھتا ھی ایک حیوانی بدن ھی اور ایک روحانی بدن چنانچہ لکھا ھی کہ پہلا آدمی یعنی آدم جیتی جان ھوا اور پچھلا آدم روح جان بخش لیکن روحانیت پہلی نہ تہی بلکہ نفسانیت تہی اور بعد اُسکی روحانیت ھوئی پہلا آدمی زمین سی بن کی خاکی ھوا اور دوسرا آدمی خداوند ھی جو آسمانی ھی جیسا خاکی ویسی ھی خاکی ھین اور جیسا آسمانی تہا ویسی ھی آسمانی ھین اور جسطرح ھم نی خاکی کی صورت پائی ہی ہم آسمانی کی صورت بہی پائینگی ای بہائیو مین یہہ کہتا ھون کہ جسم اور خون خدا کی بادشاھت کی وارث نہین ھو سکتی اور نہ فساد بقا کا وارث ھو سکتا ھی

دیکھو مین تمهین غیب کی ایک بات کهتا هون که هم سب
نه سووینگی پر هم سب مبدل هونگی ایک دم مین ایک پل
مین پچهلی صور پهنکتی هوی صور تو پهونکا جائیگا اور مردی اتهینگی
اور هم مبدل هو جاینگی که چاهئی یهه فاسد بقا کو پهنی اور یهه
مرنیوالا حیات ابدی کو پهنی اور جب یهه فانی غیر فانی کو اور
یهه مرنیوالا حیات ابدی کو پهن چکیگا تب وه بات جو لکهی
هی هوگی که غلبه نی موت کو نگل لیا ای موت تیرا نیش
کهان هی اور ای گور تیرا غلبه کهان رها موت کا نیش گناه
هی اور گناه کا زور شرع هی پر شکر خدا کو جسنی همین هماری
خداوند عیسی مسیح کی وسیله سی غلبه بخشا پس ای میری عزیز
بهائیو تم ثابت قدم اور پایدار اور خدا کی کام مین همیشه مصروف
هو که تم جانتی هو که تمهاری محنت خداوند کی نزدیک عبث نهوگی

جب قبر پر لاش رکهی جاوی اور زمین مین رکهنی کی تیاری
هو تب قسیس یهه پرهیکا

آدمی جو عورت سی پیدا هوتا هی تهوری روز تک جیتا هی
اور تکلیف سی بهرا رهتا هی وه پهول کی مانند اگتا هی اور
کاتا جاتا هی اور پرچهائین کی طرح فنا هوتا هی اور ایکهی وضع
پر قائم نهین رهتا حالت زندگی مین هم موت کی خطری مین
هین لیکن هم کس سی سوای تیری ای خداوند مدد چاهین جو
تو هماری گناهون کی سبب سی ناخوش هی لیکن خداوند خدا جو

سب سی مقدس هی ای قادر مطلق سب سی پاک اور
رحیم نجات بخشنی والی همکو همیشه کی موت کی دکهه مین
سپرد نه کر تو ای خداوند هماری دلون کی بهید سی واقف هی
اپنی رحمت کو هماری دعا سی بند مت کر اور ای مقدس خداوند
همکو بچا ای قادر مطلق خدا ای پاک اور رحیم بچانیوالی تو جو
همیشه کی انصاف کرنی کی لائق هی همکو هماری اخیر وقت
مین موت کی کسی رنج کی سبب اپنی سی برگشته نه هونی دی

جب تک کوئی متی لاش پر دالی اس وقت قسیس کهیکا

از بسکه قادر مطلق خدا نی اپنی خوشی سی اس هماری عزیز
بهائی کی روح کو دنیا سی اتها لیا اسواسطی هم اس کی لاش
زمین کو سونپتی هین متی مین متی اور راکهه مین راکهه
اور خاک مین خاک اور یقینا امید رکهتی هین که هماری خداوند
عیسی مسیح کی وسیلی سی حیات ابدی کا حشر هوگا که وه
هماری کثیف بدن کو تبدیل کرکی اپنی جسم لطیف کی
مانند بنائیگا

تب یهه پرها جایگا

مین نی آسمان سی ایک آواز سنی جسنی مجهه سی کهاکه
لکهه که مبارک وی هین جو اس وقت سی آگی خداوند
مین مرتی هین اور روح نی کهاکه هان وی اپنی محنت
سی آرام کرتی هین

تب قسیس کهیگا

ای خداوند هم پر رحم کر

ای مسیح هم پر رحم کر

ای خداوند هم پر رحم کر

خداوند کي دعا

ای هماری باپ جو آسمان پر هی تیرا نام مقدس رهی تیری هي بادشاهت آوی اور تیري مراد جیسي آسمان پر هی زمین پر بهي بر آوی هماری روزینی کي روٹي آج هم کو بخش اور جس طرح سی که هم اپنی قرضدارون کو بخشتی هین تو اپنی دین هم کو بخش دی اور همین امتحان مین نڈال بلکه شر سی بچا کیونکه بادشاهت اور توانائي تیري اور جلال تا به ابد تیرا هی آمین

دعا

ای قادر مطلق خدا جس کی ساته اُن کي روحین جو خداوند مین هوکر دنیا سی رحلت کرتي هین جیتي رهتي هین جس کی حضور ایمان دارون کي روحین بعد اُس کی جو جسم کی بار سی رهائی پاتي هین خوشي اور خرمي کرتي هین هم تیری شکر کرتی هین که اس هماری بهای کو اس گناه آلوده دنیا کی زلت اور درد سی رهائی بخشنی کو تجهکو خوش آیا اور هم تیري منت کرتی هین تو اپنی کمال مهرباني سی اپنی

برگزیدون کا شمار پوراکر اور اپني مملکت کو ظاهر کر که اُن سب کی ساته جو تیری پاک نام کی ایمان مین داخل هوکی مرخص هوئی هماری بدن اور جان کمال خوشي اور حشمت تیري دامي اور همیشگي جلال مین حاصل کرین یه هماری خداوند عیسی مسیح کی واسطی بخش دی آمین

دعا

ای رحیم خدا هماری خداوند عیسی مسیح کی باپ جو قیامت اور زندگي هی جس پر جو کوئي ایمان رکهتا هی اگرچه وه مری جیتا رهیگا اور جو کوئي اُس پر زنده هوکر ایمان رکهتا هی همیشه کي موت کا مزه نه چکهیگا اور اُسنی اپنی مقدس پولس حواري کي معرفت سی هم کو سکهلایا که هم اُن کی واسطی که جو اُس مین سو جاتی هین نا امیدون کي طرح غم نکرین هم عاجزي سی ای باپ تجهه سی منت کرتی هین همکو گناه کي موت سی زنده کر که هم راست بازي سی اوقات بسر کرین تاکه جس وقت هم اس دنیا سی کوچ کرین هم مسیح مین آرام کرین که جیسي امید رکهتي هین یه همارا بهائي کرتا هی اور که آخري وقت جب سب کا حشر هو هم تیری سامهنی مقبول هووین اور اس برکت کي بات جو تیری پیاری بیٹی اُن سی جو تجهه سی محبت رکهتي هین اور ڈرتی هین اُسوقت کهیگا همسی کهي جایگي که ای میری باپ لی مبارک فرزندو

آؤ اور اُس مملکت کو جو ابتدای عالم سی تمہاری واسطی
تیار کی گئی ہی میراث پاؤ ای رحیم باپ ہم سب تیری منت
کرتی ہین ہماری واسطی اور مُستخلص عیسیٰ مسیح کی سبب
سی ہم کو بخش دی آمین

قرنتیون کی مکتوب کا آخری جملہ

خداوند عیسیٰ مسیح کی نعمت اور خدا کی محبت اور روح
قدس کی آمیزش ہم سب کی ساتھ ہمیشہ ہووی آمین

تعلیم

سوال جواب کی طور پر

جسکا سیکھنا ہر کسی کو پہلی اس سی که اسقف اسپر ہاتھ رکھی
اور کلیسیا مین داخل کری لازم هی

سوال تمہارا نام کیا هی

جواب فلانا

سوال یہہ تمہارا نام کسنی رکھا

جواب میری دھرم باپ اور دھرم ما نی اصطباغ پانی کی وقت
رکھا جسمین مین مسیح کی عضوون مین اور خدا کی فرزندون

مین اور آسمان کی بادشاہت کی وارثون مین شامل کیا گیا

سوال تمہاری دھرم باپ اور دھرم مانی اُسوقت تمہاری واسطی
کیا کیا

جواب اُنہون نی میری نام پر تین بات کا وعدہ اور اقرار کیا

۱ پہلا کہ مین شیطان اور اُسکی سب کامون کو اور اس
شریر دنیا کی بیہودہ شان وشوکت کو اور جسم کی سب بد
خواہشون کو ترک کرون

۲ دوسرا کہ مین مسیحی ایمان کی قانون کی ہربات پر ایمان
رکھون

۳ اور تیسرا کہ مین خدا کی پاک مرضی اور حکمون کو حفظ
کرون اور اُنہین کی موافق اپنی زندگی بھر چلون

سوال کیا تو خیال کرتا هی کہ تجھہ کو ایسا ایمان رکھنا اور
عمل کرنا واجب هی کہ جیسا اُنہون نی تیری بابت اقرار کیا

جواب ہان یقینا اور خدا کی مدد سی ایساہی کرونگا اور مین
دل سی اپنی آسمانی باپ کا شکر کرتا ہون کہ اُسنی ہماری
نجات بخشنی والی عیسیٰ مسیح کی سبب سی اس نجات
پانی کی حالت مین طلب کیا اور خدا سی مین دعا مانگتاہون
کہ وہ مجھہ کو اپنا فضل بخشی کہ عمر بھر مین اُسی حالت
مین رہون

سوال اپنی ایمان کا قانون سناؤ

جواب مین اُس خدا پر جو قدرت رکھنی والا باپ اور آسمان اور زمین کا بنانی والا ھی اعتقاد رکھتا ھون اور اُسکی اکلوتی بیٹی عیسی مسیح پر جو ہمارا خداوند ھی اعتقاد رکھتا ھون کہ وہ روح پاک سی پیٹ مین پڑا اور مریم سی جو کواری تھی پیدا ھوا اور پنطوس پلاطوس کی وقت مین موت کا دکھہ پایا اور صلیب پر چڑھایا گیا اور مرگیا اور گاڑا گیا اور تیسری دن مردون مین سی جی اُٹھا اور آسمان پر گیا اور وہ خدا کی داھنی طرف جو قدرت رکھنی والا باپ ھی بیٹھا اور پھر وہان سی سب زندون اور مردون کا انصاف کرنی کو آویگا اور مین روح پاک پر اعتقاد رکھتا ھون اور یہہ کہ خدا کی پاک لوگون کی عام مجلس ھی اور پاک لوگون کی یگانگت اور گناھون کی معافی ھی اور مردی پھر اُٹھینگی اور زندگی ابدی ھوگی

آمین

سوال تو نی اس ایمان کی قانون سی کیا تعلیم حاصل کی

جواب پہلی مین نی اس سی خدا باپ پر ایمان رکھنا سیکھا جسنی مجھہ کو اور ساری دنیا کو پیدا کیا

دوسرا خدا پر جو بیٹا ھی جسنی مجھکو اور ساری انسان کو چھڑایا

تیسری خدا پر جو روح قدس ھی جو مجھہ کو اور خدا کی سب خاص لوگ کو پاک کرتا ھی

سوال تمہاری دھرم باپ اور دھرم مانی تمہاری بابت وعدی کئی تھی کہ تم خدا کی حکمون کو یاد کرو مجھی بتا دو کہ کنی حکم ھین

جواب دس حکم

سوال کون سی

جواب وھی جو توریت کی دوسری جلد کی بیسوین باب مین لکھا ھی چنانچہ خدا نی فرمایا کہ مین خداوند تیرا خدا ھون جو تجھہ کو ملک مصر اور غلامی کی گھر سی نکال لایا

۱ پہلا تو میری حضور اور کسی کو خدا مت جان

۲ دوسرا تو اپنی لئی کھودکی کسی چیز کی مورت یا کسی چیز کی صورت جو آسمان کی اوپر یا زمین پر یا پانی مین جو زمین کی تلی ھی مت بنائیو تو اُسکی سامھنی خم مت ھوجیو نہ اُسکی بندگی کیجیو اس لئی کہ مین ایک خدا جو آباکی بدکاریون کی سزا اُنکی لڑکون کو جو میرا کینہ رکھتی ھین اُنکی تیسری اور چوتھی پشت تلک دینی والا اور اُنمین سی ہزارون پر جو مجھی دوست رکھتی ھین رحم کرنی والا ھون

۳ تیسرا تو اپنی خداوند خدا کا نام بیفایدہ مت لیجیؤ کیونکہ خداوند
اُسی جو اُسکا نام بیفایدہ لیتا ھی بیگناہ نجانیگا

۴ تو سبت دن کو مقدس جان کر یاد رکھیؤ تو چھہ دن تک
اور اپنی سب کام کیجیو لیکن ساتوان دن تیری خداوند خدا
کا ھی اُس مین کوئی کچھہ کام نکری نہ تو اور نہ تیرا بیٹا نہ
تیری بیٹی اور نہ تیرا خدمت کرنیوالا نہ تیری خدمت کرنیوالی نہ
تیری مواشی اور نہ تیری مہمان جو تیری دروازی کی اندر
ھین اس لئی کہ خداوند نی چھہ دن مین آسمان اور زمین
اور دریا اور جو کچھہ اُس مین ھی بنایا اور ساتوین دن
فراغت کی اسواسطی خداوند نی ساتوین دن کو مقدس اور
مُتبرک کیا

۵ تو اپنی باپ اور اپنی ما کو عزت دی تا کہ تیری عمر زمین
پر جو تیری خداوند نی تجھی دی ھی دراز ھووی

۶ تو خون مت کر

۷ تو زنا مت کر

۸ تو چوری مت کر

۹ تو اپنی ہمسائی پر جھوٹھی گواھی مت دی

۱۰ تو اپنی ہمسائی کی گھر کا لالچ مت کر تو اپنی ہمسائی کی
جورو اور اُسکی خدمت کرنی والی اور اُسکی خدمت کرنی

والی اور اُسکی بیل اور اُسکی گدھی اور کسی چیز کا جو تیری
ہمسائی کی ھی لالچ مت کر

سوال ان حکمون سی تو کیا تعلیم پاتا ھی

جواب دو بات کی تعلیم پاتا ھون یعنی خدا کی طرف سی
جو مجھہ پر واجب ھی اور جو ہمسایون کی طرف سی مجھہ
پر واجب ھی

سوال خدا کی طرف سی تجھہ پر کیا واجب ھی

جواب خدا کی طرف سی مجھہ پر یہہ واجب ھی کہ مین اُسپر
ایمان رکھون اُس سی ڈرون اور اپنی ساری دل سی اور
اپنی ساری خاطر سی اور اپنی ساری جان سی اور اپنی ساری
زور سی اُس سی محبت رکھون اور اُسکی بندگی کرون اور
اُسکا شکر بھیجون اور اُسپر اعتماد کلی رکھون اور اُسکا نام لون
اور اُسکی پاک نام اور بات کا ادب کرون اور اپنی زندگی
بھر اُسکی خدمت بجا لاؤن

سوال اور تجھہ پر تیری ہمسائی کی طرف سی کیا واجب ھی

جواب میری ہمسائی کی طرف سی مجھہ پر واجب ھی کہ
مین اُس کو عزیز رکھون جیسی اپنی تئین اور سب آدمیون
سی وہ سلوک کرون جو مین چاھتا ھون کہ وی مجھہ سی کرین
کہ مین اپنی ما باپ کو پیار کرون اور ادب رکھون اور خبر

ہون اور نہ بادشاہ کو اور سب جو اُسکی طرف سی حکومت
رکہتی ہین ادب کرون اور مانون کہ مین اپنی سب حاکمون
اور بتلانی والون اور روح کی ہدایت کرنی والون اور خاوندون
کا تابعدار ہون اور کہ مین سب کو جو مجہہ سی عالی
مرتبہ ہین فروتنی اور ادب سی مانون کہ مین کسی کا نہ قول
سی نہ فعل سی نقسان کرون کہ مین اپنی سب کاربارون
مین سچائی اور دیانتداری سی کام کرون کہ مین اپنی دل
مین کینہ اور دشمنی کو جگہہ ندون اور کہ مین اپنی ہاتہون کو
چوری اور خیانت سی اور اپنی زبان کو عیب جوئی اور جہوتہہ
اور تہمت کرنی سی باز رکہون کہ مین اپنی بدن کو
پرہیزگاری اور ہوشیاری اور پاکی سی رکہون کہ مین اور کسی
کی مال کا لالچ نکرون اور نہ خواہش رکہون اور کہ مین
سیکہون اور کوشش کرون جس سی میری معاش پیدا ہووی
اور اس زندگی کی حالت مین جو خدا میری واسطی اپنی
خوشی سی کریگا جو جو خدمت مجہہ پر واجب ہی مین بجالاتا
رہون

سوال میری پیاری لڑکی سمجہہ کہ تو آپ سی ان باتون کی
موافق نہین کر سکتا اور نہ خدا کی حکمون پر چل سکتا اور نہ
اُسکی بندگی کر سکتا بغیر اُسکی خاص فضل کی جس کی

واسطی تجہی دعا مانگنی کو سیکہنا چاہئی اگر تجہہ سی ہو سکی
تو خداوند کی دعا مجہی کہہ سنا

جواب ای ہماری باپ جو آسمان پر ہی تیرا نام مقدس
رہی تیری ہی بادشاہت آوی اور تیری مراد جیسی آسمان پر
ہی زمین پر بہی بر آوی ہماری روزینہ کی روٹی آج ہمکو
بخش اور جس طرح سی کہ ہم اپنی قرضدارون کو بخشتی
ہین تو اپنی دین ہمکو بخش دی اور ہمکو امتحان مین نہ
ڈال بلکہ شر سی بچا کیونکہ بادشاہت اور توانائی تیری اور
جلال تا بہ ابد تیرا ہی آمین

سوال اس دعا مین تو خدا سی کیا چاہتا ہی

جواب مین اپنی خداوند خدا سی جو ہمارا آسمانی باپ اور
سب خوبیون کا بانی ہی چاہتا ہون کہ وہ مجہی اور سب
لوگون کو فضل بخشی کہ جیسی ہمین چاہئی ہم اُس کی
بندگی کرین اور اُس کی خدمت بجالاوین اور اُس کو مانین
اور مین خدا سی دعا مانگتا ہون کہ وہ ہماری واسطی سب
کچہہ جو ہماری بدن اور جان کی لئی ضرور ہی عنایت کری
اور کہ وہ ہم پر رحم کری اور ہماری گناہونکو معاف کری
اور کہ وہ اپنی مہربانی سی ہم کو سب طرح کی جسمانی
اور روحانی خطری سی بچاوی اور پناہ دیوی اور کہ وہ ہم کو

ہر طرح کی گناہ اور بدی سی اور ہماری روحی دشمن سی اور
ہمیشہ کی موت سی محفوظ رکھی یہہ مین اُمید رکھتا ہون
وہ اپنی رحم اور خوبی سی ہماری خداوند عیسی مسیح کی واسطی
کریگا اسواسطی مین آمین کہتا ہون یعنی ایسا ہی ہووی

سوال مسیح نی اپنی کلیسیا مین کتنا ساکرمینت مقرر کیا
جواب فقط دو جو بز وقت نجات پانیکی لئی ضرور ہی یعنی
اصطباغ اور عشای ربانی

سوال ساکرمینت کی کیا معنی ہین
جواب ساکرمینت باطنی اور روحانی فضل کا ایک نشان
ہی جو دیکھنی مین آتی ہی اور جس کو مسیح نی آپ مقرر
کیا اور ہمکو بخشا کہ وہ اس فضل کا ایک وسیلہ ہووی اور
اس فضل پانی کا گرو ہووی

سوال ساکرمینت مین کتنی جز ہین
جواب دو یعنی ظاہری نشان جو دیکھنی مین آتا ہی اور
روحانی فضل جو باطنی ہی

سوال اصطباغ مین ظاہری نشان جو دیکھنی مین آتا ہی
کیا ہی
جواب پانی جس سی آدمی باپ اور بیتی اور روح پاک کی
نام سی اصطباغ کیا جاوی

سوال اور روحانی فضل جو باطنی ہی کیا ہی
جواب گناہ کی طرف سی مرنا اور راست بازی کی طرف
سی ایک نئی زندگی پیدا کرنا کہ ہم بالطبع گناہ کی بسانہہ
اور غضب کی فرزند پیدا ہوکی ہم اُس سی فضل کی فرزند
بنائی جاتی ہین

سوال ان مین جو اصطباغ کئی جاتی ہین کیا کیا طور چاہئی
جواب توبہ جسکی سبب سی وی گناہ کو ترک کرین اور
ایمان جسکی سبب سی وی خداکی وعدون کو جو اُس
ساکرمینت مین اُن سی کیا جاتا ہی مضبوطی سی باور کرین

سوال ننہی بچی کسواسطی اصطباغ کئی جاتی ہین کہ وی کم
عمر ہوکر ان باتون کو نہین کر سکتی
جواب اس لئی کہ وی اپنی ضامنون کی معرفت سی ان
باتون کا اقرار کرتی ہین اور جب سیانی ہووین اُن پر عمل
کرنا واجب ہی

سوال عشای ربانی کسواسطی مقرر کیا گیا تہا
جواب اس قربانی کی ہمیشہ یادگاری کی واسطی جو مسیح
کی موت سی ہوا اور اُن فایدون کی جو ہم کو اُس کی
سبب سی ملتی ہین

سوال عشای ربانی کا ظاہری جز یا نشان کیا ہی

جواب روٹی اور شراب جسکی کہانیکی واسطی خداوند نی حکم کیا

سوال باطنی جز یا وہ چیز جسکا نشان کیا گیا کیا ہی

جواب مسیح کا بدن اور لہو سچ مچ اور یقیناً ایمان دارون سی عشاے ربانی مین لئی جاتی ہین اور کہائی جاتی ہین

سوال اُس مین شریک ہونی سی ہمکو کیا فایدہ ملتا ہی

جواب ہماری روحین مسیح کی بدن اور لہو سی مضبوطی اور تازگی پاتی ہین جس طرح ہماری بدن روٹی اور شراب سی پاتی ہین

سوال اُن پر جو عشاے ربانی مین شریک ہوا چاہتی ہین کیا واجب ہی

جواب کہ وی اپنی تین آزماوین اگر وی گذری ہوئی گناہون سی فی الحقیقت توبہ کرتی ہین اور نئی طرح سی زندگانی بسر کرنیکو مضبوط ارادہ رکہتی ہین اور خدا کی رحم پر مسیح کی وسیلی سی ایمان رکہتی ہین اور اُس کی موت کی شکر گذاری سی یاد کرتی ہین اور سب آدمیون سی محبت رکہتی ہین کہ ہین

آمین

چہاپا گیا رچرڈ واطس کی چہاپ خانی مین